امریکی قرارداد میں قابض اسرائیل کو وہ سب کچھ دے رہی ہے جو وہ جنگوں میں نہ حاصل کر سکا ہے: اسلامی جہاد ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.132 , Wednesday 19 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۳۲)، بروز بدھ، ۱۹ نومبر، ۲۰۲۵ء، ۲۷ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ امن منصوبے سے متعلق امریکی قرارداد منظور

سلامتی کونسل کے 13 ارکان نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، جبکہ روس اور چین نے غیر حاضری اختیار کی

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل نے رائے شماری کے ذریعے امریکہ کی تیار کردہ اُس قرارداد کو منظور کر لیا جس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ جنگ بندی منصوبے کی توثیق کی گئی ہے اور فلسطینی علاقے کیلئے ایک بین الاقوامی استحکام فورس کی اجازت دی گئی ہے۔ گزشتہ ماہ اسرائیل اور حماس ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کے پہلے مرحلے پر متفق ہو گئے تھے لیکن اقوامِ متحدہ کی یہ قرارداد ایک عبوری انتظامی ادارے کو جائز حیثیت دینے اور ان ممالک کو یقین دلانے کیلئے اہم سمجھی جا رہی ہے جو غزہ میں اپنے فوجی بھیجنے پر غور کر رہے ہیں۔ سلامتی کونسل کے 13 ارکان نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، جبکہ روس اور چین نے غیر حاضری اختیار کی، جو قابلِ ذکر بات ہے کیونکہ اس سے قبل اشارے مل رہے تھے کہ ماسکو شاید اس متن کو ویٹو کر دے گا۔ قرارداد کے متن میں کہا گیا ہے کہ رکن ممالک 'بورڈ آف پیس' میں حصہ لے سکتے ہیں، جو ایک عبوری اتھارٹی کے طور پر تصور کیا گیا ہے جو غزہ کی تعمیر نو اور معاشی بحالی کی نگرانی کرے گی۔ اس میں بین الاقوامی استحکام فورس (آئی ایس ایف) کے قیام کی بھی منظوری دی گئی ہے، جس کا مقصد غزہ کو غیر عسکری بنانا ہے، جس میں ہتھیاروں کو جمع کرنا اور عسکری ڈھانچے کو تباہ کرنا شامل ہے۔ ٹرمپ کا 20 نکاتی منصوبہ قرارداد کے ساتھ ایک ضمیمے کی صورت میں شامل ہے۔ سلامتی کونسل میں ویٹو کا اختیار رکھنے والے روس نے پہلے قرارداد کی مخالفت کے اشارے دیے تھے لیکن ووٹنگ کے دوران غیر حاضر رہ کر اس کی منظوری ممکن بنا دی۔ ووٹنگ کے بعد امریکہ کے سفیر مائیک والز نے سلامتی کونسل کے ارکان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس فیصلے کو 'تاریخی اور تعمیری قرارداد' قرار دیا، جو خطے کیلئے ایک نیا راستہ طے کرتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ 'ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ اس کوشش میں ہمارے ساتھ شامل ہوئے، جس کا مقصد مشرقِ وسطیٰ، اسرائیلیوں اور فلسطینیوں، اور پورے خطے کے لوگوں کے لیے ایک نیا راستہ متعین کرنا ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس قرارداد کی منظوری پُرامن اور خوشحال غزہ اور اسرائیل کو محفوظ زندگی گزارنے کا ماحول فراہم کرنے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ آئی ایس ایف اور نئے سرمایہ کاری کے طریقہ کار ایک ساتھ کام کریں گے، اول الذکر کا مقصد خطے کو حماس کے اثر سے آزاد کرنا ہے اور موخر الذکر کا مقصد غزہ کی تعمیر نو اور ترقی کو یقینی بنانا ہے۔

غزہ کی پٹی دو سالہ لڑائی کے بعد تقریباً کھنڈر بن چکی ہے، جو 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد شروع ہوئی تھی۔ قرارداد کے متن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 'اب شاید وہ حالات پیدا ہو گئے ہیں' جن کے تحت فلسطینیوں کے حق خود ارادیت اور ریاستی درجہ کے لیے ایک قابل اعتبار راستہ ہموار ہو سکتا ہے، لیکن یہ اس وقت ممکن ہوگا جب فلسطینی اتھارٹی اصلاحاتی پروگرام مکمل کرے اور غزہ کی تعمیر نو میں پیش رفت ہو۔ اس امکان کو اسرائیل پہلے ہی صاف طور پر رد کر چکا ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے اتوار کو کابینہ کے اجلاس میں کہا کہ 'ہمارا کسی بھی علاقے میں فلسطینی ریاست کے قیام کی مخالفت کا موقف تبدیل نہیں ہوا'۔

امریکی قرارداد کو فلسطینی عوام اور مزاحمتی دھڑے قبول نہیں کرتے: حماس

غزہ کی مزاحمتی تنظیم حماس نے اس قرارداد کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ فلسطینیوں کے حقوق اور مطالبات پوری نہیں کرتی اور غزہ پر ایک بین الاقوامی سرپرستی مسلط کرنے کی کوشش ہے، جسے فلسطینی عوام اور مزاحمتی دھڑے قبول نہیں کرتے۔ حماس نے مزید کہا کہ بین الاقوامی فورس کو غزہ کے اندر دیے گئے کام، جن میں مزاحمت کو غیر مسلح کرنا بھی شامل ہے، اس کی غیر جانبداری کو ختم کر دیتے ہیں اور اسے تنازع کا حصہ بنا دیتے ہیں، جو بالآخر قبضے کے حق میں جاتا ہے۔

دنیا بھر میں انٹرنیٹ صارفین کو مشکلات کا سامنا

ہم نے تبدیلیاں کی ہیں جس کی بدولت کلاؤڈ فلیئر ایکسیس اور وارپ کی بحالی ممکن ہو سکی ہے: کمپنی

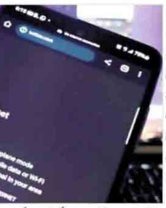

لندن، (ایجنسی) عالمی سطح پر اچانک متعدد ویب سائٹس بند ہو جانے سے صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کی وجہ انٹرنیٹ کلاؤڈ فلیئر کی خرابی بتائی جا رہی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ وہ اپنی خدمات بحال کرنے پر کام کر رہی ہے۔ کنٹینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک اور ڈومین نیم سرور (ڈی این ایس) سروس فراہم کرنے والی کمپنی کلاؤڈ فلیئر نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر سروسز میں تعطل کی اطلاعات کے بعد وہ اپنی خدمات بحال کرنے پر کام کر رہی ہے۔ آج انٹرنیٹ تک رسائی میں بڑے پیمانے پر رکاوٹوں کی اطلاع ملی، کیونکہ کلاؤڈ فلیئر نے اپنے عالمی نیٹ ورک میں مسائل کا سامنا کرنے کی تصدیق کی تھی۔ شام 6 بج کر 09 منٹ پر جاری کی گئی تازہ ترین صورتحال میں، کمپنی نے کہا کہ ہم نے تبدیلیاں کی ہیں جس کی بدولت کلاؤڈ فلیئر ایکسیس اور وارپ کی بحالی ممکن ہو سکی ہے۔ کمپنی نے مزید کہا کہ ایکسیس اور وارپ استعمال کرنے والوں کے لیے ایرر لیول واقعے سے پہلے کی شرح پر واپس آ گئے ہیں۔ ہم نے لندن میں وارپ تک رسائی کو دوبارہ فعال کر دیا ہے۔ ہم دیگر سروسز کو بحال کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ کلاؤڈ فلیئر نے اس سے قبل کہا تھا کہ وہ ایک 'مسئلے سے آگاہ اور اس کی تحقیقات کر رہی ہے' جو متعدد صارفین کو بڑے پیمانے پر 500 ایررز کے ساتھ متاثر کر رہا تھا، اس کے علاوہ کلاؤڈ فلیئر ڈیش بورڈ اور اے پی آئی (ایپلی کیشن انٹیلی جنس پروگرامنگ) میں بھی خرابی پیدا ہو گئی تھی۔ عالمی انٹرنیٹ واچ ڈاگ نیٹ بلاکس نے بھی کہا کہ کلاؤڈ فلیئر کے عالمی نیٹ ورک کو متاثر کرنے والے ایک تکنیکی مسئلے کی وجہ سے آن لائن سروسز کی ایک وسیع رینج میں اس وقت تعطل کا سامنا تھا۔ اس نے مزید کہا کہ یہ واقعہ 'ملکی سطح پر انٹرنیٹ میں تعطل یا فلٹرنگ' سے متعلق نہیں تھا۔ آؤٹیج ٹریکنگ ویب سائٹ کے مطابق، سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' بھی امریکہ اور دنیا بھر میں ہزاروں صارفین کے لیے ڈاؤن ہو گیا۔ ڈاؤن ڈیٹیکٹر، جو کئی ذرائع سے اسٹیٹس رپورٹس اکٹھی کر کے آؤٹیج کو ٹریک کرتا ہے، کے مطابق مشرقی وقت کے مطابق صبح 6 بج کر 41 منٹ تک سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ساتھ 11,500 سے زیادہ مسائل کی رپورٹس تھیں۔ یہ فوری طور پر واضح نہیں ہو سکا کہ آیا یہ آؤٹیجز ایک دوسرے سے متعلق تھے۔ 'ایکس' اور کلاؤڈ فلیئر نے تبصرے کے لیے رائٹرز کی درخواستوں کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔ کلاؤڈ فلیئر نے جون 2022 میں بھی ایک ''بڑے پیمانے پر آؤٹیج'' کی اطلاع دی تھی اور کئی مقبول ویب سائٹس تک رسائی ممکن نہیں ہو سکی تھی۔ ڈی این ایس سرور ایک ایڈریس بک ہے جو کسی ویب سائٹ کے نام کو اس کے اصل آئی پی (نمبروں کے ایک سیٹ) سے ملاتی ہے۔ ملک گیر استعمال کے لیے، آپ کو ایسے ڈی این ایس سرورز کی ضرورت ہوتی ہے جو بہت زیادہ ٹریفک کو سنبھال سکیں اور تیزی سے جواب دے سکیں۔

غزہ کے لوگ استحکام اور امن کے مستحق ہیں: انتونیو گوتریس

اقوام متحدہ، (یو این آئی) سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ غزہ کے لوگ استحکام اور امن کے مستحق ہیں، غزہ میں دو سال کی تباہ کن جنگ کے بعد بالآخر آگے بڑھنے کا ایک راستہ نظر آ رہا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس کا کہنا تھا کہ ہمیں اس رفتار کو ٹھوس اقدامات میں تبدیل کرنا چاہیے۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ سب سے اپیل ہے کہ جنگ بندی کو مستقل امن میں تبدیل کرنے میں مدد کریں، سب مل کر مشرق وسطیٰ کو ہتھیاروں، تباہی سے پاک علاقہ بنا دیں۔

ہم سعودی عرب کو ایف-35 طیارے فروخت کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی عرب کو امریکی ساختہ ایف-35 لڑاکا طیارے فروخت کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ اعلان واشنگٹن میں سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے اُن کی متوقع ملاقات سے قبل سامنے آیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم سعودی عرب کو لڑاکا طیارے فروخت کریں گے اور ہم ایک ممکنہ سکیورٹی معاہدے پر بھی غور کر رہے ہیں۔ سعودی عرب ہمارا شاندار اتحادی ہے، میں اس معاہدے پر غور کر رہا ہوں اور وہ ہماری بہت قدر کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ریاض نے ایف-35 طیاروں کے تقریباً 48 یونٹ خریدنے کی درخواست دی تھی۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز نے اس سے قبل بتایا تھا کہ اس درخواست نے پینٹا گان میں ایک اہم مرحلہ عبور کر لیا ہے، جہاں گزشتہ کئی مہینوں سے اس سودے کا جائزہ لیا جا رہا تھا۔ یہ معاملہ اب امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ کی سطح پر زیرِ غور ہے۔

مغربی ممالک کی جانب سے غیر ملکی امداد میں کمی 2.26 کروڑ اموات کا سبب بن سکتی ہے!

پیرس، (ایجنسیاں): فرانس پریس ایجنسی کی طرف سے حاصل کردہ ایک بین الاقوامی مطالعے کے مطابق سال 2030 تک 2.2 کروڑ افراد جن میں بچوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے، ایسی وجوہات کی بنا پر مر سکتے ہیں جن سے بچا جا سکتا ہے۔ اس کی وجہ امریکہ اور یورپی ممالک کی جانب سے اپنی بیرونی امداد کو کم کر دینا ہے۔ اس مطالعے میں صرف امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غیر ملکی امداد میں کمی کے فیصلے کے نتائج پر توجہ مرکوز کی گئی تھی، خاص طور پر امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس اے آئی ڈی) کے حوالے سے جسکے نتیجے میں 1.4 کروڑ اموات کی پیش گوئی کی گئی تھی۔ نئے مطالعہ میں سرکاری ترقیاتی امداد میں مجموعی کمی کو مدنظر رکھا گیا ہے، جس کے بعد برطانیہ، فرانس اور جرمنی جیسے ممالک نے ترقی پذیر ممالک کو امداد فراہم کرنا محدود کر دیا ہے۔ بارسلونا انسٹی ٹیوٹ آف گلوبل ہیلتھ کے اسٹڈی مصنف گونزالو فانگول نے فرانس پریس کو بتایا کہ 30 سالوں میں یہ پہلا موقع ہے جب فرانس، جرمنی، برطانیہ اور امریکہ نے ایک ہی وقت میں امداد میں کمی کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپی ممالک کا موازنہ امریکہ سے نہیں کیا جا سکتا، لیکن مجموعی طور پر دیکھنے پر عالمی امدادی نظام کو پہنچنے والا نقصان بہت زیادہ اور غیر معمولی ہے۔ اسپین، برازیل اور موزمبیق کے محققین کے ذریعہ کیے گئے اس مطالعہ کے نتائج پیر کو 'دی لینسیٹ گلوبل ہیلتھ' جریدے میں شائع کیے گئے ہیں اور اب اسکی جانچ کی جا رہی ہے۔

تحقیق کے مطابق ماضی میں امداد کی بدولت اموات کی تعداد میں کمی آئی ہے، خاص طور پر ایچ آئی وی، ملیریا اور تپ دق کی روک تھام کی کوششوں کے ذریعہ۔ بدترین صورتحال میں بجٹ میں بڑی کٹوتیوں کی بنیاد پر نئی تحقیق میں 2030 تک 2.26 کروڑ اضافی اموات کی پیش گوئی کی گئی ہے جن میں 5 سال سے کم عمر کے 54 لاکھ بچے شامل ہیں۔

سلامتی کونسل میں پیش کردہ قرارداد میں فلسطینیوں کے حقوق کو نظر انداز کیا گیا ہے: چین، روس

نیو یارک: روس اور چین نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے غزہ کے بارے میں منظور کی گئی اس قرارداد پر گہرا احتجاج ریکارڈ کرایا ہے جسے 13 ممالک نے منظور کیا جبکہ دونوں ممالک نے ووٹنگ میں حصہ لینے سے گریز کیا۔ یہ ردّعمل دونوں ممالک کے نمائندوں نے اپنے خطابات میں اس وقت دیا جب پیر کی شب نیویارک امریکہ میں ہونے والے سلامتی کونسل کے اجلاس میں متعدد مندوبین نے اپنے بیانات پیش کیے۔

روس کے مندوب نے ووٹنگ مکمل ہونے کے بعد اپنے خطاب میں کہا کہ ہم اس فیصلے کی حمایت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ماسکو نے اصرار کیا تھا کہ سلامتی کونسل کو غزہ میں جنگ بندی کی نگرانی کا فعال کردار دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ دو ریاستوں کے حل کے اس فارمولے سے مطابقت نہیں رکھتا جسے نیویارک اعلامیے میں منظور کیا گیا تھا اور اس فیصلے میں غزہ کا کنٹرول فلسطینی اتھارٹی کو منتقل کرنے کے لیے کوئی واضح ٹائم لائن بھی شامل نہیں۔

انہوں نے کہا کہ نہ تو مجوزہ ''مجلسِ امن'' کے بارے میں کوئی یقین موجود ہے اور نہ ہی مجوزہ ''بین الاقوامی استحکام فورس'' کے بارے میں۔ اس بات کا خدشہ ہے کہ یہ فیصلہ غزہ کو غرب اردن سے مستقل طور پر الگ کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔

چینی مندوب نے اپنی باری پر کہا کہ امریکہ کے پیش کردہ غزہ سے متعلق مسودۂ قرارداد میں شدید ابہام پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امریکی مسودہ ہمارے لیے حد درجہ تشویش کا باعث ہے۔ اس میں غزہ کی جنگ کے بعد کے انتظامی معاملات کا ذکر تو ہے لیکن اس میں فلسطین اصل فریق عملاً نظر ہی نہیں آتا۔

چینی مندوب نے زور دیا کہ اس فیصلے میں فلسطینی عوام کی خود مختاری اور ملکیت کا واضح اظہار نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ دو ریاستوں کے حل کے ساتھ بین الاقوامی برادری کی واضح اور غیر مبہم وابستگی کی تصدیق کرنے میں بھی ناکام ہے۔

قابض اسرائیل کی منظم خلاف ورزیوں اور سخت محاصرے نے غزہ کی انسانی تباہی کو مزید گہرا کر دیا

غزہ: سردیوں کے قریب آتے ہی اور غزہ کی پٹی پر جاری قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ کے تباہ کن اثرات بڑھنے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر غزہ میں روز بروز سنگین ہونے والی انسانی تباہی کے بارے میں انتباہات شدت اختیار کر رہے ہیں۔ چاروں طرف پھیلا ہوا کھنڈر، تباہ شدہ بنیادی ڈھانچہ، برباد گھروں کی ویرانی، دسیوں ہزار خاندانوں کی جبری بے دخلی اور تقریباً مفلوج صحت کا نظام اس محاصرے اور روزانہ کی قابض اسرائیلی خلاف ورزیوں کے سائے میں مزید بگڑ رہا ہے۔

میدان میں صورتحال یہ ہے کہ لاکھوں شہری خستہ حال، پھٹے پرانے اور سردی بارش کے سامنے بے بس مہاجر خیموں میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایجنسیاں اور عالمی ریڈ کراس خبردار کر رہے ہیں کہ غزہ کو اس برس وہ سردی درپیش ہے جو ''دہائیوں میں سب سے بدترین'' ہو سکتی ہے۔ انسانی ضرورتوں کا حجم اس نہج پر پہنچ چکا ہے جہاں امدادی اداروں کی گنجائش سے کہیں زیادہ ہے۔

سنگین انسانی بحران کا بڑھتا ہوا گھیراؤ

اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور (اوچا) نے خبردار کیا ہے کہ جیسے جیسے سردی بڑھ رہی ہے غزہ کی صورتحال تیزی سے بگڑ رہی ہے۔ لاکھوں بے گھر خاندان بارش اور تیز ہواؤں کے سامنے اذیت برداشت کر رہے ہیں جبکہ خیموں، گرم کپڑوں اور حرارت کا سامان انتہائی قلت کا شکار ہے۔ اوچا کے مطابق جنگ کے نتیجے میں وسیع تباہی نے غزہ کے بنیادی ڈھانچے کو تقریباً مفلوج کر دیا ہے۔ صرف چار فیصد زرعی اراضی ایسی رہ گئی ہے جو قابل رسائی بھی ہے اور مکمل تباہ بھی نہیں، جو غذائی سکیورٹی کی ہولناک بحران کو مزید گہرا کر رہی ہے۔

اس کے علاوہ اقوام متحدہ نے افسوس کا اظہار کیا ہے کہ سیز فائر کے باوجود امداد کی ترسیل انتہائی سست ہے۔ امدادی منصوبے کے تحت غزہ کے باہر 190 ہزار ٹن امدادی سامان ذخیرہ کیا گیا تھا مگر قابض اسرائیلی پابندیوں کے سبب صرف 37 ہزار ٹن ہی داخل ہو سکا۔

اقوام متحدہ کے ترجمان فرحان حق نے بتایا کہ امداد کو صرف دو سرحدی گذرگاہوں تک محدود رکھا گیا ہے، غیر سرکاری اداروں کے کارکنوں کو داخلے سے روکا جا رہا ہے اور قابض اسرائیل اور غزہ کے شمال یا مصر اور جنوب کے درمیان کوئی براہِ راست رابطہ نہیں ہونے دیا جا رہا۔

تباہ حال صحت کا نظام اور ہزاروں مریض منتظرِ نجات: عالمی ادارہ صحت نے بھی صورتحال کو انتہائی خطرناک قرار دیتے ہوئے بتایا کہ تقریباً 16 ہزار 500 مریض فوری انخلاء کے منتظر ہیں جو غزہ کے اندر علاج کی سہولیات نہ ہونے کے باعث بیرونِ پٹی علاج چاہتے ہیں۔ مقامی ہسپتال تباہ ہو چکے یا ادویات اور بنیادی سامان کے بغیر بے بس پڑے ہیں۔ ادارے نے فوری طور پر رفح اور تمام دیگر گذرگاہیں کھولنے کا مطالبہ کیا ہے کیونکہ یہی راستے علاج اور ادویات کی فراہمی کی واحد امید ہیں۔ سیز فائر کے باوجود قابض اسرائیل مسلسل محاصرہ سخت کر رہا ہے اور خروقات کے ذریعے انسانی اور صحت کے بحران کو مزید سنگین بنا رہا ہے۔

ریڈ کراس: خیمے ٹوٹ رہے ہیں اور بارش نے پناہ گاہیں ڈبو دیں

ریڈ کراس کی میڈیا افسر امانی ناعوق نے غزہ کے المیے کی لرزہ خیز صورت بیان کرتے ہوئے کہا کہ صورتحال مسلسل بگڑ رہی ہے اور شہری ناقابلِ برداشت حالات میں زندگی کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ موجودہ خیمے سردی اور بارش کا مقابلہ نہیں کر پا رہے اور تازہ بارشوں نے عارضی پناہ گاہوں کو مکمل طور پر ڈبو دیا۔ انہوں نے فوری طور پر مضبوط خیموں، عایق مواد، موٹے ترپال، رسیاں، کھونٹیاں، گرم کپڑوں، کمبل، تکیے اور حرارت و کھانا پکانے کے سامان کی فراہمی پر زور دیا۔

انہوں نے خبردار کیا کہ سیلاب زدہ خیموں اور تباہ شدہ سیوریج نظام کے باعث پانی سے پھیلنے والی بیماریوں کا شدید خطرہ موجود ہے جبکہ لوگ ''دو برس سے تھکن اور اذیت میں ڈوبے ہوئے'' ہیں اور مہلک امراض کے پھیلاؤ کا خدشہ مزید بڑھ گیا ہے۔

انسانی امداد میں رکاوٹیں

امانی ناعوق کے مطابق ریڈ کراس رسائی کی مشکلات کے باوجود امداد جاری رکھے ہوئے ہے۔ گذشتہ ہفتوں میں 400 سے زائد امدادی شیٹس اور 100 میڈیکل شیٹس تقسیم کی گئیں۔ اس کے علاوہ کچرے کی صفائی کے لیے عارضی ملازمتیں، عوامی باورچی خانے، اجتماعی تنور اور مواصی رفح میں فیلڈ ہسپتال بھی چلایا جا رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال عارضی اقدامات سے نہیں بلکہ بڑے پیمانے کی انسانی امداد، ملبہ ہٹانے، تعمیراتی سامان کی فراہمی اور بنیادی سہولیات کی دوبارہ بحالی سے ہی سنبھل سکتی ہے۔

سیز فائر کی خلاف ورزیاں اور صورتحال کو بگاڑنے کی دانستہ کوشش

حکومتی میڈیا دفتر نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے 10 اکتوبر کو وقف فائر کے نفاذ کے بعد سے اب تک درجنوں خروقات کیے ہیں۔ میڈیا دفتر کے ڈائریکٹر اسماعیل ثوابتہ نے بتایا کہ ان خروقات میں گھسائیاں، گولہ باری، فائرنگ اور ادویات، طبی سامان، خیموں اور موبائل گھروں کے داخلے پر پابندی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی پروٹوکول کے تحت 3 لاکھ خیمے اور موبائل گھر داخل ہونے تھے، جبکہ اس وقت 2 لاکھ 88 ہزار بے گھر خاندان سڑکوں اور کھلے میدانوں میں بے سہارے پڑے ہیں۔

ثوابتہ نے یہ بھی بتایا کہ قابض اسرائیل نے مصر کی طرف رفح گذرگاہ کے قریب 6 ہزار سے زیادہ امدادی ٹرکوں کے داخلے میں دانستہ رکاوٹ ڈال رکھی ہے اور انسانی بحران کو گھمبیر بنانے کی پوری ذمہ داری قابض ریاست پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور بین الاقوامی ثالثوں سے فوری مداخلت کی اپیل کی۔

گوارڈیولا کی فلسطین پر قابض اسرائیل کے مظالم کی مذمت، عالمی طاقتوں پر کڑی تنقید

لندن: انگلینڈ کے مانچسٹر سٹی کے معروف کوچ، ہسپانیہ کے پیپ گوارڈیولا نے ایک بار پھر غزہ میں قابض اسرائیل کی جانب سے دو سال کے دوران کی جانے والی نسل کشی اور تباہی پر شدید تنقید کی اور کہا کہ دنیا نے فلسطین کو تنہا چھوڑ دیا اور کوئی عملی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔

یہ بات گوارڈیولا نے کاتالونیہ کے ریڈیو ''آر اے سی 1'' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہی، جس میں انہوں نے بتایا کہ وہ فلسطین اور کاتالونیا کے درمیان دوستانہ میچ کے موقع پر اس معاملے پر اپنی تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔

ابتدائی اندازوں کے مطابق اس میچ کے لیے کل 25 ہزار سے زائد ٹکٹ فروخت ہو چکی ہیں، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عوام فلسطین کے ساتھ یکجہتی کا عملی مظاہرہ کر رہے ہیں۔

یہ دوستانہ میچ اُس ہفتے کے بعد آ رہا ہے جب فلسطین اور باسک کے درمیان ایک اور دوستانہ میچ ہوا، جس کی آمدنی غزہ میں امدادی کاموں کے لیے وقف کی گئی تھی۔

گوارڈیولا نے کہا کہ ''دنیا نے فلسطین کو اکیلا چھوڑ دیا، ہم نے کچھ بھی نہیں کیا۔ یہ لوگ قصوروار نہیں ہیں کہ وہ وہاں پیدا ہوئے۔''

انہوں نے مزید کہا کہ ''ہم نے سب نے مل کر قابض اسرائیل کو ایک پوری قوم کو تباہ کرنے کی اجازت دے دی، نقصان ہو چکا ہے اور یہ ناقابل تلافی ہے''۔

انہوں نے ان حکام پر بھی تنقید کی جو محض دیکھتے رہے اور کچھ نہیں کیا، اور کہا: ''میں تصور بھی نہیں کر سکتا کہ کوئی شخص دنیا میں غزہ میں ہونے والے قتل عام کا دفاع کر سکتا ہے''۔

گوارڈیولا نے مزید کہا کہ ''ہمارے بچے وہاں ہو سکتے ہیں، اور صرف وہاں پیدا ہونے کی وجہ سے مارے جا رہے ہیں۔ میرے پاس رہنماؤں پر اعتماد بہت کم ہے، وہ صرف اقتدار میں رہنے کے لیے سب کچھ کرتے ہیں''۔ جہاں تک میچ کے مقصد کا تعلق ہے، انہوں نے کہا کہ ''یہ علامتی ہے تاکہ شعور اجاگر ہو، لیکن ہمیشہ کوئی محرک بھی ہونا چاہیے۔ اس موقع پر، یہ ایک فٹبال میچ ہے، ایک علامتی اظہار''۔

گوارڈیولا نے کہا کہ ''یہ بہتر ہے کہ فلسطینی سمجھیں کہ ہم وہاں موجود ہیں اور اس میدان کی موجودگی ماحول کو خوشی دیتی ہے''۔

یاد رہے کہ گوارڈیولا، جو فلسطینی عوام کے ساتھ اسرائیلی نسل کشی کے خلاف سب سے بڑے حامیوں میں شمار ہوتے ہیں، نے پہلے بھی بارسلونا کے شہریوں سے اپیل کی تھی کہ وہ ''لوئیس کومپانیز'' اسٹیڈیم کے شائقین کی طرح فلسطین کے ساتھ یکجہتی میں شامل ہوں۔

القسام نے مشرقی غزہ میں پائی گئی باقیات اور ذاتی اشیاء ریڈ کراس کے حوالے کر دیں

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ الش※ید عزالدین القسام بریگیڈز نے بین الاقوامی کمیٹی برائے ریڈ کراس کے حوالے مشرقی غزہ کے زیتون محلے میں اپنے ٹیموں کی تلاش کے دوران ملنے والی قیدیوں کی باقیات اور ذاتی اشیاء فراہم کیں۔ عبرانی چینل 12 نے قابض اسرائیل کے ایک اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ یہ باقیات اسرائیل کے متعلقہ حکام کو بھیجی جائیں گی تاکہ ضروری جانچ اور شناخت کی جا سکے، یہ اقدام دونوں فریقین کے درمیان ہونے والی کشیدگی میں دوبارہ موضوع بحث بن گیا ہے۔ قابض اسرائیل اصرار کر رہا ہے کہ مذاکرات کے دوسرے مرحلے کا آغاز اس وقت ہوگا جب تمام قیدیوں کی باقیات وصول کی جائیں، جبکہ حماس کا کہنا ہے کہ باقیات کی تلاش اور بازیابی میں وقت لگے گا کیونکہ جنگ کے دوران غزہ کے مختلف علاقوں میں شدید تباہی ہوئی ہے۔ دریں اثنا غزہ میں حکومتی میڈیا آفس نے بتایا کہ تقریباً 9500 فلسطینی لاپتہ ہیں اور ان کی لاشیں اب بھی ملبے تلے دبی ہوئی ہیں، جو حملے کے آغاز سے جاری انسانی المیے کا حجم واضح کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی قابض اسرائیل 10 ہزار سے زائد فلسطینی اسیران کو حراست میں رکھے ہوئے ہے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں اور فلسطینی اور اسرائیلی انسانی حقوق کی رپورٹس کے مطابق انہیں اذیت، قحط، اور طبی غفلت کا سامنا ہے جس کے نتیجے میں حالیہ عرصے میں متعدد اسیران شہید ہو چکے ہیں۔

ایران کا ہندوستانی شہریوں کیلئے ویزا فری انٹری بند کرنے کا اعلان

تہران، (یو این آئی) ایران نے ہندوستانی شہریوں کے لیے ویزا فری انٹری بند کرنے کا اعلان کر دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایران نے عام پاسپورٹ رکھنے والے ہندوستانی شہریوں کے لیے اپنا یکطرفہ سیاحتی ویزا کا نظام معطل کر دیا ہے۔ 22 نومبر سے عام پاسپورٹ والے ہندوستانی مسافر ایران میں ویزا کے بغیر داخل نہیں ہو سکیں گے اور انہیں داخلے اور ٹرانزٹ دونوں کے لیے ویزا حاصل کرنا ہوگا۔ اب ہندوستانی شہریوں کو ایرانی ویزا کے لیے پیشگی درخواست دینا ہوگی، بورڈنگ کے وقت ویزا حاصل کرنا ہوگا۔ اس سے قبل

ہندوستانی سیاحوں کو بعض شرائط کے تحت بغیر ویزا کے ایران میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی تھی جو کہ حالیہ برسوں میں سیاحت کو فروغ دینے اور اہم ایشیائی شراکت داروں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کی تہران کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران کی جانب سے یہ اقدام ایسے متعدد واقعات سامنے آنے کے بعد کیا گیا ہے جن ہندوستانی شہریوں کو ملازمت کے جھوٹے وعدوں یا دوسرے ممالک تک آگے لے جانے (ڈنکی) کے بہانے ایران بلایا گیا اور ایران پہنچنے پر ان میں سے کئی افراد کو اغوا کر کے تاوان کا مطالبہ کیا گیا۔

سعودی ولی عہد کا 7 سال بعد امریکی دورہ، وائٹ ہاؤس میں شاندار استقبال کی تیاریاں مکمل

واشنگٹن، (یو این آئی) سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے 7 سال بعد اہم امریکی دورے

کے موقع پر وائٹ ہاؤس میں شاندار استقبال کی تیاریاں مکمل کر لی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سات برس بعد ایک بار پھر امریکہ کے اہم دورے پر واشنگٹن پہنچ رہے ہیں، جہاں صدر ڈونلڈ ٹرمپ انہیں غیر معمولی گرمجوشی کیساتھ خوش آمدید کہنے کی تیاریاں کر رہے ہیں، وائٹ ہاؤس اس حوالے سے انتظامات مکمل کر چکا ہے۔ اس بار صورتحال 2018 کے مقابلے میں یکسر مختلف ہے، اُس وقت ولی عہد امریکہ میں اپنی اصلاحات کا تاثر بہتر بنانے آئے تھے، مگر چند ماہ بعد صحافی جمال خاشقجی کے قتل نے عالمی سطح پر شدید ردعمل پیدا کیا اور محمد بن سلمان ایک عرصے تک تنقید کی زد میں رہے ہیں۔

اسرائیل سے 153 فلسطینی جوہانسبرگ پہنچا دیئے گئے

مشکوک اسرائیلی پروازیں غزہ سے فلسطینیوں کی بے دخلی کے ایجنڈے کا حصہ ہیں، جنوبی افریقہ

جوہانسبرگ، (ایجنسی) جنوبی افریقہ نے کہا ہے کہ گزشتہ ہفتے ایک طیارے کے ذریعے 153 فلسطینیوں کی اچانک آمد اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ غزہ کی پٹی اور مقبوضہ مغربی کنارے سے فلسطینیوں کا صفایا کرنے کا ایک واضح ایجنڈا موجود ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق یہ گروپ جمعرات کو ایک چارٹرڈ پرواز کے ذریعے جوہانسبرگ پہنچا، جبکہ ان کے پاسپورٹس پر اسرائیل کی مہریں موجود نہیں تھیں۔ رپورٹس میں کہا گیا کہ ایک پراسرار تنظیم المجد ان کی غزہ سے روانگی میں ملوث تھی۔ وزیر خارجہ رونالڈ لامولا نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم جنوبی افریقی حکومت کے طور پر اس طیارے کی آمد کے حالات پر شکوک رکھتے ہیں۔ جنوبی افریقی بارڈر پولیس نے اس گروپ کو 12 گھنٹے تک طیارے ہی میں رکھا، جس کے بعد صدر سیرل راما فوسا نے انہیں 90 روزہ ویزا استثنیٰ کے تحت ملک میں داخلے کی اجازت دی۔ بعد میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ ایک پہلا طیارہ 28 اکتوبر کو 176 فلسطینیوں کو لے کر آیا تھا، جن کی امداد کرنے والی فلاحی تنظیم 'گفٹ آف دی گیورز' نے اس کی تصدیق کی۔ رونالڈ لامولا کا کہنا تھا کہ ہم مزید پروازیں نہیں چاہتے، کیونکہ یہ غزہ اور مغربی کنارے سے فلسطینیوں کا صفایا کرنے کے ایک واضح ایجنڈے کی نشاندہی کرتا ہے، جس کی جنوبی افریقہ مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ عمل فلسطینیوں کو فلسطین سے دنیا کے مختلف حصوں میں منتقل کرنے کے ایک بڑے منصوبے کا حصہ ہے، اور یہ یقیناً ایک منظم کارروائی ہے۔ جنوبی افریقہ، جو اس ہفتے کے آخر میں جی-20 سربراہی اجلاس کی میزبانی کرے گا، فلسطینی مقصد کے سب سے مضبوط عالمی حامیوں میں شمار ہوتا ہے۔ پریٹوریا نے 2023 میں عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کے خلاف غزہ میں نسل کشی کے الزام میں مقدمہ دائر کیا تھا۔ این جی او 'گفٹ آف دی گیورز' کے مطابق فلسطینیوں نے بتایا کہ انہوں نے غزہ سے نکلنے کے لیے المجد نامی گروپ کو فی کس تقریباً 2 ہزار ڈالر ادا کیے تھے، اور انہیں معلوم نہیں تھا کہ وہ جنوبی افریقہ جا رہے ہیں۔ تنظیم کی نمائندہ سارہ اوستھویزن نے کہا کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ انہیں کسی محفوظ ملک میں لے جانے کا وعدہ کیا گیا تھا جو انہیں خوش آمدید کہے گا۔ انہوں نے کہا کہ بعض مسافروں کو تو یہ بھی یقین تھا کہ وہ انڈونیشیا، ملیشیا یا بھارت جا رہے ہیں۔ سارہ نے بتایا کہ پہلے گروپ کے مسافروں کو بالکل معلوم نہیں تھا کہ وہ جنوبی افریقہ آ رہے ہیں۔

دوسرا طیارہ، جس میں مرد، خواتین اور بچے شامل تھے، اسرائیل کے رامون ایئرپورٹ سے نیروبی گیا اور پھر وہاں سے چارٹرڈ پرواز کے ذریعے جوہانسبرگ پہنچا۔ انہوں نے بتایا کہ جن رہائش گاہوں کا مسافروں سے وعدہ کیا گیا تھا، وہ صرف تقریباً ایک ہفتے کے لیے بک کی گئی تھیں اور جب وہ ان مقامات پر پہنچ گئے تو المجد سے رابطہ اچانک ختم ہو گیا۔ ان میں سے کچھ نے این جی او کو بتایا کہ وہ پناہ کی درخواست دینا چاہتے ہیں۔ جنوبی افریقہ میں فلسطینی سفارت خانے نے جمعرات کو کہا کہ دونوں گروپوں کا سفر ایک غیر رجسٹرڈ اور گمراہ کن تنظیم نے ترتیب دیا تھا، جس نے غزہ میں ہمارے لوگوں کی المناک انسانی صورتحال کا فائدہ اٹھایا۔

شیخ حسینہ واجد کو سزائے موت نہیں ہونی چاہیے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، (ایجنسی) اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کو انسانیت کے خلاف جرائم پر سنائی گئی سزا ان جرائم کے متاثرین کے لیے بہت اہم بات ہے لیکن پھر بھی انہیں سزائے موت نہیں ہونی چاہیے تھی۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق کی ترجمان روینا شمداسانی نے تشویش کا اظہار کیا کہ غیر حاضری میں منعقدہ مقدمہ لازمی قانونی عمل اور منصفانہ کارروائی کے تمام بین الاقوامی معیارات پر پورا نہیں اترتا تھا۔

اُن کا مزید کہنا تھا کہ میں سزائے موت کے نفاذ پر بھی افسوس ہے جس کی ہم ہر حال میں مخالفت کرتے ہیں۔

واضح رہے کہ بنگلہ دیش کے انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل میں شیخ حسینہ واجد اور ان کے ہمنوا سابق وزرا کے خلاف کیس چلایا گیا اور عدالت نے انہیں انسانیت کے خلاف جرائم کا مرتکب قرار دیتے ہوئے سابق وزیراعظم حسینہ واجد اور ان کے 6 ساتھیوں کو سزائے موت سنائی گئی۔

آسٹریلوی حکومت نے افغان طالبان پر پابندیوں سے متعلق نیا فریم ورک تیار کر لیا

کینبرا، (ایجنسیاں): آسٹریلوی حکومت نے افغان طالبان حکومت پر نئی پابندیوں سے متعلق تجاویز پیش کی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آسٹریلوی وزارت خارجہ اور تجارت نے اپنی خود مختار سینکشنز ریگولیشنز 2011 میں ترمیم کا مسودہ تیار کیا جو افغانستان پالیسیوں سے متعلق ہے۔ ان تجاویز میں شامل ہے کہ طالبان سے منسلک اشخاص یا اداروں کو پابندی کے دائرے میں لانے کے نئے معیار بنائے جائیں اور افغانستان کو اسلحہ یا اسلحے سے متعلق خدمات فراہم کرنے پر مکمل پابندی لگائی جائے۔ مزید یہ کہ صرف اسلحہ فروخت ہی نہیں بلکہ اسلحے کی مینٹیننس، کسٹم ورکس یا تربیتی خدمات دینا بھی ممنوع قرار دیا جائے۔ طالبان حکومت سے متعلق یہ اقدام اس بات کی واضح علامت ہے کہ آسٹریلیا طالبان حکومت کو پوری طرح جائز حکومت کے طور پر تسلیم نہیں کرتا اور ان پر سیاسی دباؤ بڑھانا چاہتا ہے۔ علاوہ

ازیں ان پابندیوں کے نفاذ سے طالبان کو غیر قانونی ذرائع سے اسلحہ حاصل کرنے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں جو ان کی فوجی اور سیکیورٹی صلاحیتوں پر اثر ڈال سکتا ہے۔ واضح رہے کہ طالبان پہلے ہی بین الاقوامی سطح پر بڑے پیمانے پر سفارتی علیحدگی کا سامنا کر رہے ہیں اور ایسے اقدامات ان کی مالی اور عملی صلاحیتوں کو مزید محدود کر سکتے ہیں۔

کویتی شاپنگ مالز میں مجرموں کو پکڑنے والے اسمارٹ کیمرے نصب کر دیئے گئے

کویت سٹی، (ایجنسی) کویت نے شاپنگ مالز میں مطلوبہ ملزمان کو فوری طور پر پکڑنے کے لیے اسمارٹ کیمرے نصب کر دیے۔ پبلک سیفٹی کو بڑھانے اور قانون کے نفاذ کو مضبوط کرنے کے لیے کویت کی وزارت داخلہ نے شاپنگ مالز اور کمرشل کمپلیکسز میں ایڈوانس اسمارٹ کیمرے نصب کر دیے ہیں، جو مطلوبہ افراد کو فوری طور پر پہچاننے کی صلاحیت کے حامل ہیں۔

یہ جدید ترین کیمرے ایک ایسے وسیع ڈیٹا بیس سے منسلک ہیں جس کی مدد سے سیکیورٹی عملہ مشتبہ افراد کو فوری طور پر پہچان لیتا ہے، اور انھیں بغیر کسی تاخیر کے پکڑ لیتا ہے، اور اس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ پکڑے گئے افراد بروقت متعلقہ حکام کے حوالے کیے جا سکیں۔

سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ ہائی ٹیک کیمرے ایسے منتخب رہائشی اور کمرشل کمپلیکسز میں خاص طور پر ایسے ایریاز میں نصب کیے گئے ہیں جو سیکیورٹی چیک پوائنٹس کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مختلف کیسز میں مطلوبہ افراد کے ایک وسیع ڈیٹا کی مدد سے یہ کیمرے چوکس چوکیداروں کی طرح کردار ادا کرتے ہیں، ممکنہ خطرات کی مسلسل نگرانی کرتے ہیں اور فوری رسپانس کی ضمانت دیتے ہیں۔

امن و امان کے قیام کے سلسلے میں کی جانے والی کویتی کوششوں میں کیمروں کی یہ تنصیب ایک اور اہم قدم ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وزارت داخلہ شہریوں کے تحفظ کے سلسلے میں ٹیکنالوجی کے استعمال میں پوری طرح مخلص ہے، اور اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ انصاف کی فراہمی فوری اور مؤثر طور پر ہو۔

جاپان نے سفارتی کشیدگی کم کرنے کے لیے اعلیٰ افسران چین بھیجا

دونوں ایشیائی طاقتوں کے درمیان سیاسی اختلافات کے بعد اٹھایا گیا قدم

ٹوکیو/ بیجنگ، (ایجنسیاں) جاپان نے چین کے ساتھ بڑھتی ہوئی دوطرفہ کشیدگی کے درمیان اپنے وزارتِ خارجہ کے ایک اعلیٰ افسر کو چین بھیجا ہے تاکہ تناؤ میں کمی لائی جا سکے۔ یہ قدم ٹوکیو اور بیجنگ کے درمیان سیاسی اختلافات کے بعد اٹھایا گیا، جن کی وجہ سے دونوں ایشیائی طاقتوں کے درمیان مختصر فوجی اور سفارتی جھڑپیں شروع ہو گئی تھیں۔ جاپانی میڈیا نے پیر کو کہا کہ جاپانی وزارتِ خارجہ کے ایشیائی و بحرالکاہل امور کے بیورو کے ڈائریکٹر جنرل ماساکی کنائی کی چینی وزارتِ خارجہ کے ایشیائی امور کے محکمے کے سربراہ لیو جن سونگ سے ملاقات کی امید ہے۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دونوں ممالک کچھ عرصے سے فوجی اور سفارتی تنازعات میں الجھے ہوئے تھے۔ ان واقعات میں تائیوان کے قرب وجوار کے ایک جزیرے کے پاس مشتبہ چینی ڈرون کی موجودگی کے بعد جاپان کی جانب سے اپنے یوناگونی جزیرے کے قریب لڑاکا طیاروں کی تعیناتی، جاپان کے سینکاکو جزائر کے اردگرد چینی کوسٹ گارڈ اور بحریہ کے جہازوں کی مسلسل دراندازی اور جاپان میں مقیم ایک چینی سفارتکار کی جانب سے وزیرِ اعظم سینے تاکائچی کا بالواسطہ حوالہ دیتے ہوئے انہیں پرتشدد دھمکی دینا شامل ہے، جس کے باعث دونوں ممالک کے درمیان ایک بڑا سفارتی تنازع شروع ہو گیا۔ مسٹر کنائی کے دورے پر تبصرہ کرنے سے گریز کرتے ہوئے جاپان کے چیف کابینہ سیکریٹری منورو کیہارا نے چین پر تنقید کرتے ہوئے یہ اعادہ کیا کہ بیجنگ کے حالیہ اقدامات گزشتہ ماہ کے آخر میں صدر شی جن پنگ اور محترمہ تاکائچی کے درمیان ہونے والی ملاقات میں طے پانے والے اتفاقِ رائے کی روح کے منافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیانات ایک مستحکم اور تعمیری تعلقات قائم کرنے کے لیے غیر موزوں ہیں۔ حالیہ دنوں میں چین۔ جاپان تعلقات میں شدید کشیدگی دیکھی گئی ہے، خاص طور پر اس کے بعد جب وزیرِ اعظم تاکائچی نے اس ہفتے کے آغاز میں ارکانِ پارلیمان سے کہا کہ تائیوان پر چین کے کسی بھی فرضی حملے کی صورت میں جاپان کی جانب سے فوجی کارروائی شروع کی جائے گی۔ اس بیان سے بیجنگ میں شدید ردِعمل پیدا ہوا، جس کے جواب میں چین نے اپنے سمندری گشت اور اشتعال انگیز سیاسی بیانات میں اضافہ کر دیا۔ یہ سفارتی مشن ممکنہ دوطرفہ رابطوں کی تمہید ثابت ہو سکتا ہے، کیونکہ وزیرِ اعظم تاکائچی اور چینی وزیرِ اعظم لی چیانگ دونوں اس ہفتے کے آخر میں جنوبی افریقہ میں ہونے والے جی 20- اجلاس میں شرکت کرنے والے ہیں، جہاں وہ براہِ راست اعلیٰ سطحی گفتگو کے ذریعے کشیدگی میں کمی لا سکتے ہیں۔

جاپان نے چین میں اپنے شہریوں کو ہجوم والی جگہوں سے گریز کرنے کی ہدایت کردی

ٹوکیو: تائیوان سے متعلق چین اور جاپان کے درمیان چل رہے تنازعے کے پیشِ نظر جاپان نے چین میں اپنے شہریوں کو حفاظتی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور ہجوم والی جگہوں سے گریز کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جاپان میں چیف کابینہ سکریٹری منورو کیہارا نے کہا کہ تازہ ترین ایڈوائزری حفاظتی اقدامات کے لیے ہے کیونکہ چین اور جاپان کے درمیان حالیہ عرصے میں تنازعات شدت اختیار کرگئے ہیں۔

قابض اسرائیل کی مغربی کنارے میں جارحانہ گرفتاریوں کی یلغار

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے آج منگل کی صبح فجر کے وقت مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں دھاوا بول کر وسیع پیمانے پر گھروں کی تلاشی، شہریوں پر حملوں اور کئی فلسطینیوں کی جبری گرفتاریوں کی سفاک مہم چلائی۔ بیت لحم میں قابض فوج نے پانچ شہریوں کو گرفتار کیا جن میں الفواعر ※ محلے سے دو بھائی محمد احمد البلبول اور محمود احمد البلبول شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وسطی بیت لحم کے شارع القفص سے مناع الراضی کو اٹھایا گیا اور مشرقی علاقے ہندازہ سے دو بھائی عبد اللہ عوض عبیات اور حسین عوض عبیات کو گھروں پر دھاوا بول کر گرفتار کیا گیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے عایدہ اور الدہیشہ دونوں کیمپوں پر بھی یلغار کی تاہم گھروں پر چڑھائی یا گرفتاریوں کی اطلاع نہیں ملی۔

سلامتی کونسل میں امریکی قرارداد فلسطینیوں پر بین الاقوامی ڈکٹیشن مسلط کرنے کی سوچی سمجھی کوشش ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے سلامتی کونسل میں غزہ کے مستقبل کے حوالے سے پیش کردہ قرارداد پر اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ غزہ کے بارے میں منظور کی گئی امریکی قرارداد جسے سلامتی کونسل نے منظور کیا ہے، فلسطینی عوام کے سیاسی اور انسانی حقوق کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں۔ خاص طور پر غزہ کے شہری جنہوں نے دو برس تک قابض اسرائیل کی طرف سے وحشیانہ نسل کشی، کھلی سفاکیت اور بے مثال جنگی جرائم کا سامنا کیا جنہیں پوری دنیا نے اپنی آنکھوں کے سامنے ہوتے دیکھا اور جن کے زخم آج بھی نہیں بھرے ہیں۔ حماس نے منگل کے روز اپنے بیان میں واضح کیا کہ یہ قرارداد غزہ پر بین الاقوامی وصایت کی ایک نئی شکل مسلط کرتا ہے، جسے ہمارا عوام، اس کی قوتیں اور اس کی تمام فلسطینی جماعتیں یکسر رد کرتی ہیں۔ یہ فیصلہ ان اہداف کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے جو قابض اسرائیل دو برس کی وحشیانہ جنگ کے باوجود حاصل نہ کر سکا۔

حماس نے کہا کہ یہ فیصلہ غزہ کو باقی فلسطینی جغرافیے سے علیحدہ کرنے کی کوشش ہے اور ایسے نئے حقائق مسلط کرنا چاہتا ہے جو ہمارے عوام کے مسلمہ قومی حقوق اور اصولوں سے انحراف ہے۔ یہ ہمارے عوام کو ان کے حقِ خودارادیت اور اپنی آزاد فلسطینی ریاست، جس کا دارالحکومت القدس ہو، کے قیام سے محروم کرنے کی صریح سازش ہے۔

حماس نے اس امر پر زور دیا کہ قابض اسرائیل کے مقابلے میں مزاحمت تمام بین الاقوامی قوانین اور عالمی معاہدوں کے مطابق

ایک مکمل طور پر جائز حق ہے۔ حماس نے کہا کہ مزاحمت کا ہتھیار قبضے کے وجود سے جڑا ہے اور اس معاملے پر کسی بھی قسم کی بحث صرف فلسطینی داخلی دائرے میں ہی ہونی چاہیے جو اس سیاسی راستے سے منسلک ہو جو قبضے کے خاتمے، ریاست کے قیام اور حقِ خودارادیت کی ضمانت دیتا ہو۔ حماس نے مزید کہا کہ غزہ کے اندر کسی بین الاقوامی قوت کو وہ اختیارات دینا جن میں مزاحمت کے ہتھیار چھیننے جیسے کام شامل ہوں، ایسی کسی فورس کی غیر جانب داری کو ختم کر دیتا ہے اور اسے قابض اسرائیل کے مفاد میں تنازع کا فریق بنا دیتا ہے۔

حماس نے واضح کیا کہ اگر کوئی بین الاقوامی قوت بنائی بھی جائے تو اس کی موجودگی صرف سرحدوں تک محدود ہونی چاہیے جس کا مقصد صرف متحارب فریقوں کے درمیان فاصلہ قائم رکھنا اور جنگ بندی کی نگرانی کرنا ہو۔ وہ مکمل طور پر اقوام متحدہ کی نگرانی میں ہو اور اس کا تمام کام صرف فلسطینی سرکاری اداروں کے ساتھ ہم آہنگی میں ہو۔ قابض اسرائیل کو اس میں کسی بھی صورت کوئی کردار نہ دیا جائے۔ اس کا بنیادی کام صرف امداد کے بہاؤ کی ضمانت دینا ہو نہ کہ غزہ کے عوام اور مزاحمت کا پیچھا کرنے والی کوئی سیکیورٹی اتھارٹی بن جانا ٹھہرے۔

حماس نے کہا کہ انسانی امداد، تباہ حال شہریوں کی مدد اور تمام گذرگاہوں کا کھولنا غزہ کے لوگوں کا بنیادی حق ہے۔ امداد اور ریلیف کو سیاسی دباؤ اور پیچیدہ طریقہ کار کے جال میں پھنسا کر نہیں رکھا جا سکتا، خاص طور پر اس خوفناک انسانی المیے کے دوران جو قابض اسرائیل نے پیدا کیا ہے اور جس کا سامنا کرنے کے لیے اقوام متحدہ اور اس کے اداروں خصوصاً انروا کے ذریعے کراسنگ کو فوری طور پر کھولنا اور تمام وسائل بروئے کار لانا ناگزیر ہے۔ حماس نے عالمی برادری اور سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا کہ وہ بین الاقوامی قانون اور انسانی اقدار کو بحال کرے اور ایسے فیصلے کرے جو غزہ اور فلسطینی قضیے کے لیے حقیقی انصاف کی ضمانت فراہم کریں۔ ان فیصلوں میں نسل کشی کی جنگ کا عملی خاتمہ، غزہ کی تعمیرِ نو، قابض اسرائیل کا خاتمہ اور فلسطینی عوام کو ان کے حقِ خودارادیت اور آزاد ریاست کے قیام کا اختیار دینا شامل ہو۔ سلامتی کونسل نے گذشتہ شب امریکی منصوبے کے تحت غزہ میں قابض اسرائیل کی جنگ کے خاتمے سے متعلق قرارداد کو اکثریت سے منظور کیا، جبکہ حماس نے ایک بار پھر اس فیصلے کو غزہ پر بین الاقوامی مرضی مسلط کرنے کی کوشش قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ سلامتی کونسل کے 13 ارکان نے کھلی نشست میں اس مسودے کے حق میں ووٹ دیا جبکہ روس اور چین نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ قرارداد نمبر 2803 کے مطابق یہ فیصلہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 29 ستمبر سنہ 2025 کو پیش کردہ 20 نکاتی منصوبے کی توثیق کرتا ہے، جیسا کہ اقوام متحدہ کی ویب سائٹ نے رپورٹ کیا۔

قابض اسرائیل مشرق وسطیٰ کے لیے سب سے بڑا خطرہ بن چکا: آکسفورڈ یونین

لندن: برطانیہ کی معروف ڈیبیٹنگ ایسوسی ایشن آکسفورڈ یونین نے اکثریت رائے سے ایک قرارداد منظور کی جس میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل مشرق وسطیٰ میں استحکام کے لیے ایران سے بھی بڑا خطرہ ہے۔

ایسوسی ایشن کے اراکین جو برطانیہ کی سب سے قدیم ڈیبیٹنگ ایسوسی ایشنوں میں سے ایک ہے نے یہ قرارداد 265 ووٹوں کے مقابلے میں 113 ووٹ سے منظور کی۔

گذشتہ سال بھی اسی ایسوسی ایشن نے ایک اور مباحثے میں ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں قابض اسرائیل پر فلسطینی عوام کے خلاف نسل کشی اور نسلی امتیاز کی پالیسیوں کے نفاذ کا الزام عائد کیا گیا تھا۔

برطانوی اخبار "دی ٹیلی گراف" کے مطابق، ایسوسی ایشن کے ہفتہ گزشتہ میں ہونے والے مباحثے میں سابق فلسطینی وزیراعظم محمد اشتیہ اور اقوام متحدہ کے کارکردگی نگرانی کے ادارے کے سربراہ ہلیل نویر کے درمیان بحث ہوئی۔

اشتیہ نے اس قرارداد کی بھرپور حمایت کی جس میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل خطے میں ایران سے بھی بڑا خطرہ ہے اور اسے ایک توسیع پسند ریاست قرار دیا جو نوآبادیاتی طاقتوں کے زیر اثر وجود میں آئی۔

اشتیہ نے مزید کہا کہ یہ ایک منجمد ریاست ہے جو بین

الاقوامی قانون کو تسلیم نہیں کرتی، اور جو ایٹمی صلاحیت رکھتی ہے اور نسلی امتیاز کی پالیسیوں کے ذریعے خطے کو مسلسل تنازعات میں دھکیلتی ہے۔

فلسطینی سیاستدان نے یہ بھی کہا کہ کچھ اسرائیلی رہنما چاہتے ہیں کہ ان کی سرحدیں نیل سے فرات تک پھیلی ہوں، اور ہمیں سب کو یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ خطے میں سب سے بڑا غیر استحکام کا سبب قابض اسرائیل ہے۔

دوسری جانب نویر، جو آکسفورڈ یونین کی قرارداد کے مخالف ہیں، نے اشتیہ کی تشخیصات پر تنقید کی اور کہا کہ یہ حقائق کا منہ موڑنا ہے، انہوں نے کہا کہ خطے میں استحکام ان قوتوں سے ناپا جا سکتا ہے جو جنگیں لڑتی ہیں، اور اسرائیل عرب ممالک میں دہشت گرد ایجنٹوں کو ہتھیار نہیں دیتا، بلکہ ایرانی نظام ایسا کرتا ہے۔ نویر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مشرق وسطیٰ کے کئی عرب ممالک، خواہ آشکار یا خفیہ طور پر، اپنی سیکیورٹی کے لیے اسرائیل پر انحصار کرتے ہیں۔

امریکی قرارداد میں قابض اسرائیل کو وہ سب کچھ دے رہی ہے جو وہ جنگوں میں نہ حاصل کر سکا ہے: اسلامی جہاد

غزہ: فلسطین میں اسلامی جہاد کی تحریک نے آج منگل کے روز اس امریکی قرارداد کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے جسے گذشتہ شب سلامتی کونسل نے منظور کیا ہے۔ تحریک نے کہا کہ یہ فیصلہ غزہ پر بین الاقوامی وصایت مسلط کرنے کی کوشش ہے جسے ہمارے عوام کی تمام قوتیں اور تمام طبقات یک آواز ہو کر رد کرتے ہیں کیونکہ اس کا مقصد وہ اہداف پورے کرنا ہے جنہیں قابض اسرائیل مسلسل جنگوں کے باوجود بھی حاصل نہ کر سکا۔

اسلامی جہاد نے اپنے بیان میں کہا کہ سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ یہ فیصلہ غزہ کے محاصرہ شدہ خطے کو باقی فلسطینی سرزمین سے کاٹ دیتا ہے اور ایسے نئے حقائق مسلط کرتا ہے جو ہمارے عوام کے اصولی مؤقف، مسلمہ قومی حقوق اور ان کے حقِ خودارادیت کے سراسر خلاف ہیں۔ اس کا بنیادی مقصد ہماری قوم کے اس جائز حق پر ڈاکا ڈالنا ہے جس کے تحت اسے قابض اسرائیل کے خلاف اپنی سرزمین کے دفاع اور آزادی کی جدوجہد کا اختیار حاصل ہے، وہ حق جو تمام آسمانی و زمینی قوانین اسے عطا کرتے ہیں۔

اسلامی جہاد تحریک نے زور دے کر کہا کہ قابض اسرائیل کے خلاف ہمارے عوام کی بین الاقوامی قانون کے مطابق مزاحمت کا ہتھیار اسی حق کی ضمانت ہے اور اسے ختم کرنے کی ہر کوشش فلسطینیوں کے بنیادی حقوق پر حملہ ہے۔

اسلامی جہاد نے کہا کہ کسی بھی بین الاقوامی فورس کو مزاحمت کا ہتھیار چھیننے جیسے اختیارات دینا اسے غیر جانبدار فریق سے تبدیل کر کے قابض اسرائیل کے ایجنڈے کے نفاذ میں شریک بنا دیتا ہے۔

تحریک نے واضح کیا کہ انسانی امداد، زخمی و متاثر شہریوں کی مدد اور محاصرہ زدہ غزہ کے لیے راہداریاں کھولنا ایک بنیادی انسانی فرض ہے۔ اسلامی جہاد امداد کو سیاسی دباؤ یا بلیک میلنگ کا ہتھیار بنانے کی شدید مذمت کرتی ہے۔

اس نے کہا کہ ہمارے عوام پر ان کی مرضی کے بغیر امریکی سرپرستی پر مبنی کوئی حکومتی ڈھانچہ مسلط کرنا بین الاقوامی انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

اسلامی جہاد نے نشاندہی کی کہ سلامتی کونسل کی قرارداد نے انصاف کے بنیادی تقاضوں کو مکمل نظر انداز کر کے جنگی مجرموں کا احتساب، قابض اسرائیل کی نسل کش جرائم کی ذمہ داری اور اس کے مستقل ظلم کو کسی بھی طرح موضوع نہ بنایا۔ تحریک نے اپنے بیان کے اختتام پر کہا کہ یہ قرارداد غزہ کے مظلوم عوام پر مسلط کردہ سنگین محاصرے کے خاتمے کو نظر انداز کرتی ہے اور غزہ کو بقیہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں سے جوڑنے کی ضرورت کا کوئی ذکر نہیں کرتا۔ یہ طرز عمل اس ایجنڈے کی کھلی حمایت ہے جو فلسطینی جغرافیے کو چیر پھاڑ کر اسے توڑنے اور قابض اسرائیل کی توسیع و جبری نقل مکانی کی پالیسیوں کو تحفظ دیتا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

بہار میں نئی سیاسی صف بندی کا پس منظر

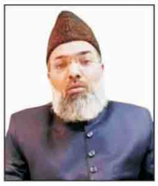

سید شاہ واصف حسن واعظی

بہار کا 2025 کا انتخاب محض حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اقتدار کی کشمکش نہیں بلکہ سیاسی تاریخ کا ایک فیصلہ کن موڑ ہے۔ اس انتخاب نے جو حقائق سامنے رکھے ہیں وہ صرف نتائج کے اعداد نہیں بلکہ ذہنی اور فکری بچکولے ہیں، ایک آئینہ ہے جس میں قوموں کا مستقبل دکھائی دیتا ہے۔ یہ انتخاب کسی پارٹی کی ہار اور کسی کی جیت کا نام نہیں، بلکہ یہ نئے سوالات کا آغاز ہے، وہ سوالات جو خاص طور پر مسلمانوں کے سامنے پوری شدت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اگر بہار کے مسلمان اس انتخاب کو محض ایک انتخاب سمجھ کر گزر جائیں تو یہ غفلت مستقبل کی سب سے بڑی سیاسی خودکشی ثابت ہوگی، کیونکہ اس بار سازش کسی اور نے نہیں کی، نقصان ہم نے اپنی غلط فہمیوں اور تعصبات کی وجہ سے خود کیا ہے۔

ریاست میں اس بار حیران کن طور پر ایک پختہ اور باشعور انتخابی فضا دیکھنے کو ملی۔ گلی کوچے، بازار، گاؤں، شہروں میں انتخابی رسہ کشی تو تھی، مگر اس بار شور کم اور شعور زیادہ تھا۔ ووٹر اب صرف مذہبی نعروں اور امیج سازی کے سحر میں قید نہیں تھا۔ وہ سوال کر رہا تھا، وہ حساب مانگ رہا تھا، اور وہ اس سیاسی سچائی کو سمجھنے کی طرف بڑھ رہا تھا کہ جذباتی سیاست اور نمائشی وعدے اب سیاسی طاقت کا پیمانہ نہیں رہے۔ بہار نے اس بار ایک اجتماعی سیاسی شعور کا اعلان کیا ہے اور اس اعلان میں مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ سبق ہے، مگر بظاہر وہی طبقہ سب سے زیادہ بے خبر بھی نظر آرہا ہے۔

کانگریس کی شکست اگر کوئی سمجھنے والا ہو تو صرف ایک پارٹی کی گھٹتی ہوئی مقبولیت نہیں بلکہ اس سیاسی عہد کے خاتمے کی علامت ہے جس میں مسلمان بلا شرط اعتماد کرتے آئے تھے۔ یہ بات سمجھنے کا وقت آگیا ہے کہ پرانی زبان، پرانے وعدے، پرانا سیاسی ماحول اور وہی سسکتی ہوئی قیادت اب کسی کو سہارا نہیں دے سکتی۔ کانگریس اب نہ نظریے پر کھڑی ہے، نہ تنظیم پر، نہ عوام سے جڑی ہوئی ہے اور نہ زمینی سیاست سے اس کا کوئی رشتہ باقی ہے۔ مسلمان جب تک اس حقیقت کو قبول نہیں کرتے وہ مسلسل شکستوں میں اپنی کامیابی تلاش کرتے رہیں گے اور ہر بار یہی کہتے رہیں گے کہ ہم نے تو اپنا فرض نبھا دیا۔ لیکن تاریخ اس دلیل کو قبول نہیں کرتی۔ وہ صرف یہی دیکھتی ہے کہ نتائج کس کے حق میں گئے اور ذمہ دار کون تھا۔

آر جے ڈی کی خاموش اور غیر مؤثر مہم نے بھی بہت کچھ واضح کر دیا ہے۔ تیجسوی یادو وہ لیڈر تھے جنہیں 2020 میں سیاسی امید کے طور پر دیکھا جانے لگا تھا مگر 2025 میں وہ ایک منتشر، کمزور اور غیر واضح بیانیہ کے ساتھ سامنے آئے۔ انہوں نے نہ تو کوئی مضبوط سیاسی زبان وضع کی، نہ اپنے کارکنوں کو متحرک کیا اور نہ اقلیتوں کے مسائل کو موضوع بنایا۔ آر جے ڈی کی کمزوری نے یہ بھی ثابت کیا کہ صرف بی جے پی مخالف ہونا کافی نہیں، متبادل ہونا پڑتا ہے اور متبادل وہ ہوتا ہے جو اپنی شناخت خود واضح کرے، نہ کہ دوسروں کی مخالفت پر زندہ رہے۔ اس پورے منظرنامے میں چراغ پاسوان وہ چہرہ بن کر ابھرے ہیں جنہوں نے بہار کی نئی سیاست میں اپنی جگہ نہ صرف بنائی بلکہ یہ بھی ثابت کیا کہ نوجوان قیادت اگر حکمت، تیاری اور زمینی رابطے کے ساتھ سامنے آئے تو عوام اسے قبول کرتے ہیں۔ مگر اس ابھرنے کو مسلمانوں نے محض ایک نیا تماشہ سمجھ لیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ نئی سیاست مسلمانوں کو بھی نئی جگہ دے رہی ہے؟ کیا مسلم قیادت اس نئے منظرنامے میں اپنا کردار ڈھونڈ رہی ہے، یا پھر ایک بار پھر وہ صرف تماشائی ہے جو کسی اور کی جیت کو اپنی کامیابی سمجھ رہا ہے؟

مجلس اتحاد المسلمین کی پانچ نشستیں ایک اہم پیش رفت ضرور ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ کامیابی مسلمانوں کی مجموعی حالت کو نہیں بدل سکی۔ یہ کامیابی شاید یہ بتاتی ہو کہ اگر تنظیم سازی اور مسلسل جدوجہد ہو تو جگہ بنتی ہے، مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ پانچ نشستیں بہار جیسے حساس سیاسی ماحول میں نہ تحفظ کی ضمانت ہیں اور نہ فیصلہ سازی کے توازن میں کوئی بنیادی تبدیلی پیدا کرتی ہیں۔ اسمبلی کے اندر صرف موجود ہونا کوئی کامیابی نہیں، مؤثر ہونا کامیابی ہے اور مؤثر تب ہوتے ہیں جب آپ اتحاد سازی، سیاسی گفت وشنید اور اپنی ایجنسی قائم کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ اس وقت مجلس سمیت تمام مسلم سیاسی پلیٹ فارم صرف جذباتی سیاست سے آگے بڑھے بغیر کچھ بھی نہیں بدل سکتے۔ بہار کے اس انتخاب کا سب سے تکلیف دہ، خطرناک اور تاریخی پہلو مسلم نمائندگی کی شدید کمی ہے۔ 1952 کے بعد پہلی بار مسلمان اتنی کم عدد میں ایوان میں پہنچے ہیں۔ یہ صرف ایک عدد نہیں بلکہ پوری قوم کے سیاسی زوال اور اجتماعی پسپائی کا اعلان ہے۔ اگر آج بھی مسلمانوں نے اپنے ووٹ کی سیاست کو جذبات یا سیاسی اندھے پن کے سہارے جاری رکھا تو وہ بتدریج سیاسی لاچاری کی طرف بڑھیں گے جہاں مسائل کا ذکر ہوگا مگر آواز سننے والا کوئی نہیں ہوگا۔ آئین حق دیتا ہے، مگر حق کے استعمال کے لیے بصیرت، حکمت اور اجتماعی مزاحمت چاہیے۔ ووٹ دینا عبادت نہیں اگر وہ شعور کے بغیر ہو، کیونکہ بے شعور ووٹ صرف دوسروں کے لیے طاقت بنتا ہے، اپنے لیے زنجیر۔ خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت نے اس انتخاب میں ایک نیا سیاسی منظر بھی پیش کیا ہے۔ نتیش کمار کی سابقہ پالیسیوں کا اثر آج بھی قائم ہے اور بہار کی خواتین اس انتخاب میں فیصلہ کن قوت بن کر سامنے آئی ہیں۔ مگر مسلمانوں نے اب تک اپنی خواتین کو صرف مفروضہ نمائندگی دی ہے۔ وہ سیاسی تربیت کا حصہ نہیں، وہ فیصلہ سازی کا حصہ نہیں، وہ تنظیم کی قوت نہیں، اور پھر یہ شکایت کہ ہمیں حقوق نہیں ملتے، انصاف نہیں ملتا، صرف ایک خود فریبی ہے جس کا کوئی عملی وجود نہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ اس پورے منظرنامے میں مسلمان کہاں کھڑے ہیں؟ یہ سوچنا ضروری ہے کہ ہم کب تک کسی اور کی بیل گاڑی پر بیٹھ کر اپنی منزل تلاش کرتے رہیں گے؟ مسلم قیادت کا بحران اب خطرناک مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ ہمارے پاس نہ متحد قیادت ہے، نہ مربوط تنظیم، نہ سیاسی لائحہ عمل اور نہ ہی یہ سمجھ کہ انتخابات کا اصل مقصد کیا ہے۔ ہم کسی بھی لیڈر کے جلسے میں بھیڑ ضرور بن جاتے ہیں، مگر کبھی اس لیڈر کے سامنے اپنے مسائل اور اپنی شرائط نہیں رکھتے۔ ہم اتحاد کرتے ہیں مگر اپنے وقار کے بغیر، ہم حمایت دیتے ہیں مگر اپنی شرائط کے بغیر، ہم ووٹ ڈالتے ہیں مگر اپنے مستقبل کے بغیر۔ مسلمانوں کو اب سمجھنا ہوگا کہ سیاسی اتحاد اور سیاسی غلامی میں فرق ہوتا ہے۔ اتحاد اگر اصول پر مبنی ہو تو طاقت بنتا ہے اور اگر صرف مصلحت پر ہو تو تباہی۔ ہمیں کسی اتحاد میں صرف سیٹوں کی نہیں بلکہ فیصلہ سازی میں برابر کی شرکت کی شرط رکھنی ہوگی۔ ہمیں محض 'مسلم ووٹ' نہیں بلکہ 'مسلم طاقت' بننا ہوگا۔ کسی بھی پارٹی کے لیے ہمارا ووٹ ضمانت نہیں ہونا چاہیے بلکہ معاہدہ ہونا چاہیے، تحریری، غیر مبہم اور عزت پر مبنی۔ اب وقت آگیا ہے کہ مسلم نوجوانوں کو صرف جلسہ گاہوں کے نعرے نہیں بلکہ پالیسی، میڈیا بیانیہ، قانونی جدوجہد اور زمینی تنظیم کے میدان میں اترنا ہوگا۔ اگر ہم آج بھی روتے رہے کہ ہمارے ساتھ دھوکا ہوا، ہمیں استعمال کیا گیا، ہمیں جماعتوں نے نظرانداز کیا، تو سچ یہ ہے کہ ہم خود اس دھوکے کے ذمہ دار ہیں۔ سیاست شور سے نہیں بنتی، منصوبہ بندی سے بنتی ہے۔ قومیں احتجاج سے نہیں، تنظیم سے بنتی ہیں۔ تاریخ بے رحم ہے۔ جو اپنے حق کے لیے کھڑا نہیں ہوتا تاریخ اسے خود صفحۂ ہستی سے ہٹا دیتی ہے۔

اس لیے یاد رکھیں، یہ 2025 کا انتخاب مسلمانوں کی شکست نہیں، ایک آخری انتباہ ہے۔ یہ وہ دھچکا ہے جو شاید آنے والے خطرے کو روکنے کا آخری موقع ہے۔ اگر مسلمان اب بھی نہ جاگے، نہ سوچے، نہ اپنے لیے متحد لائحہ عمل طے کیا، تو کل وہ تاریخ کے وہ کردار ہوں گے جو صرف ماتم کرتے رہتے ہیں اور جنہیں کوئی نہیں سنتا۔ سیاست جذبات اور نعروں سے نہیں، شعور اور حکمت سے بنتی ہے۔ یہ انتخاب ہمیں آئینہ دکھا چکا ہے۔ اب یا تو اس آئینے میں خود کو پہچانو اور بدل جاؤ، یا پھر خود کو تاریخ کے اندھیرے گوشے میں دفن کرنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔

بہار اسمبلی الیکشن کی ہار جیت کا تجزیہ

مفتی قیام الدین قاسمی سیتامڑھی

انڈیا الائنس کی ہار کے 6 اسباب، این ڈی اے کی جیت کے 8 اسباب، ایم آئی ایم سے 3 تحفظات اور آئندہ کے لیے 5 نکاتی لائحہ عمل

انڈیا الائنس کی جیت کے اسباب

1 تیجسوی نے مہا گٹھ بندھن کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک اچھا فیصلہ کیا کہ بوتھ لیول ایکٹیوزم کو مضبوط کیا جس کی بنا پر ای وی ایم میں پوری کی پوری پیٹی کی ادلا بدلی والا فراڈ اور آخری وقت میں ووٹنگ رکوا کر نتیجہ تبدیل کرنے والی دھاندھلی اس بار کم دیکھنے کو ملی جو کہ پچھلے الیکشن میں کیا گیا تھا۔

2 امارت شرعیہ اور ملی تنظیموں نے اس الیکشن میں دو اہم کامیابیاں حاصل کیں: پہلی یہ کہ مسلمانوں کا ووٹ فیصد بڑھانے میں کامیاب رہے، بہار میں ووٹنگ کے تناسب میں جو تاریخی اضافہ ہوا اس میں ایک بڑا کردار امارت شرعیہ کے بھیجے گئے وفود اور ہزاروں کی تعداد میں کی گئی کالنگز کا بھی ہے۔ کئی جگہوں پر قائدین وفد نے مختلف سیکولر خیموں میں بٹے ہوئے مسلمانوں کو متحد کرنے کا کام کیا، اسی کا ایک نتیجہ یہ بھی ہے کہ سب سے زیادہ 89 سیٹ جیت کر بی جے پی اور دوسرے نمبر پر 85 سیٹ جیتنے والی جے ڈی یو سے بھی زیادہ ووٹ فیصد آر جے ڈی کا ہے یعنی 23 فیصد جب کہ بھاجپا بہار کا 20 فیصد اور جے ڈی یو 19 فیصد ہی ووٹ فیصد حاصل کر پائیں۔

امارت شرعیہ اور ملی تنظیموں کی دوسری بڑی کامیابی یہ ہے کہ مسلمانوں کے ووٹوں کو متحد کرنے میں کامیاب رہے، اسی وجہ سے معتد بہ مسلم آبادی والی سیٹوں پر حالیہ الیکشن کا آپ جب پچھلے الیکشن سے موازنہ کریں گے تو پتہ چلے گا کہ ہار جیت کا مارجن کافی بڑا ہے اور بہت کم مثلاً گورا بورام اور بلرام پور جیسی کچھ ہی سیٹیں ایسی ہیں جہاں پر یہ نشان دہی کی جاسکتی ہے کہ اگر اتنے مسلم امیدوار بیٹھ جاتے تو دوسرا مسلم امیدوار جیت جاتا

انڈیا الائنس کی ہار کے اسباب

1 تیجسوی نے آخری آخری وقت میں غلط امیدواروں سے پیسے لے کر جیتنے لائق امیدواروں کو بٹھا دیا

2 پارٹیوں کے درمیان سیٹ کے بٹوارے میں بصیرت وحکمت سے کام نہیں لیا گیا، ووٹ لانے کی حیثیت کا صحیح اندازہ نہیں لگا پائے مثلاً سہنی اور اس کی پارٹی کو تاڑ کے پیڑ پر چڑھا دیا گیا، انڈیا والے اسی بٹوارے کی بنا پر اخیر تک باہم دوست وگریبان رہے۔

3 مسلمانوں کو ان کے تناسب کے حساب سے نمائندگی نہیں دی، امارت اور ملی تنظیموں نے انڈیا الائنس سے مطالبہ کیا تھا کہ مسلمانوں کی آبادی کے تناسب سے ان کو نمائندگی ملنی چاہئے، کانگریس نے کسی حد تک اس کو پورا کیا، تیجسوی نے بھی وعدہ کیا لیکن آخری وقت میں اپنے وعدے سے مکر گیا۔

4 کئی جگہوں پر انڈیا الائنس نے کمیونل اور نفرت پھیلانے والے لوگوں کو ٹکٹ دیا مسلمان جس کو چاہ کر بھی ووٹ نہیں دے سکتا تھا۔

5 آر جے ڈی کے سابق جنگل راج والی شبیہ نے بھی تیجسوی کی ساکھ خراب کرنے اور انڈیا الائنس کا ووٹ کاٹنے میں اہم رول ادا کیا۔

6 ایم آئی ایم نے جائز سیٹوں کا مطالبہ کیا تھا لیکن اپنے تکبر وخودسری کی وجہ سے اور مسلم ووٹ بینک کے کھسکنے کے ڈر سے تیجسوی نے ایم آئی ایم کو انڈیا الائنس میں شامل کرنے سے انکار کردیا

این ڈی اے کے جیتنے کے اسباب

1 نتیش کمار کی سیکولر اور ترقیاتی کام کرنے والی شبیہ نے این ڈی اے کو فائدہ پہنچایا

2 عین الیکشن سے کچھ دنوں پہلے 10 ہزار عورتوں کے اکاؤنٹ میں ڈالنے سے بھی ووٹ نتیش کمار کے پالے میں گئے

3 اجیت انجم نے اپنے مضمون میں بے جے پی کی زمینی محنت کے حوالے سے جو نکات لکھے تھے اس نے بھی اہم کردار ادا کیا مثلاً مختلف ریاستوں کے ایم ایل ایز کا مہینہ دو مہینہ سے یہاں زمینی سطح پر کام کرنا اور کیبنٹ منتریوں تک کا جھگی جھونپڑیوں میں جا کر پارٹی کے لیے محنت کرنا وغیرہ وغیرہ

4 ایس آئی آر کے ذریعے گھوٹالہ: اس بار ووٹ چوری کی ایک بہت باریک تکنیک اپنائی گئی ہے، ایک ایک ودھان سبھا کے ووٹروں کا تجزیہ کرکے اپنے مخالف ووٹرز کا نام ایس آئی آر کے ذریعے کٹوایا گیا ہے اور حامین کے مرے ہوؤں کا بھی نام نہیں کاٹا گیا ہے تاکہ اس کے نام پر دوسرا ووٹ کر سکے جیسا کہ آپ پچھلی پوسٹ میں کیرالہ کی کانگریس کا تجزیاتی ڈیٹا ملاحظہ کر سکتے ہیں کہ این ڈی اے کی 202 سیٹ میں 128 سیٹیں ایسی ہیں جن پر اگر ایس آئی آر کے ذریعے ووٹ ڈیلیٹ نہ کئے جاتے تو این ڈی اے کبھی نہیں جیت پاتی

5 لگتا ہے کہ ای وی ایم میں پہلے ہی بی جے کے ووٹ ڈال دیئے گئے تھے پھر ووٹنگ شروع ہوئی ہے جس میں اہم کردار تھا ای وی ایم ٹیکنیکل ایکسپرٹس کا اسی کے ساتھ ساتھ چھوٹے پیانے پر ای وی ایم کو ہیک بھی کیا گیا ہے کیوں کہ ہمارے ایک ساتھی کے رشتے دار افسر ہیں انہوں نے بتایا کہ ووٹنگ سے پہلے جب ہم نے ٹرائل لیا آٹھ لوگوں سے ووٹ ڈلوائے الگ الگ پارٹیوں کو، نتیجہ آیا گیارہ ووٹ، سب کو ایک ایک ووٹ ملے مگر بی جے پی کو چار، وہ حیران رہ گئے، انہوں نے آواز بھی اٹھائی لیکن ان کے بس میں تو تھا نہیں اس سے زیادہ کیوں کہ اپنی نوکری کون گنوانا چاہتا ہے؟

6 افسران کو خریدا گیا اور ان پر پریشر بنایا گیا جس میں سب سے بڑا رول ادا کیا ہے دس پندرہ دنوں سے موریہ ہوٹل میں بیٹھے ہوم منسٹر عرف تڑی پار نے اور ان کے ذریعے گجرات سے لائے گئے پندرہ بیس آئی اے ایس افسران نے

7 فری ٹرینیں چلوائی گئیں اور دوسری ریاستوں سے فرضی ووٹرز بھر بھر کر لائے گئے جس کا خلاصہ کپل سبل نے اپنی پریس کانفرنس میں کیا ہے

8 جن فوجیوں اور رینجرز کو پولنگ بوتھ پر تعینات کیا گیا تھا ان میں سے اکثریت ان ریاستوں کے تھے جہاں بی جے پی کی حکومت ہے، الیکشن سے ایک دن پہلے جب امارت سے مونگیر آرہا تھا تو رکشے میں ایک فوجی ٹکرائے جن کا تاثر یہ تھا کہ بمپر ووٹنگ ہوئی اور سارا ووٹ مہا گٹھ بندھن کو گیا ہے اور جیتنا یقینی ہے اگر حقیقی ووٹنگ کا اعتبار کیا گیا تو گٹھ بندھن کو کامیاب ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا اگرچہ بی جے پی والے 2020 کی طرح حکومت چوری پوری ایڑی چوٹی کا زور لگائے بیٹھے ہیں لیکن اگر اس بار چوری کرنے میں کامیاب ہو گئے تو پورا بہار جل اٹھے گا

ایم آئی ایم

دیکھئے ایم آئی ایم کی سیاست کے حوالے سے مجھے چند تحفظات ہیں:

1 سیاست میں مذہبی بیان بازی: اسے اقلیت اور مائناریٹی میں رہنے کا ٹیکس سمجھئے کہ آپ اکثریت کی زبان نہیں بول سکتے، اگر اکثریت ہندو ہندو کر رہی ہے تو آپ مسلم مسلم نہیں کر سکتے، اگر اکثریت مذہبی بیان بیان بازی سے کام لیتی ہے تب بھی آپ مذہبی بیان بازی کا سہارا نہیں لے سکتے کیوں کہ وہ اکٹھا ہو جائیں گے اور پھر آپ ھباءً منثورا

بنیادی طور پر ایم آئی ایم ہند میں مسلم لیگ کا کام کر رہی ہے جس کے نتیجے میں مسلم اکثریتی علاقوں میں پانچ چھ سیٹیں تو حاصل کی جاسکتی ہیں لیکن آپ ہندوؤں کو متحد کردیں گے اور سیاسی منظرناموں اور قومی فیصلوں سے محروم کردیئے جائیں گے

2 اسدالدین اویسی کا آمرانہ مزاج اور سینٹرل گورنمنٹ کے حق میں کئے گئے ان کے اقدامات: اویسی اپنے آپ میں بہت قابل لیڈر ہیں مگر مسلمانوں کا قومی رہنما بننے کی صلاحیت ان میں مجھے نظر نہیں آتی کیوں کہ جو لوگ ان کے ساتھ کام کر چکے ہیں یا قریب رہ چکے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان کا مزاج سب کو ساتھ لے کر چلنے والا نہیں ہے، نیز ایسے وقت میں جب مرکزی حکومت نے مسلمانوں پر مظالم ڈھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہوئی ہے، اس کی حمایت ومعیت میں پوری دنیا میں گھوم گھوم کر ہندی مسلمانوں کو بہت اچھی حالت میں بتانے والے، نیز الیکشن کمیشن کی صریح دھادلی کے باوجود صرف پانچ سیٹ جیتنے کی خوشی میں الیکشن کمیشن کو کلین چٹ دے دینے والے انسان کے اندر مجھے تو مسلمانوں کا قومی رہنما نظر نہیں آتا۔

3 ایم آئی ایم مقامی پارٹی نہیں ہے: بہار اور یوپی جیسی بڑی ریاستوں میں یہ مشکل نظر آتا ہے کہ یہاں کسی دوسری ریاست کی پارٹی آکر اس ریاست کی نمائندگی کرے۔

پس چہ باید کرد، آئندہ کی حکمت عملی

1 انڈیا الائنس کو تو اس الیکشن کا مکمل بائیکاٹ کردینا چاہئے اب اس کی صورت عوامی مظاہروں کی شکل میں ہو یا تمام ایم ایل ایز کے استعفیٰ کی شکل میں ہو، یہ ان کے لیے کرو یا مرو کا مسئلہ ہے؛ کیوں کہ اگر یہاں آواز نہیں اٹھائی گئی تو پھر آئندہ تمام الیکشنز میں بی جے پی یہی پیٹرن اپنائے گی اور تمام سیکولر پارٹیوں کو ہضم کر جائے گی اور ڈکار بھی نہیں لے گی۔

2 جہاں محض مسلمانوں کا فیصلہ کن ووٹ ہے وہاں انضمام کی سیاست کے بجائے اشتراک کی سیاست ہونی چاہئے

3 مسلمانوں کی یا کہ لیجئے امارت اور ملی تنظیموں کے اشتراک سے مسلمانوں کی ایک مقامی پارٹی کا قیام عمل میں آنا چاہئے جو سیکولر اتحاد کے ساتھ اشتراک کرے۔

4 اگر یہ فرض کرلیا جائے کہ عام طور پر مسلمانوں اور یادوں کا ووٹ آر جے ڈی کو ملا جو کہ بڑی حد تک صحیح بھی ہے، اور پھر دونوں کی آبادی کا تناسب جوڑ لیا جائے یعنی مسلمانوں کا 18 فیصد اور یادوں کا 14 فیصد تب بھی کل ملا کر 32 فیصد بنتا ہے اور باقی کیٹیگریز کا ووٹ بی جے پی اپنے کھاتے میں حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو پھر 32 فیصد 68 فیصد سے مقابلہ نہیں کر سکتا ہے

اس کے دو مطلب ہیں

5 پہلا تو یہ کہ مسلمانوں کو اپنے اتحادی ذاتوں میں مزید ذاتوں کو جوڑنے پر محنت کرنی ہوگی صرف ایم وائی فیکٹر لمبے عرصے تک کارگر نہیں ہونے والا اس کے لیے جوڑ توڑ کی پالیسی اپنانی ہوگی۔

دوسرا یہ کہ آر ایس ایس کی محنت سے ہندوتوا اور ہندو راشٹر کے نام پر این ڈی اے ہندوؤں کا ووٹ متحد کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے اور دلت وغیرہ اپنے آپ کو برابر کا ہندو سمجھنے لگتے ہیں جب کہ ایسا ہے نہیں، ہمیں اس کا توڑ نکالنا ہوگا، ہمیں تمام نچلی ذاتوں کو یہ سمجھانا ہوگا کہ یہ ہندو راشٹر نہیں بلکہ برہمن راشٹر بنانے کی تیاری ہو رہی ہے اس کے کئی طریقے ہو سکتے ہیں مثلاً ایک طریقہ بہار کے ایک مخصوص علاقے میں اپنایا گیا کہ چورا ہے پر بڑی سی ایل سی ڈی لگا کر بی جے پی حکومت والی ریاستوں میں نچلی ذاتوں پر ہو رہے مظالم کی ویڈیو چلائی گئی، اسی طرح واٹس ایپ گروپس کے ذریعے اس طرح کے پیغامات عام کئے جاسکتے ہیں، نیز بالمشافہ ملاقات اور انڈور میٹنگز کے ذریعے اس طرح کی ماحول سازی کی جاسکتی ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ ہندوؤں کے ساتھ ملنے جلنے میں اضافہ ہو پچھلی دو تین دہائیوں میں جس میں بڑی کمی دیکھنے کو ملی ہے اور جس کی بنا پر ہم ہندوؤں کے سامنے اپنے موقف کو نہ صحیح طور پر رکھ پا رہے ہیں اور نہ سمجھا پا رہے ہیں اور میثاق مدینہ کی مانند، باہمی معاہدے اور بات چیت کے بغیر اور ایک دوسرے کے مشترکہ مدعوں کو سمجھے سمجھائے بغیر مسلمان یہاں امن وچین سے نہیں رہ سکتے۔

کوئی حیرانی سی حیرانی ہے

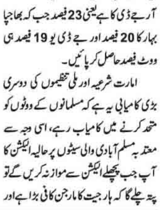

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

ووٹ چوری، ایس آئی آر میں ہیرا پھیری، ووٹنگ سے قبل ریوڑی کی تقسیم جیسے الزامات کے ساتھ بہار انتخاب میں این ڈی اے نے فتح کا حیران کن پرچم بلند کیا ہے اور اس نے دو سو سے زیادہ سیٹوں پر جیت درج کر کے بہار میں اپنے ہی 2010 کے رکارڈ کو توڑ دیا ہے، تیجسوی کے بڑے بڑے انتخابی وعدے اور راہل گاندھی کے مسلسل دوروں نے عوام پر اثر نہیں چھوڑا، آر جے ڈی کے خواب تو چکنا چور ہوئے ہی، کانگریس بھی تاریخ کے بدترین دور سے گذری، ملاح کے بیٹے مکیش سہنی کا کھاتہ نہیں کھل سکا، بائیں بازو کی پارٹیوں کی کارکردگی بھی اچھی نہیں رہی، بہار کی عوام نے بتا دیا کہ بعض نعرے خوش کن ہوتے ہیں، لیکن ان میں رائے دہندگان کے ووٹوں کو بدلنے کی صلاحیت نہیں ہوتی، کیوں کہ رائے دہندگان اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اس کا نفاذ عملاً ممکن نہیں ہے، جیسے ہر خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکری وغیرہ۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عوام نے جے ڈی یو کو جو ووٹ دیے، وہ نتیش کمار کی بہترین کارکردگی کے عوض دیا، نتیش کمار تمام انتخابی تقریروں میں اپنے کام گنواتے رہے، دوسری پارٹیوں کے بخیہ ادھیڑنے پر ان کی توجہ کم رہی، وقف ایکٹ 2025 کی حمایت، مدارس ملحقہ کے معاملات وسائل سے ان دیکھی، بہار اردو اکیڈمی کا آٹھ سالہ تعطل کوئی بھی معاملہ ان کے ووٹ کو متاثر اس لیے نہیں کر سکا کہ رائے دہندگان نے ان مسائل کو مسلمانوں کے مسائل کے طور پر دیکھا، اسے ریاست کی ضرورت نہیں سمجھا، بلکہ ان معاملات کی وجہ سے وہ لام بند اور پولورائز ہوئے اور ووٹ نتیش کمار کی جھولی میں چلا گیا، اس کا پورا پورا فائدہ جے ڈی یو کو مل گیا، اس کے علاوہ شراب بندی اور ایک کروڑ ترپن لاکھ خواتین کو دس دس ہزار رقم کی فراہمی نے بھی خواتین کے ووٹ کو نتیش کمار کے لئے متحد کردیا، وہ لڑکیاں بھی نئے ووٹروں میں نتیش کمار کے لیے کام کرتی رہیں، جنہوں نے اسکولی تعلیم نتیش کمار کے سائیکل یوجنا سے ملی سائیکل چڑھ کر پاس کیا تھا، بجلی کے نظام کی بہتری اور سڑک کی عمدگی نے بھی نتیش کمار کو ووٹ دلوا ہی لیا۔

این ڈی اے کی مضبوط اور تنظیمی اعتبار سے طاقت ور پارٹی بی جے پی نے لالو یادو کے دور حکومت کو جنگل راج اور ان کے خاندان کے بدعنوان ہونے کی بات بار بار اٹھائی، آر ایس ایس کے کارکنوں نے بوتھ وائز پرچار کیا اور ہر ہر بوتھ پر اپنے آدمی کھڑے کیے، بی جے پی نے نتیش کمار کی قیادت میں انتخاب لڑا اور اس کو مکھڑا بنا کر پرچار میں لگے رہے، اس کا فائدہ بی جے پی کو ملا اور وہ بہار میں اول نمبر پر آگئی اور جے ڈی یو کو پیچھے چھوڑ دیا، بڑی پارٹی کے طور پر سامنے آنے کے بعد اب یہ بحث زوروں پر چلنے لگی ہے کہ این ڈی اے نتیش کمار کو ہی وزیر اعلیٰ بنائے گی یا کوئی نیا وزیر اعلیٰ بی جے پی سے ہوگا، نتیش کمار اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہیں، ایسی کوئی بات آئی اور وہ عظیم اتحاد کے ساتھ مل کر حکومت بنانے کی پوزیشن میں ہوئے تو ان کو پلٹی مارنے میں دیر نہیں لگے گی، وہ نو (9) بار اسمبلی میں اقلیت میں رہ کر وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں، ایک بار اور صحیح، پہلے آر جے ڈی ان کو اپنے ساتھ لینے سے انکار کر چکا ہے، کیوں کہ عظیم اتحاد نے تیجسوی کو وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنا کر پیش کیا تھا، اب جبکہ آر جے ڈی کا یہ خواب ملیامیٹ ہو چکی ہے، تو تیجسوی پھر سے نائب وزیر اعلیٰ ہونے کو تیار ہو سکتے ہیں، لیکن یہ سب امکانات ہیں،

جاری

روزنامہ صحافت

زائرین کی موت کا ذمہ دار کون؟

سعودی عرب کے مدینہ منورہ میں پیر کی صبح ایک خوفناک سڑک حادثے میں 40 سے زیادہ ہندوستانی عازمین کی موت ہوگئی۔ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق حیدرآباد سے بتایا جاتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ افراد بس اور ٹینکر کے درمیان تصادم میں ہلاک ہوئے۔ حادثے کے وقت زائرین عمرہ سے بھری بس مقدس شہر مکہ کی زیارت کے بعد مدینہ جارہی تھی۔ تقریباً 1:30 بجے، بس ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی، اور بس میں آگ لگ گئی۔ حادثے کے وقت بیشتر مسافر سو رہے تھے۔ مسافر اس بری طرح جھلس گئے کہ ان کی شناخت مشکل ہے۔ حادثہ ذمہ داری کے بارے میں کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ لیکن اس سوال کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کہ مذہبی زیارتوں پر بیرون ملک جانے والے لوگوں کی حفاظت کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ ممالک مذہبی زیارتوں سے سالانہ خاطر خواہ آمدنی حاصل کرتے ہیں، پھر وہ غیر ملکی زائرین کے لیے آرام دہ اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے پر توجہ کیوں نہیں دیتے؟ اس بات پر سنجیدگی سے غور کرنا ضروری ہے کہ مختلف سطحوں پر لاپرواہی سے زائرین کی جانیں ضائع ہوسکتی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق مدینہ بس حادثے کے متاثرین 9 نومبر کو عمرہ کے لیے جدہ گئے تھے اور 23 نومبر کو واپس آنا تھا۔ حادثے کے بعد ریاض میں ہندوستانی سفارتخانے اور جدہ میں قونصلیٹ جنرل کے اہلکاروں نے بردباری کا مظاہرہ کیا۔ تاہم اگر ان ہندوستانی زائرین کی حفاظت کے حوالے سے پہلے ہی اسی طرح کی سرگرمی دکھائی جاتی تو اس سانحہ سے بچا جاسکتا تھا۔ فی الحال سب سے بڑا چیلنج میت کی شناخت کرنا ہے۔ اہل خانہ کو یقین نہیں ہے کہ ان کے خاندان کے افراد زندہ ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ بس میں کچھ کنبوں کے چار سے سات افراد بس میں سوار تھے۔ تلنگانہ حکومت لاشوں کی شناخت اور انہیں ہندوستان واپس لانے کے لیے ہر متوفی کے خاندانوں میں سے ایک فرد کو سعودی عرب بھیجنے کی تیاری کر رہی ہے۔ غور طلب ہے کہ دنیا بھر سے لاکھوں مسلمان ہر سال حج کی ادائیگی کے لیے مکہ اور مدینہ کا سفر کرتے ہیں۔ سعودی عرب کی حکومت ہر ملک کے لیے اس کی مسلم آبادی کی بنیاد پر حج کوٹہ مقرر کرتی ہے۔ اس کوٹہ کی بنیاد پر یہ طے کیا جاتا ہے کہ ہر ملک سے کتنے لوگ اس مقدس حج پر جائیں گے۔ ہر سال ہندوستان سے 1.75 لاکھ سے زیادہ لوگ حج کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح یہاں سے ہزاروں لوگ عمرہ کے لیے مکہ اور مدینہ جاتے ہیں۔ حج سال میں ایک بار ہوتا ہے جبکہ عمرہ کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔ تاہم ان زائرین کے لیے حفاظتی انتظامات کا فقدان ہے۔ ان کے سفر کے لیے کوئی مخصوص سڑک کا راستہ متعین نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی راستے میں رہائش کے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ ہندوستانی حکام کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے لیے ایک ہموار اور محفوظ مذہبی سفر کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ سعودی حکام سے باقاعدہ رابطہ رکھیں۔ تاہم اس حادثے میں جانی نقصان کا ازالہ نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم حادثے کی ہر زاویے سے تحقیقات ہونی چاہیے۔ دونوں ممالک کی حکومتوں کو مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔

DAILY SAHAFAT Birmingham
۲۷/رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ
19-11-2025
U.K.
عالمی صحافت www.sahafat.in

''بہار میں سرعام 'ووٹ چوری'، الیکشن کمیشن خاموش تماشائی بنا رہا''

پٹنہ: بہار اسمبلی انتخاب کا نتیجہ برآمد ہو چکا ہے اور این ڈی اے حکومت کی تشکیل سے متعلق تیاریاں بھی زور وشور سے شروع ہو چکی ہیں۔ اس درمیان اپوزیشن پارٹیاں اور سیاسی تجزیہ نگار یہ سمجھنے میں مصروف ہیں کہ آخر ناقابل یقین حد تک این ڈی اے کے حق میں نتیجہ کس طرح برآمد ہوا۔ اپوزیشن پارٹیاں تو پہلے سے ہی 'ووٹ چوری' کا سنگین الزام الیکشن کمیشن اور پی ایم مودی پر عائد کر رہی تھیں، اب مختلف میڈیا ادارے بھی اس سلسلے میں بات کرنے لگے ہیں۔ کانگریس نے بہار اسمبلی انتخاب سے متعلق 2 یوٹیوب چینل پر پیش کی گئی بات چیت کا مختصر سا حصہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کیا ہے، جو بہار میں 'ووٹ چوری' کا سنگین الزام عائد کر رہے ہیں۔ کانگریس نے ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''بی جے پی نے بہار میں سرعام 'ووٹ چوری' کی، الیکشن کمیشن خاموش تماشائی بنا رہا۔'' شیئر کردہ ویڈیو میں 2 کلپ موجود ہیں۔ ایک کلپ 'نیوز پنچ' کا ہے جس میں اینکر سے بات کرتے ہوئے سیاسی ماہر کہتے ہیں کہ ''اگر 1.40 کروڑ خواتین کو 10-10 ہزار روپیہ پہنچتا ہے، تو اس کو 243 اسمبلی حلقہ میں (تقسیم کر کے) دیکھیے، کہ ایک اسمبلی حلقہ میں کتنی خواتین کو فائدہ پہنچ رہا ہے؟'' جواب میں اینکر کہتا ہے ''57 ہزار ہر اسمبلی حلقہ میں۔'' پھر سیاسی ماہر کہتے ہیں ''اتنی خواتین تو ایسے ہی تیار ہو گئیں ووٹر کے طور پر۔ جب سیاں بھیل کوتوال تو پھر ڈر کیسا۔'' وہ یہ سوال بھی کرتے ہیں کہ ''کیا یہ اصول ہے کہ انتخاب سے ٹھیک پہلے آپ اس طرح کی حرکت کیجیے؟''۔

دوسری کلپ میں مشہور و معروف صحافی آشوتوش یوٹیوب چینل 'ستیہ' پر الیکشن کمیشن کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے دکھائی دیتے

ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ''الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری تو اپنا تیل لینے چلی گئی۔ جیویکا دیدیوں کی ذمہ داری ہر پولنگ بوتھ پر لگانے کی کیا ضرورت تھی۔'' وہ کہتے ہیں کہ ''10 ہزار روپے جن کو مل رہے ہیں، الیکشن کے دوران جو لوگوں کے اکاؤنٹ میں پیسے آتے ہیں، اُس پر فوراً روک لگنی چاہیے۔'' آشوتوش تشویش کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی کہتے ہیں کہ ''ہندوستان کے اندر ایک نئی طرح کی بدعنوانی کو انسٹی ٹیوشنلائز کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔'' کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر بہار میں 'ووٹ چوری' کا الزام عائد کرتے ہوئے مزید ایک ویڈیو شیئر کی ہے۔ اس ویڈیو کے ساتھ کیپشن لگایا گیا ہے ''بہار میں ہوئی 'ووٹ چوری' جمہوریت کا قتل ہے، جسے بی جے پی-الیکشن کمیشن نے انجام دیا ہے۔'' ویڈیو میں بتایا جا رہا ہے کہ ''بہار میں نریندر مودی-الیکشن کمیشن نے زبردست 'ووٹ چوری' کی۔

کانگریس پارٹی لگاتار اس کے ثبوت ملک کے سامنے رکھ رہی ہے۔ پہلے تو بہار میں ایس آئی آر کے نام پر ووٹ کاٹے گئے۔ پھر مودی-نتیش حکومت انتخاب کے درمیان خواتین کے اکاو؟نٹ میں 10 ہزار روپے ڈالتی رہی۔'' اس میں آگے کہا گیا ہے کہ ''الیکشن کمیشن یہ سب دیکھتا رہا، اس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ آخر کرتا بھی کیوں، کیونکہ وہ خود اس دھاندلی میں نریندر مودی کا پارٹنر ان کرائم بنا ہوا تھا۔ لیکن مودی، امت شاہ اور الیکشن کمیشن یہ یاد رکھیں کہ یہ بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے۔'' اس ویڈیو کے آخر میں راہل گاندھی کی ایک پرانی تقریر کا حصہ ڈالا گیا ہے، جس میں وہ کہتے ہیں کہ ''مودی، امت شاہ اور الیکشن کمیشن ... تینوں نے ووٹ چوری کی ہے ہندوستان میں۔ یہ ڈرتے ہیں، ہندوستان کی عوام سے ڈرتے ہیں۔ ہم سب سے یہ ڈرتے ہیں۔'' وہ آگے کہتے ہیں کہ ''ایک نہ ایک دن یہ پکڑے جائیں گے۔ ثبوت ہم نے سامنے رکھا ہے۔ یہ بھاگ کر کہیں نہیں جا سکتے۔''

سپریم کورٹ کا بچوں کے لاپتہ ہونے کی خبروں پر اظہار تشویش

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے منگل کو بچوں کے لاپتہ ہونے کی خبروں پر تشویش ظاہر کی ہے۔ عدالت نے کہا کہ انہوں نے اخبار میں پڑھا ہے کہ ہر آٹھ منٹ میں ایک بچہ لاپتہ ہو جاتا ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ ملک میں بچے کو گود لینے کا عمل اتنا پیچیدہ ہے کہ اس کی خلاف ورزی ہونا فطری بات ہے اور اس عمل کو منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق، جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس آر مہادیون کی بینچ نے مرکز سے کہا کہ وہ بچے کو گود لینے کے نظام کو بہتر اور منظم کریں۔ جسٹس ناگرتنا نے زبانی طور پر کہا، "میں نے اخبار میں پڑھا ہے کہ ملک میں ہر آٹھ منٹ میں ایک بچہ لاپتا ہو جاتا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ سچ ہے یا نہیں، لیکن یہ ایک سنگین مسئلہ ہے۔" سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ گود لینے کا عمل سخت ہے، اسی لیے لوگ غیر قانونی طریقے اختیار کر کے بچے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اضافی سولیسٹر جنرل ایشوریا بھاٹی نے مرکز کی طرف سے کہا کہ لاپتا بچوں کے معاملات سے نمٹنے کے لیے ایک نوڈل افسر مقرر کیا جائے، اور اس کے لیے چھ ہفتے کا وقت درکار ہے۔ تاہم، عدالت نے انہیں یہ

وقت دینے سے انکار کر دیا اور دسمبر تک عمل مکمل کرنے کی ہدایت دی۔

بینچ نے 14 اکتوبر کو مرکز کو ہدایت دی تھی کہ وہ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں لاپتا بچوں کے معاملات دیکھنے کے لیے نوڈل افسر مقرر کرے اور ان کے نام اور رابطہ کی تفصیلات وزارت خواتین و بچوں کی ترقی کے زیر انتظام مشن واتسلیہ پورٹل پر شائع کرے۔ عدالت نے ہدایت دی کہ جب بھی پورٹل پر کسی گمشدہ بچے کے بارے میں شکایت موصول ہو تو اس کی اطلاع متعلقہ نوڈل افسران کے ساتھ شیئر کی جائے۔ اس سے قبل سپریم کورٹ نے مرکز سے کہا تھا کہ وہ لاپتا بچوں کا پتہ لگانے اور ایسے معاملات کی تحقیقات کے لیے وزارت داخلہ کے تحت ایک خصوصی آن لائن پورٹل بنائے۔

این جی او گوریا سویم سیوا سنستھان نے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی، جس میں بچوں کے اغوا یا گمشدہ ہونے کے غیر حل شدہ معاملات کے علاوہ بھارت حکومت کی جانب سے نگرانی کیے جانے والے کھویا/پایا پورٹل پر موجود معلومات کی بنیاد پر کارروائی کی نشاندہی کی گئی تھی۔ درخواست میں گزشتہ سال اتر پردیش میں درج پانچ کیسز کا حوالہ دیا گیا، جن میں نابالغ لڑکوں اور لڑکیوں کو اغوا کر کے بروکرز کے نیٹ ورک کے ذریعے جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش اور راجستھان جیسے ریاستوں میں اسمگل کیا گیا۔

اگر بی جے پی کا بس چلے تو وہ الیکشن ہی نہ کرائے: سچن پائلٹ

حیدرآباد: راجستھان کے ٹونک میں کانگریس رکن اسمبلی سچن پائلٹ نے بہار اسمبلی انتخاب کو لے کر بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ انتخاب کے دوران لوگوں کے کھاتوں میں 10-10 ہزار روپے ڈالے گئے، لیکن الیکشن کمیشن نے اس پر کسی طرح کی کوئی کارروائی نہیں کی۔ سچن پائلٹ نے سوال اٹھایا کہ کیا کرناٹک انتخاب میں بھی اس طرح کے حالات دیکھنے کو ملیں گے؟ ساتھ ہی الیکشن کمیشن کے کردار پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ کانگریس لیڈر سچن پائلٹ کا کہنا ہے کہ ایس آئی آر کے متعلق راہل گاندھی نے تمام ثبوت پیش کر دیے، لیکن کسی بھی سطح پر کارروائی نہیں کی گئی۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ اب راجستھان میں بھی ایس آئی آر کا عمل شروع ہو چکا ہے اور کانگریس کی جانب سے مقرر کردہ بی ایل اے اس عمل پر نگرانی رکھ رہے ہیں۔ سچن پائلٹ نے امید ظاہر کی ہے کہ راجستھان میں

ووٹ چوری جیسا کوئی معاملہ سامنے نہیں آئے گا، لیکن اگر ایسا ہوا تو وہ سڑکوں پر اتر کر احتجاج کریں گے۔ کانگریس لیڈر نے انتا اسمبلی ضمنی انتخاب میں کانگریس کی جیت پر بھی ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جیت کانگریس اور پارٹی کے امیدوار پرمود جین بھایا کے کام اور بھروسے کا نتیجہ ہے۔ سچن پائلٹ کے مطابق بی جے پی نے ضمنی انتخاب میں پوری طاقت جھونک دی تھی، لیکن رائے دہندگان نے کانگریس کو مکمل حمایت دی۔ راجستھان میں میونسپل اور پنچایتی راج انتخابات پر تبصرہ کرتے ہوئے سچن پائلٹ نے کہا کہ انتا ضمنی انتخاب ہائی کورٹ کے ذریعہ بی جے پی رکن اسمبلی کو نااہل قرار دیے جانے کے بعد ہوا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ میونسپل اور پنچایتی راج انتخابات بھی ہائی کورٹ کی مداخلت کے بعد ہی کرائے جا رہے ہیں۔ سچن پائلٹ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ''اگر بی جے پی کا بس چلے تو وہ انتخاب کرائے ہی نہیں۔''

لال قلعہ دھماکہ: سازشی کو 10 دن کی حراست

نئی دہلی: دارالحکومت کی ایک عدالت نے لال قلعہ کار بم دھماکے کے سلسلے میں خودکش حملہ آور عمران نبی کے فعال ہم سازشی

جیسیر بلال کو منگل کو 10 دن کے لیے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی حراست میں بھیج دیا۔ پرائمری ڈسٹرکٹ اور سیشن جج انجو بجاج چندنا نے این آئی اے کی درخواست کو قبول کیا تاکہ ملزم سے حراست میں تفتیش کی جا سکے۔ عدالت میں صحافیوں کو داخلے کی اجازت نہیں دی گئی، جس کی وجہ سے کارروائی تقریباً خفیہ انداز میں (بند کمرے میں) انجام پائی۔

عدالت کے احاطے میں پولیس اور ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کی بھاری نفری تعینات تھی، جبکہ مظاہرہ مخالف آلات سے لیس متعدد پولیس اہلکار بھی موجود تھے۔ اینٹی ٹیررازم ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ اننت ناگ کے قازی گنڈ رہائشی وانی کو پیر کو سری نگر سے گرفتار کیا گیا۔ وانی پر الزام ہے کہ اس نے ڈرون میں تبدیلی کی اور کار بم دھماکے سے قبل راکٹ بنانے کی کوشش کے ذریعے دہشت گردانہ حملوں میں تکنیکی مدد فراہم کی۔ این آئی اے نے وانی کو خودکش حملے کا "فعال ہم سازشی" قرار دیا، جس نے دہشت گردانہ حملوں کی سازش کے لیے عمران نبی کے ساتھ کام کیا۔ عدالت نے پیر کو اس کیس کے مرکزی ملزم عامر رشید علی کو بھی 10 دن کے لیے این آئی اے کی حراست میں بھیجا تھا۔ ایجنسی نے عدالت کو بتایا تھا کہ عامر نے مبینہ طور پر ساز و سامان کے ذریعے ان نبی کو مدد فراہم کی تھی۔

جو ملک کے مفاد میں ہے وہ کہا جائے: سلمان خورشید

نئی دہلی: کانگریس کے رہنما اور ہندوستان کے سابق وزیر خارجہ سلمان خورشید نے منگل کے روز دہلی میں ہونے والے دہشت گرد حملے کو ملک کے لئے انتہائی تشویشناک قرار دیا اور کہا کہ اس معاملے پر کوئی سیاسی بیان نہیں دینا چاہیے بلکہ صرف وہ بات کہی جائے جو ملک کے مفاد میں ہو۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان خورشید نے کہا کہ اس معاملے پر غیر ضروری سیاسی بیان بازی نہ ہو۔ یہ نہایت حساس مسئلہ ہے اور صرف سرکاری ترجمان کو ہی بات کرنی چاہیے۔ یہ پورے ملک کے لئے تشویش کا باعث ہے۔ 10 نومبر کو دہلی کے لال قلعہ کے قریب ایک دھماکے میں 15 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ اس واقعے میں مرکزی ملزم ڈاکٹر عمران نبی جو کشمیر کے رہائشی ہیں وہی دھماکہ خیز مواد لے جا رہے تھے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی این آئی اے نے اس سے قبل بتایا تھا کہ دھماکے میں ملوث دہشت گرد کے ایک اور قریبی ساتھی کو گرفتار کر لیا گیا ہے جس نے ڈرون میں تبدیلی کر کے اور راکٹ بنانے کی کوشش کر کے حملے میں تکنیکی مدد فراہم کی تھی۔ جاسر بلال وانی المعروف دانش جو کشمیر کے ہی رہنے والے ہیں

کو این آئی اے کی ٹیم نے سرینگر میں گرفتار کیا۔ این آئی اے کے مطابق تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ جاسر نے دہشت گردانہ حملے کے لئے تکنیکی مدد فراہم کی تھی۔ انہوں نے ڈرون میں تبدیلی کی اور راکٹ بنانے کی کوشش کی تھی۔ 15 افراد کی جان لینے والے اس کار بم دھماکے میں 30 سے زیادہ افراد زخمی بھی ہوئے تھے۔ ایجنسی کے مطابق جاسر جو قاضی گنڈ ضلع اننت ناگ کے رہنے والے ہیں اس حملے کے اہم شریک تھے۔ انہوں نے عمران نبی کے ساتھ مل کر 10 نومبر کی شام 7 بجے لال قلعہ کے قریب ہونے والے اس حملے کی منصوبہ بندی کی تھی۔ این آئی اے نے مزید کہا کہ وہ اس سازش کے مختلف پہلوؤں کی تحقیق کر رہی ہے۔ مختلف ریاستوں میں چھاپے مار کر حملے میں ملوث تمام افراد کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ یہ اس کیس میں دوسری گرفتاری ہے۔ اس سے قبل اتوار کے روز پہلے کشمیری رہائشی عامر رشید علی کو گرفتار کیا گیا تھا جنہوں نے خودکش بمبار کے ساتھ مل کر اس حملے کی سازش تیار کی تھی۔

رانچی سنٹرل جیل میں ڈانس پارٹی پر ہائی کورٹ برہم

دو دن میں مستقل سپرنٹنڈنٹ کی تقرری کا حکم

رانچی: ہوٹوار واقع برسا منڈا سینٹرل جیل میں سنگین مقدمات کے ملزموں کی مبینہ ڈانس پارٹی اور اس کی ویڈیو منظرِ عام پر آنے کے بعد

جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ عدالت نے اس معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے منگل کو تفصیلی سماعت کی، جس میں جیل آئی جی سشریر حاضر ہوئے۔ عدالت نے اس واقعے کو انتہائی شرمناک اور جیل نظام کی ناکامی قرار دیا۔ چیف جسٹس ترلوک سنگھ چوہان کی سربراہی والی بنچ نے حکومت کو زبانی حکم دیتے ہوئے کہا کہ برسا منڈا سینٹرل جیل میں دو دن کے اندر اندر مستقل (ریگولر) جیل سپرنٹنڈنٹ کی تقرری یقینی بنائی جائے۔ عدالت نے واضح کیا کہ حساس نوعیت کی جیل میں مستقل افسر کی عدم موجودگی انتظامی بدنظمی اور سیکیورٹی رسک کو بڑھاتی ہے، جس کے نتائج اس واقعے کی صورت میں سامنے آئے۔ عدالت نے سماعت کے دوران سخت ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ جیل جیسے ہائی سکیورٹی مقام پر ایسے سنگین جرائم کے ملزموں کو ڈانس پارٹی کرنے کی اجازت کیسے ملی؟ ساتھ ہی، ویڈیو کے وائرل ہونے سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ قیدیوں کے پاس موبائل فون موجود تھے، جو ضابطوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے جیل انتظامیہ کو سختی کے ساتھ حکم دیا کہ کسی بھی حالت میں قیدیوں تک موبائل، چارجر، نشہ آور اشیا یا ایسی کوئی بھی ممنوع چیز نہیں پہنچنی چاہیے۔

الفلاح یونیورسٹی کے 24 مقامات پر چھاپے

نئی دہلی: ای ڈی نے منگل (18 نومبر) کی صبح دہلی کے اوکھلا میں واقع الفلاح ٹرسٹ اور فریدآباد کی الفلاح یونیورسٹی سے جڑے 24 مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ کارروائی منی لانڈرنگ (PMLA) سے متعلق ایک معاملے کے تحت کی گئی ہے۔ ایجنسی کو شبہ ہے کہ یونیورسٹی، اس کے مالکان اور مینجمنٹ نے بڑے پیمانے پر مالی بے ضابطگیاں کی ہیں، اسی لیے ان کے مقامات سے دستاویزات اور ڈیجیٹل شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، ای ڈی نے صبح اوکھلا میں الفلاح ٹرسٹ کے مرکزی دفتر، یونیورسٹی کیمپس اور مینجمنٹ سے منسلک افراد کے گھروں سمیت متعدد جگہوں پر ایک ساتھ چھاپے مارے۔ دہلی کے جامعہ نگر اور اوکھلا وہار سے لے کر فریدآباد کے سیکٹر 22 واقع یونیورسٹی کیمپس تک ای ڈی کی کئی ٹیمیں صبح سویرے سے ہی تعینات رہیں۔

تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ الفلاح گروپ سے منسلک 9 کمپنیاں ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ ہیں اور ابتدائی جانچ میں ان کے شیل کمپنیاں ہونے کے کئی شواہد ملے ہیں۔ دیا گیا پتہ پر نہ دفتر ملا، نہ بجلی یا پانی کے استعمال کا کوئی ریکارڈ۔

کئی کمپنیوں میں ایک ہی موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی استعمال کی گئی تھی، EPFO اور ESIC میں کوئی فائلنگ موجود نہیں تھی، جبکہ کاغذوں میں انہیں بڑی کمپنیاں ظاہر کیا گیا تھا۔ کئی کمپنیوں میں ایک ہی ڈائریکٹر اور سائنٹری پائے گئے، بینک اسٹیٹمنٹ میں تنخواہوں کی منتقلی بہت کم دیکھی گئی، اور HR سے متعلق دستاویزات دستیاب نہیں تھے۔

چورو میں روک دیا گیا کانگریس کا ٹریکٹر مارچ

کسانوں کے مسائل پر ممبر پارلیمنٹ راہل کسواں نے دیا تحریک کا انتباہ

جے پور: راجستھان میں کسانوں کے مسائل کو لے کر اپوزیشن کانگریس پارٹی نے بی جے پی زیر قیادت ریاست کی بھجن لال حکومت کی گھیرابندی شروع کر دی ہے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے جے پور تک ٹریکٹر ریلی کی کال دی تھی۔ اس کے جواب میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل کسواں اور پارٹی کے کئی دیگر رہنماؤں نیز بڑی تعداد میں کسانوں نے پیر کو چورو میں ٹریکٹر ریلی نکالی۔ کانگریس لیڈروں نے ٹریکٹر مارچ کے ساتھ جے پور کوچ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا لیکن پولیس نے چورو کے رتن پورہ میں ریلی کو روک دیا۔ بعد ازاں راہل کسواں کی قیادت میں ایک نمائندہ وفد نے جے پور میں ریاستی وزیر زراعت سے ملاقات کی۔

واضح رہے کہ راجستھان میں حال ہی میں ہونے والے انتا اسمبلی ضمنی انتخاب نے کانگریس پارٹی میں نیا جوش بھر دیا ہے اور وہ ریاست کی بی جے پی حکومت پر دباؤ بنانے کی حکمت عملی کے طور پر مفاد عامہ کے مسائل کو زور وشور سے اٹھا رہی ہے۔ اس سلسلے میں راہل کسواں نے کہا کہ اگر کسانوں کے مسائل جلد حل نہیں ہوئے تو وہ دوبارہ تحریک شروع کریں گے۔ کانگریس کی کال پر سینکڑوں ٹریکٹر والے

اس مارچ میں چورو کے ایم ایل اے نریندر بوڈانیا، سابق ایم ایل اے کرشنا پونیا اور کئی مقامی لیڈران شامل ہوئے۔

اس موقع پر راہل کسواں نے کہا کہ چورو اور راجستھان بھر میں کسانوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر 500 کروڑ روپے کے خریف 2021 فصل بیمہ دعوؤں کو مسترد کیے جانے کا ذکر کیا۔ انہوں نے فصل بیمہ نظام میں تضادات کا الزام بھی لگایا۔ اس کے علاوہ ایم پی نے ڈی اے پی اور یوریا جیسی کھادوں کی قلت اور بلیک مارکیٹنگ، ایم ایس پی ٹوکن کی تواضح رہے کہ راجستھان میں حال ہی میں ہونے والے انتا اسمبلی ضمنی انتخاب نے کانگریس پارٹی میں نیا جوش بھر دیا ہے اور وہ ریاست کی بی جے پی حکومت پر دباؤ بنانے کی حکمت عملی کے طور پر مفاد عامہ کے مسائل کو زور وشور سے اٹھا رہی ہے۔ اس سلسلے میں راہل کسواں نے کہا کہ اگر کسانوں کے مسائل جلد حل نہیں ہوئے تو وہ دوبارہ تحریک شروع کریں گے۔

'ایس آئی آر سے منسلک بی ایل او الگ الگ ریاستوں میں خودکشی کر رہے'، کانگریس کا سنگین الزام

نئی دہلی: کیرالہ اور راجستھان میں بی ایل او (بلاک لیول افسر) کے ذریعہ خودکشی کیے جانے کا دردناک معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس نے الیکشن کمیشن کے ساتھ ساتھ وزیراعظم نریندر مودی کو بھی ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ایس آئی آر سے منسلک بی ایل او الگ الگ ریاستوں میں خودکشی کر رہے ہیں، کیونکہ انھیں دباؤ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کانگریس نے ایک ہندی خبر کا تراشہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کیا ہے، جس کا عنوان ہے 'ووٹر لسٹ ریویزن - کیرالہ اور راجستھان میں بی ایل او نے کی خودکشی: گھر والے بولے- کام کا دباؤ تھا؛ 12 ریاستوں میں اب تک 49 کروڑ فارم تقسیم کیے'۔ یہ تراشہ پیش کرنے کے ساتھ کانگریس نے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''الیکشن کمیشن اور نریندر مودی سازش کے تحت پورے ملک میں ایس آئی آر کرانے میں مصروف ہیں۔'' سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس نے آگے لکھا ہے کہ ''یہ بھی کو معلوم ہے کہ ایس آئی آر وہ ٹول ہے، جس کا استعمال 'ووٹ چوری' کے لیے کیا جاتا ہے۔ لیکن... اب فکر انگیز خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ ایس آئی آر سے منسلک بی ایل او الگ الگ ریاستوں میں خودکشی کر رہے ہیں، جو بے حد غمناک ہے۔'' پارٹی نے مزید لکھا ہے کہ ''گیانیش کمار اپنے غیر اخلاقی کام کے لیے بی ایل او پر دباؤ بنا رہے ہیں، جو پوری طرح سے غلط ہے۔''

ہند-امریکہ تجارتی معاہدے میں توازن پر ہی ملے گی خوشخبری: گوئل

نئی دہلی: وزیر برائے تجارت وصنعت پیوش گوئل نے منگل کو کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان مجوزہ تجارتی معاہدے پر خوشخبری صرف اسی صورت میں سنی جائے گی جب یہ معاہدہ مناسب، منصفانہ اور متوازن ہوگا۔ گوئل نے کہا کہ ہندوستان اس معاہدے میں کسانوں اور مچھیرے کے مفادات کو بھی مدنظر رکھے گا۔ انڈو-امریکی چیمبر آف کامرس کی جانب سے یہاں منعقدہ 22 ویں بھارت-امریکہ اقتصادی سربراہی اجلاس میں انہوں نے کہا کہ تجارتی معاہدے کے لیے مذاکرات ایک عمل ہے اور ایک قوم کے طور پر بھارت کو کسانوں، مچھیرے اور چھوٹے صنعت کاروں کے مفادات کا تحفظ کرنا ہوگا۔ گوئل نے کہا، "ایک قوم کے طور پر بھارت کو اپنے مفادات کی حفاظت کرنی ہوگی۔ ہمیں اپنے اسٹیک ہولڈرز اور کمپنیوں کے مفادات کی حفاظت کے ساتھ ساتھ

کسانوں، مچھیرے اور چھوٹے صنعت کاروں کے تئیں حساسیت کے ساتھ توازن قائم کرنا ہوگا۔

" انہوں نے مزید کہا، "جب ہم صحیح توازن قائم کر لیں گے، تو یقین رکھیں کہ ہمیں اس کے نتائج ملیں گے ... جب یہ معاہدہ منصفانہ، مناسب اور متوازن ہو جائے گا، تو آپ کو خوشخبری سننے کو ملے گی۔" بھارت اور امریکہ مارچ سے مجوزہ دوطرفہ تجارتی معاہدے پر مذاکرات کر رہے ہیں اور اب تک چھ دور کی بات چیت مکمل ہو چکی ہے۔ گوئل نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو لے کر فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "کبھی کبھار خاندان میں تھوڑی بہت تلخیاں ہو جاتی ہیں ... مجھے نہیں لگتا کہ تعلقات میں کوئی دراڑ ہے۔ یہ دونوں ممالک کے لیے بہت اہم ہے۔" وزیر نے یہ بھی اشارہ دیا کہ امریکہ کے ساتھ ایل پی جی درآمد کا معاہدہ کئی سال کے لیے ہو سکتا ہے۔

شمالی ہندوستان سرد لہر کی زد میں

نئی دہلی: ملک کے کئی حصوں میں سردی نے پوری شدت کے ساتھ اپنے تیور دکھانے شروع کر دیے ہیں اور شمالی ہندوستان اس وقت شدید سرد لہر، کہرے اور ٹھٹھرتی ہوئی ہواؤں کے اثر میں ہے۔ نومبر کے تیسرے ہفتے میں داخل ہوتے ہی موسم نے اچانک کروٹ لی اور درجہ حرارت میں واضح کمی درج کی گئی۔ دہلی-این سی آر، اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ میں سردی کی شدت بڑھ گئی ہے، جبکہ پہاڑی علاقوں میں برفباری اور جنوب میں بارش نے صورتحال مزید پیچیدہ کر دی ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات کے مطابق 18 نومبر (منگل) کو دہلی-این سی آر میں سردی کی لہر کا سلسلہ برقرار رہے گا۔ صبح اور رات کے اوقات میں چلنے والی تیز اور خشک ہوائیں لوگوں کے لیے مشکلات بڑھا رہی ہیں۔ راجدھانی دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 26 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے، جبکہ متعدد علاقوں میں صبح کے وقت کہرا چھایا رہا جس سے ٹریفک کی رفتار بھی متاثر ہوئی۔ اسی طرح اتر پردیش میں تیزی سے سردی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پیر کی صبح پریاگ راج میں اس موسم کا پہلا گھنا کہرا ریکارڈ کیا گیا، جس کی وجہ سے حد بصارت میں نمایاں کمی آئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صوبے کے زیادہ تر حصوں میں آسمان صاف رہے گا، تاہم سردی کی لہر کا اثر جاری رہے گا۔ لکھنؤ میں 18 نومبر کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 ڈگری جبکہ کم سے کم 14 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ جھارکھنڈ کے گڑھوا، پلاموں، چترا، لاتیہار، لوہردگا، گملا اور سمڈیگا میں سردی کی لہر کو مدنظر رکھتے ہوئے یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔

سعودی عرب میں بس حادثہ: تلنگانہ حکومت کی ہنگامی کارروائیاں، حیدرآباد اور نئی دہلی میں ہیلپ لائن قائم

حیدرآباد: تلنگانہ حکومت نے سعودی عرب میں پیش آئے المناک بس حادثے پر فوری اور سنجیدہ ردعمل دیتے ہوئے ہنگامی نوعیت کی ایک جامع حکمتِ عملی تشکیل دی ہے۔ سعودی عرب میں مدینہ کے قریب ایک آئل مینکر سے ٹکر کے بعد بس میں آگ بھڑک اٹھی تھی، جس میں متعدد ہندوستانی شہری جاں بحق ہو گئے، جب کہ کچھ افراد شدید زخمی حالت میں زیرِ علاج ہیں۔ اس سانحے نے نہ صرف متاثرہ خاندانوں کو غمزدہ کر دیا بلکہ ہندوستان بھر میں افسوس کی لہر دوڑا دی ہے۔ تلنگانہ کے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ فوری اقدامات کو یقینی بنائیں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت فراہم کریں۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے تلنگانہ بھون، نئی دہلی میں ایک ہنگامی جائزہ میٹنگ طلب کی، جس کی صدارت ریزیڈنٹ کمشنر ڈاکٹر ششانک گوئل نے کی۔ اجلاس میں حادثے سے متعلق دستیاب ابتدائی معلومات کا جائزہ لیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ مسلسل رابطے اور درست اپ ڈیٹس کے لیے وزارتِ خارجہ میں ایک خصوصی رابطہ افسر تعینات کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے ریاست کے چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کو ہدایت دی کہ وہ وزارت خارجہ، ریاض میں مقیم ہندوستانی سفارت خانے اور سعودی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں تاکہ حقائق سامنے آتے ہی کارروائی کی رفتار متاثر نہ ہو۔ اس کے ساتھ ہی حیدرآباد اور نئی دہلی میں ہیلپ لائن مراکز قائم کیے گئے ہیں تاکہ متاثرہ خاندانوں کو بروقت معلومات فراہم کی جا سکیں اور کسی بھی قسم کی رابطے کی دشواری دور کی جا سکے۔ ریاستی کابینہ نے صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ ایک سرکاری وفد کو فوری طور پر سعودی عرب بھیجا جائے گا۔

مہاراشٹرا جوہری توانائی میں شمولیت اختیار کرنیوالی پہلی ریاست: دویندر فڑنویس

ممبئی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے منگل کے روز اعلان کیا کہ مہاراشٹرا ملک کی پہلی ریاست بن گئی ہے جس نے جوہری توانائی پر مبنی بجلی پیدا کرنے کی قومی پہل میں باضابطہ طور پر حصہ لیا ہے، جو صاف اور پائیدار توانائی کے فروغ کی سمت ایک بڑا قدم تصور کیا جا رہا ہے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب ان کی موجودگی میں مہاراشٹرا اسٹیٹ پاور جنریشن کمپنی (مہاجینکو) اور نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این پی سی آئی ایل) نے جوہری توانائی کے ذریعے بجلی کی پیداوار میں باہمی تعاون کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ مرکزی حکومت نے پہلی مرتبہ ریاستوں کو جوہری توانائی کے شعبے میں شمولیت کا موقع فراہم کیا ہے اور مہاراشٹرا کے لیے یہ باعثِ افتخار ہے کہ وہ اس پہل میں شامل ہونے والی ملک کی پہلی ریاست بن گیا ہے۔ انہوں نے اسے صاف اور پائیدار توانائی کی سمت ایک فیصلہ کن قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل کی ترقی براہ راست قابل اعتماد توانائی کی دستیابی سے وابستہ ہے۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری (توانائی) ابھا شکلا، این پی سی آئی ایل کے چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر بی سی پاٹھک، مترا کے سی ای او پروین پردیشی، اور مہاجینکو کے چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر رادھا کرشنن بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امر پر زور دیا کہ ملک کی تیز رفتار ترقی کے لیے توانائی کا شعبہ بنیادی ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے توانائی کی خود کفالت کے حصول کے لیے جوہری توانائی میں ریاستی سطح پر شمولیت کی ضرورت واضح کی ہے اور اس مقصد کے تحت صاف توانائی پر مبنی قومی پالیسی کا اعلان کیا گیا ہے۔ فڑنویس نے کہا کہ اب تک جوہری توانائی مکمل طور پر مرکزی حکومت کے دائرۂ اختیار میں تھی، لیکن پہلی مرتبہ مہاجینکو این پی سی آئی ایل کے ساتھ اس منصوبے میں شریک ہو رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مفاہمت نامے کو بروقت اور نہایت اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ جدید دور میں ڈیٹا سینٹرز کے لیے صاف توانائی بنیادی ایندھن کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کے مطابق، مہاراشٹرا تیزی سے ملک کے "ڈیٹا سینٹر کیپٹل" کے طور پر ابھر رہا ہے، کیونکہ ہندوستان کی مجموعی ڈیٹا سینٹر صلاحیت کا تقریباً 50 تا 60 فیصد حصہ ریاست میں قائم ہے اور یہ صلاحیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔

ممبئی پولیس نے دہلی کے لال قلعہ دھماکے سے جڑے 3 افراد کو حراست میں لیا، پوچھ گچھ کیلئے قومی راجدھانی بھیج دیا گیا

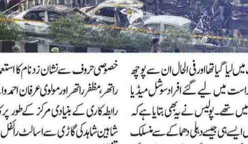

ممبئی: ممبئی پولیس نے دہلی کار بم دھماکہ کیس کے ملزمین سے منسلک تین افراد کو حراست میں لیا ہے۔ اب انہیں مزید پوچھ گچھ کے لیے دہلی بھیجا جا رہا ہے۔ ان تینوں افراد کو ممبئی پولیس کی ایک خصوصی ٹیم کے ذریعہ کئے گئے ایک خفیہ آپریشن میں مختلف مقامات سے حراست میں لیا گیا تھا اور فی الحال ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق حراست میں لیے گئے افراد سوشل میڈیا ایپلی کیشن کے ذریعے ملزمین سے رابطے میں تھے۔ پولیس نے یہ بھی بتایا ہے کہ یہ لوگ بھی اچھے خاندانوں سے ہیں، بالکل ایسے ہی جیسے دہلی دھماکے سے منسلک دہشت گردی کے ماڈیول کے دو اہم ملزم ڈاکٹر عمر محمد اور ڈاکٹر مزمل۔ اسی طرح کی تحقیقات ریاست بھر کے مختلف اضلاع میں کی جا رہی ہیں۔ اس سے قبل پیر کے روز، ذرائع نے بتایا کہ تفتیش کاروں کو خفیہ گفتگو ملی ہے اور ہتھیاروں کی نقل و حرکت نے دہشت گردی کے ماڈیول کے اندر ایک مضبوطی سے منظم اندرونی دائرے کا انکشاف کیا ہے جو دہلی کے لال قلعے کے قریب پھٹنے والی i20 کار کے ڈرائیور ڈاکٹر عمر محمد سے منسلک ہے، جس میں کم از کم 13 افراد ہلاک اور ایک درجن سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، عمر نے نگرانی سے بچنے کے لیے تقریباً تین ماہ قبل ایک انکرپٹڈ سگنل گروپ بنایا، جس میں خصوصی حروف سے نشان زد نام کا استعمال کیا۔ مبینہ طور پر اس نے مزمل، عادل راتھر، مظفر راتھر اور مولوی عرفان احمد واگے کو اس چینل میں شامل کیا، جو اندرونی رابطہ کاری کے بنیادی مرکز کے طور پر کام کرتا تھا۔ تحقیقات میں اہم موڑ ڈاکٹر شاہین شاہد کی گاڑی سے اسالٹ رائفل اور ایک پستول برآمد ہونے کے بعد آیا۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ عمر نے یہ ہتھیار خریدے تھے اور 2024 میں کسی وقت عرفان کے حوالے کیے تھے۔ شاہین نے پہلے بھی یہی ہتھیار مزمل کے ساتھ عرفان کے کمرے کے دورے کے دوران دیکھے تھے، اور شبہ ہے کہ اس نے ماڈیول کی کارروائیوں کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال ہونے والے فنڈز کا سب سے بڑا حصہ ڈالا تھا۔

تھانے میں بی جے پی کی جانب سے شندے کیمپ کو جھٹکا

'آپریشن لوٹس' کے باعث بلدیاتی انتخابی ماحول گرم

تھانے (یو این آئی) بلدیاتی انتخابات سے قبل بھارتیہ جنتا پارٹی نے رکن پارلیمان شریکانت شندے کے قریبی سمجھے جانے والے اہم چہروں کو اپنی صفوں میں شامل کر کے شندے کیمپ کے لیے ایک بڑا سیاسی جھٹکا پیدا کر دیا ہے۔ اس اچانک پیش رفت کو مقامی سیاست میں نہایت مؤثر قرار دیا جا رہا ہے، جو آنے والے شہری انتخابات کے تناظر میں اہمیت اختیار کر گئی ہے۔ بی جے پی نے جس کارروائی کو سیاسی حلقے 'آپریشن لوٹس' سے تعبیر کر رہے ہیں، اس کے تحت آج شیوسینا کے سینئر رہنما وامن مہاترے کے صاحبزادے انمول مہاترے سمیت شندے گروپ کے متعدد سابق کارپوریٹر پارٹی میں شامل کیے گئے۔ یہ شمولیت بی جے پی کے ریاستی صدر رویندر چوان کی موجودگی میں عمل میں آئی، جبکہ تقریب کو مکمل طور پر خفیہ رکھا گیا اور شامل ہونے والے افراد کے نام آخری لمحے تک پوشیدہ رکھے گئے۔ وامن مہاترے کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن میں طویل عرصے تک مضبوط سیاسی اثر رکھتے رہے ہیں۔ وہ پانچ مرتبہ کارپوریٹر منتخب ہوئے اور چار بار اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین رہے، جس کے باعث علاقے میں انہیں وسیع عوامی حمایت حاصل رہی۔ بی جے پی نے اسی سیاسی اثر کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انمول مہاترے کو اپنی پارٹی میں لا کر آئندہ بلدیاتی انتخابات کے لیے اپنی پوزیشن مزید مستحکم کرنے کی کوشش کی ہے۔

تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے مالی امدادی اسکیم کا آغاز

برہمن، راجپوت اور آریہ ویشیا برادریوں کو کاروبار میں سہولت

ممبئی (یو این آئی) ریاستی حکومت نے مقامی خود حکومتی انتخابات کے قریب آتے ہی ایک نئی مالی امدادی اسکیم متعارف کرائی ہے جس کا مقصد برہمن، راجپوت اور آریہ ویشیا برادریوں کے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو اپنا کاروبار قائم کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اسکیم کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں براہ راست سہولت ملے گی۔ اس ضمن میں حکومت پہلے ہی تین علیحدہ کارپوریشنیں قائم کر چکی ہے- برہمن برادری کے لیے پرشورم کارپوریشن، راجپوت برادری کے لیے ویر شرومنی مہارانا پرتاپ کارپوریشن، اور آریہ ویشیا برادری کے لیے واسوی کنیا کا کارپوریشن۔ اب ان اداروں کے ذریعے تینوں برادریوں سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ مگر بے روزگار افراد کو نئے کاروبار کے آغاز کے لیے قرضے فراہم کیے جائیں گے۔ قرضوں کی باقاعدہ اور وقت پر ادائیگی انہیں سود کی واپسی کے فائدے کے لیے اہل بنائے گی، جس سے مالی بوجھ میں کمی آئے گی۔ اگرچہ یہ کارپوریشنیں گزشتہ اسمبلی انتخابات کے دوران قائم کی گئی تھیں، تاہم ان کا معمول کا کام شروع نہیں ہو سکا تھا۔ اب جبکہ بلدیاتی انتخابات قریب ہیں، ریاستی حکومت نے ان اداروں کو فعال کرتے ہوئے مالی امدادی اسکیموں کو عملی طور پر نافذ کر دیا ہے تاکہ کمیونٹی کی سطح پر نوجوانوں کو بہتر معاشی سہارا مل سکے۔ حکمران اتحاد کو توقع ہے کہ جیسے 'لکھیا منتری لاڈکی بہین' اسکیم نے خواتین کی بھرپور حمایت حاصل کر کے مہایوتی کو سیاسی فائدہ پہنچایا تھا، اسی طرح یہ نئی معاشی اسکیمیں بھی مقامی خود حکومتی انتخابات میں اتحاد کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہیں۔ حکومت کا ماننا ہے کہ معاشی بااختیاری کی ایسی کوششیں مختلف طبقات میں مثبت اثرات مرتب کریں گی۔

چلتی لوکل ٹرین سے شخص نے 16 سالہ بھانجی کو دیا دھکا

لڑکی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی، ملزم گرفتار

ممبئی: ممبئی سے متصل پالگھر ضلع میں ایک ہولناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ وسائی میں ایک شخص کو اپنی 16 سالہ بھانجی کو چلتی لوکل ٹرین سے دھکا دینے پر گرفتار کیا گیا ہے۔ ایک اہلکار نے منگل کو بتایا کہ اس خوفناک واقعے میں لڑکی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔ دریں اثنا، ضلع میں ممبئی وڈودرا ایکسپریس وے کے قریب ایک 25 سالہ خاتون کی لاش ملنے کے چند دن بعد پولیس نے اس کے شوہر کو قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس شخص کو اپنی بیوی کے کردار پر شک تھا اس لیے اس نے اس کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق ارجن سونی نامی شخص نے مبینہ طور پر وسائی میں اپنی 16 سالہ بھانجی کو تیز رفتار لوکل ٹرین سے دھکا دے دیا۔ واقعے میں لڑکی کی موت ہو گئی۔ اس کی لاش پیر کو بھائیندر نالے کے اوپر ریلوے پٹریوں پر ملی تھی۔ ایک پولیس انسپکٹر نے بتایا کہ پہلی اطلاع ایک مسافر سے ملی جس نے اس واقعہ کو دیکھا۔ عینی شاہد سے ملی معلومات کی بنیاد پر ارجن سونی کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے سونی کو تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 103(1) (قتل) کے تحت گرفتار کیا ہے۔ پولیس قتل کے پیچھے محرکات کی تحقیقات کر رہی ہے۔

مہاراشٹر: تھانے میں آٹھ افراد کے گروہ نے ایک نوجوان پر وحشیانہ حملہ کیا

واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہو گیا، متاثرہ شخص شدید زخمی اس کا اسپتال میں علاج جاری، پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے

امبرناتھ: اتوار کی شام امبرناتھ کے جاوسائی علاقے میں موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں کے ایک گروپ نے تلواروں اور درانتیوں سے حملہ کر کے ایک نوجوان کو شدید زخمی کر دیا۔ سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہونے والا یہ واقعہ وائرل ہو گیا ہے اور علاقے میں بڑھتے ہوئے پرتشدد حملوں پر رہائشیوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ متاثرہ، سدھیر اوم پرکاش سنگھ، جو پھول نگر واڑی میں اپنے کنبہ کے ساتھ رہتا ہے اور محلے میں مویشیوں کا شیڈ چلاتا ہے، اپنی موٹر سائیکل ٹھیک کرنے کے لیے ایک قریبی ویلڈنگ کی دکان پر نکلا تھا۔ ذرائع کے مطابق جب وہ ویلڈنگ کا کام کروا رہا تھا تو قریب آٹھ سے نو نوجوان موٹر سائیکلوں پر آئے اور تلوار اور درانتی سمیت تیز دھار ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے اچانک اور وحشیانہ حملہ کیا۔ حملے میں، سدھیر کو اس کی کمر، ہاتھ اور ٹانگوں پر کئی گہرے زخم آئے۔ عینی شاہدین نے مقامی لوگوں کو مطلع کیا، جس کے بعد اسے الہاس نگر سینٹرل اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ حملہ آوروں نے جائے وقوعہ سے فرار ہونے سے قبل مقتول کی موٹر سائیکل کو بھی ٹکر ماری۔ اگرچہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق حملہ ذاتی دشمنی کا شاخسانہ ہو سکتا ہے تاہم پولیس حکام کا کہنا ہے کہ اس کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ وائرل ہونے والی سی سی ٹی وی فوٹیج، جس میں حملہ آوروں کے چہرے اور حرکتیں دکھائی دے رہی ہیں، اب تفتیش میں اہم ثابت ہو رہی ہیں۔ اس واقعہ کے بعد امبرناتھ ویسٹ پولیس نے ایک کیس درج کیا ہے اور ملزموں کا سراغ لگانے کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ افسران قریبی علاقوں سے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہے ہیں اور حملہ آوروں کے پس منظر اور ممکنہ محرکات کی شناخت کے لیے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔

ایولہ کے سابق ایم ایل اے ماروتی راؤ پوار اور شیوسینا لیڈر سمبھاجی پوار این سی پی میں شامل

آنے والے بلدیاتی انتخابات میں این سی پی کو بہت فائدہ ہو گا: اجیت پوار

ممبئی: ایولہ اسمبلی حلقہ کے سینئر لیڈر اور سابق ایم ایل اے ماروتی راؤ پوار اور شیوسینا ادھو ٹھاکرے گروپ کے لیڈر سمبھاجی پوار نے اپنے سینکڑوں حامیوں و عہدیداروں کے ساتھ آج نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی موجودگی میں ممبئی میں ایک پروگرام کے دوران این سی پی میں شمولیت اختیار کر لی۔ پارٹی میں شامل ہونے سے پہلے ان دونوں لیڈروں نے ریاست کے فوڈ اینڈ سول سپلائی وزیر چھگن بھجبل سے اسپتال میں ملاقات کی، جس کے بعد انہوں نے این سی پی میں شامل ہونے کا اعلان کیا تھا۔ واضح رہے کہ ایولہ اسمبلی حلقہ میں چھگن بھجبل کا دبدبہ برقرار ہے اور ان کی طاقت بڑھتی جا رہی ہے۔ دونوں لیڈروں کے این سی پی میں شامل ہونے سے چھگن بھجبل کی قیادت کو مزید تقویت ملی ہے۔ اس داخلے کے ساتھ ہی تعلقہ میں سیاسی صورت حال کی تبدیلی واضح طور پر نظر آنے لگی ہے۔ اجیت پوار نے کہا کہ آنے والے بلدیاتی انتخابات میں این سی پی کو بہت فائدہ ہوگا۔ ان دونوں لیڈروں کی این سی پی میں شمولیت کے موقع پر سابق ایم پی سمیر بھجبل، این سی پی کے خزانچی ایم ایل اے شیواجی راؤ گرجے، سینئر لیڈر امباداس بنکر، چیف ترجمان آنند پرانچے، ریاستی جنرل سکریٹری دلیپ کھیرے، ریاستی جنرل سکریٹری سورج چوہان، ایولہ اسمبلی اسپیکر وسنت پوار، تعلقہ صدر صاحب راؤ مادھوائی اور عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔ پارٹی میں شمولیت کے اس پروگرام میں مذکورہ بالا دونوں لیڈروں کے علاوہ ایولہ زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے نائب چیئرمین رتن بورنارے، ضلع دودھ اسوسی ایشن کے سابق صدر اپا صاحب کھیرنار، ایولہ زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے سابق ڈائرکٹر ارجن کوکاٹے اور شیوسینا کے سابق تعلقہ صدر اور دیگر موجود تھے۔ ان کے علاوہ پنچایت سمیتی کے پروین گائیکواڑ، ایولہ کے سابق چیئرمین منگیش جادھو، ایولہ شیوسینا کے نائب تعلقہ سربراہ چندرکانت شندے، ایولہ زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے سابق ڈائریکٹر گنپت بھاور، ایولہ زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے سابق چیئرمین ارون کالے، ایولہ زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کے سابق نائب چیئرمین، ایولہ ایگریکلچرل پروڈیوس مارکیٹ کمیٹی کے سابق ڈپٹی چیرمین، ایولہ مارکیٹ کے ڈائرکٹر۔ پروڈیوس مارکیٹ کمیٹی کانتی لال سالوے، ایولہ پرچیز اینڈ سیل ایسوسی ایشن کے سابق چیئرمین دلیپ راؤ مینگل، ایولہ پرچیز اینڈ سیل ایسوسی ایشن کے ڈائریکٹر بھاسکر ییولے، ایولہ پنچایت سمیتی کے سابق چیئرمین وٹھل راؤ آٹھشیرے اور دیگر کئی کارکنوں نے بھی این سی پی میں شمولیت اختیار کی۔

ممبئی میں سی این جی بحران مسلسل دوسرے روز بھی جاری، مسافر مشکلات میں مبتلا

ممبئی (یو این آئی) ممبئی میں سی این جی بحران منگل کو مسلسل دوسرے روز بھی جاری رہا، جس کے باعث شہر کا ٹرانسپورٹ نظام بری طرح متاثر ہوا اور مسافروں کو سفر میں شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مرکزی گیس پائپ لائن کو پہنچے شدید نقصان کے نتیجے میں شہر بھر کے متعدد سی این جی پمپ بند رہے، جس سے آٹو رکشہ، ٹیکسیوں اور ایپ پر مبنی گاڑیوں کی ایک بڑی تعداد سڑکوں سے غائب ہو گئی اور معمول کی آمد و رفت درہم برہم رہی۔ خدشات کے عین مطابق، محدود پمپس پر صبح سے ہی گاڑیوں کی طویل قطاریں دیکھی گئیں۔ ایندھن کی قلت کے باعث کرایوں میں نمایاں اضافہ، مسافروں کے ساتھ سواری سے انکار اور سفر کے لیے غیر معمولی انتظار جیسے مسائل کا سامنا رہا۔ متعدد مسافروں نے سوشل میڈیا کے ذریعے اپنی مشکلات بیان کرتے ہوئے حکام سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا تاکہ ایندھن کی بلا رکاوٹ فراہمی ہو اور روزمرہ نقل و حرکت میں درپیش دشواریوں کو کم کیا جا سکے۔ کئی صارفین نے الزام لگایا کہ بعض ڈرائیوروں نے صورتحال کا ناجائز فائدہ اٹھا کر کرایوں میں اضافہ کر دیا ہے، جبکہ کچھ نے طویل دورانیے کے باوجود سواری سے انکار کی شکایت کی۔ مختلف صارفین کی جانب سے ممبئی ٹریفک پولیس، مہاراشٹر حکومت، وزارت پٹرولیم اور وزیر اعظم کے دفتر کو بھیجے گئے خطوط میں مطالبہ کیا گیا کہ نہ صرف موجودہ بحران کو فوری حل کیا جائے بلکہ مستقبل میں ایسے خلل سے بچنے کے لیے مضبوط بنیادی ڈھانچے کے ساتھ مؤثر منصوبہ بندی بھی کی جائے۔ سی این جی پر منحصر شہر کے آٹو اور ٹیکسی نیٹ ورک کے بڑے پیمانے پر متاثر ہونے سے دستیاب گاڑیوں کی تعداد معمول سے بہت کم دیکھی گئی۔ دفتر ملازمین نے بیان کیا کہ ایپ بیسڈ ٹیکسی سروسز پر طویل تاخیر معمول بن چکی ہے اور کئی صارفین سے مختصر فاصلے کی سواریوں کے لیے بھی عام کرایوں سے دو سے تین گنا زیادہ وصول کیے گئے۔

فلائی اوورز کی فوری مرمت اور ری سرفیسنگ کی ہدایت

نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کی فروری کی حد مقرر

ممبئی (یو این آئی) نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ہدایت دی ہے کہ ممبئی کے تمام فلائی اوورز کی فوری مرمت کی جائے اور سڑکوں پر نئی پرت (ری سرفیسنگ) لگائی جائے تاکہ سڑکوں کی حالت جلد درست ہو۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ یہ مرمتی اور ری سرفیسنگ کے کام فروری تک مکمل کیے جائیں۔ اس ضمن میں ایک معیار نگہداشت (کوالٹی کنٹرول) سیل بھی قائم کیا جائے گا تاکہ محکمہ شہری ترقی ان منصوبہ بند مرمتی کارروائیوں کی موثر نگرانی کر سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ کی زیرِ صدارت منترالیہ کے کمیٹی روم میں فلائی اوورز کی موجودہ حالت اور مرمتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ان کے پرنسپل سکریٹری نوین سونا، ایم ایس آر ڈی سی کے منیجنگ ڈائریکٹر انیل کمار گائیکواڑ اور دیگر افسران شریک تھے۔ بی ایم سی کمشنر بھوشن گگرانی اور ایم ایم آر ڈی اے کمشنر سنجے مکھرجی نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اس جائزہ میٹنگ میں شرکت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ممبئی میں کل 24 فلائی اوورز ہیں جن میں سے پانچ ایم ایس آر ڈی سی کے تحت آتے ہیں اور 19 ایم ای پی کے تحت ہیں جو بی ایم سی کو منتقل کرنے کے عمل میں ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے نشاندہی کی کہ مانسون کے خاتمے کے بعد ان فلائی اوورز کی فوری مرمت ناگزیر ہے اور ان کی سڑکوں کی سطحوں کو دوبارہ ہموار کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ جہاں سڑکیں کھردری یا ان پر پیچ ورک ہو، وہاں پرانے پیچ ہٹا کر روڈ کی سطح کو بنیاد سے ہموار کیا جائے۔ مزید براں، ایکناتھ شندے نے کہا کہ بی ایم سی کے دائرۂ کار میں آنے والے 42 اضافی فلائی اوورز کی بھی فوری مرمت ضروری ہے اور ساتھ ہی اٹل سیتو کو دوبارہ سرفیس کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے محکمہ شہری ترقیات کو ہدایت دی کہ فلائی اوورز کی مرمت اور ری سرفیسنگ کے لیے ایک واضح اور سخت کوالٹی کنٹرول طریقہ کار وضع کیا جائے تاکہ تمام کام معیار کے مطابق اور مقررہ وقت میں مکمل ہوں۔

بالا صاحب ٹھاکرے کے نام پر کلیان روڈ شہاڈ پل کا نام دینے کا مطالبہ

شندے کے دھڑے کے شیو سینکوں نے جگہ کا معائنہ کیا

الہاس نگر: شہاڈ پل کا نام ہندو ہردئے سمراٹ، قابل احترام بالا صاحب ٹھاکرے کے نام پر رکھنے کا مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔ بالا صاحب ٹھاکرے کی برسی کے موقع پر شیوسینک اس مطالبے کو باضابطہ طور پر آگے بڑھانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ پیر کے روز شندے دھڑے کے شیو سینکوں نے شہاڈ پل کی تعمیر کا معائنہ کیا، جس میں میونسپل کارپوریشن اور محکمہ تعمیرات عامہ کے افسران کے ساتھ بات چیت بھی ہوئی۔ معائنہ کے دوران شیو سینکوں نے بتایا کہ پل کا کام منظم اور منصوبہ بند طریقے سے جاری ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ شہریوں کو آنے والے سالوں تک کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا، کیونکہ تمام تکنیکی پہلوؤں پر غور کیا جا رہا ہے۔

میونسپل چیف راجن چودھری نے یقین دلایا کہ پل کو محکمہ تعمیرات عامہ کے مقرر کردہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پل الہاس نگر کلیان علاقے میں ٹریفک کو کافی راحت فراہم کرے گا، اور اسے بالا صاحب ٹھاکرے کے نام سے منسوب کرنے سے علاقے کے باشندوں کے جذبات کا احترام کیا جائے گا۔

شیو سینکوں نے اعلان کیا کہ وہ نام تبدیل کرنے کے مطالبے کے لیے تمام ضروری طریقہ کار کو مکمل کریں گے، اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ایجی ٹیشن اور انتظامی دونوں اقدامات کا استعمال کریں گے۔

ممبئی-پونے ایکسپریس وے اب 10 لین کی ہو گی!

حکومت کا ٹریفک جام کو کم کرنے کے لیے میگا پلان

ممبئی: ممبئی-پونے ایکسپریس وے پر مسافروں کے لیے اچھی خبر ہے۔ ریاستی حکومت نے ایکسپریس وے میں مزید چار لین شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پہلے سے چھ لین والے ایکسپریس وے میں چار اضافی لین کے اضافے سے 95 کلومیٹر طویل ایکسپریس وے دس لین کی ہو جائے گی۔ اس سے ٹریفک کی بھیڑ میں نمایاں کمی آئے گی اور مسافروں کی تکلیف میں نمایاں کمی آئے گی۔ آیئے جانتے ہیں کہ اس منصوبے پر کتنی لاگت آئے گی اور یہ کب مکمل ہوگا۔ اس پروجیکٹ سے متعلق تمام اہم معلومات دستیاب ہیں۔ مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایم ایس آر ڈی سی) کے حکام کے مطابق، اس منصوبے کے لیے ایک تفصیلی رپورٹ تیار ہے اور اسے ریاستی حکومت کو پیش کرنے کی تیاری جاری ہے۔ حکام اس اعتماد کا اظہار کرتے ہیں کہ حکومت کی منظوری کے بعد ٹینڈر کا عمل شروع ہو جائے گا، اور چار نئی لین 2030 تک مکمل ہو جائیں گی۔ پروجیکٹ کی کل تخمینہ لاگت 14,260 کروڑ روپے ہے۔ ریاستی حکومت اس لاگت کا 40 فیصد پورا کرے گی۔ باقی لاگت MSRDC برداشت کرے گی۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے اس منصوبے کو منظوری دینے کے بعد ایکسپریس وے پر ٹول وصولی کو 30 اپریل 2045 سے آگے بڑھا دیا جائے گا۔ دریں اثنا، ممبئی-پونے ایکسپریس وے پر طویل انتظار کا "مسنگ لنک" پروجیکٹ تکمیل کے قریب ہے اور اگلے سال کے اوائل میں اس کا افتتاح کیا جا سکتا ہے۔ ایک بار آپریشنل ہونے کے بعد، یہ لنک ہزاروں موٹر سائیکلوں کے لیے سفر کو آسان، تیز اور محفوظ بنائے گا۔ یہ 13.3 کلومیٹر کا نیا راستہ کھنڈالہ اور لوناوالا گھاٹوں پر ٹریفک جام کا متبادل فراہم کرے گا۔ فی الحال، گاڑیوں کو کھوپولی اور سنہا گڑھ انسٹی ٹیوٹ کے درمیان تقریباً 19 کلومیٹر لمبی گھاٹ سڑک سے گزرنا ہوگا۔ اس راستے پر بار بار ٹریفک جام، گاڑیوں کی خرابی اور لینڈ سلائیڈنگ سفر کو سست کر دیتی ہے۔ تاہم، مسنگ لنک کی تکمیل سے ممبئی-پونے سفر کا وقت کم از کم 30 منٹ کم ہو جائے گا۔

کیا ممبئی احمد آباد بلٹ ٹرین پروجیکٹ رک جائے گا؟

تھانے میں احتجاج، کسان بھوک ہڑتال پر

تھانے: تھانے میں گاؤں والے بلٹ ٹرین منصوبے کے خلاف متحرک ہو گئے ہیں۔ دیوا میں دو ہزار کسانوں نے شکایت درج کرائی ہے، جب کہ بھیونڈی میں کسانوں نے پروجیکٹ کے خلاف ریلے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ منصوبے کا مسودہ تیار کرنے سے پہلے ان سے مشاورت نہیں کی گئی۔ دیوا میں تقریباً دو ہزار کسانوں کو خدشہ ہے کہ اس منصوبے سے وہ بے زمین ہو جائیں گے۔ ان ناراض کسانوں نے تھانے میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر میں سٹیزن فیسلیٹیشن سنٹر میں اپنی شکایت درج کرائی ہے۔ کسانوں کا دعویٰ ہے کہ دیوا کے دتیوالی، مہتڑی اور اگاسن گاؤں اور کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کے آئیرے، کوپر، نندیوالی، بھوپر اور کٹائی گاؤں کے کسانوں کی زمین بلٹ ٹرین پروجیکٹ کے لیے استعمال کی جا رہی ہے۔ شیو سینا (یو بی ٹی) کے لیڈر روہیداس منڈے اور شندے شیو سینا کے سابق کارپوریٹر رما کانت مادھوی نے اپنی ناراضگی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کسانوں کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے اپنے احتجاج کو تیز کرنے کی دھمکی دی ہے۔ بلٹ ٹرین کار شیڈ بھیونڈی تعلقہ کے انجور علاقے میں بنایا جا رہا ہے۔ اس سے مقامی دیہاتیوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ بھرودی کے گاؤں والوں نے بلٹ ٹرین منصوبے کو روکنے کے لیے احتجاج شروع کر دیا ہے اور ریلے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ اس احتجاج کی قیادت سرپنچ ولاس پاٹل، نائب سرپنچ سنگیتا پاٹل، ایم این ایس تعلقہ نائب صدر آکاش ڈنکر، اور گاؤں والے وجے بھوئیر، دنیش پاٹل، پیاری لال پاٹل، لال چندر پاٹل، روینا پاٹل، اور سنیتا پاٹل کر رہے ہیں۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ بھرودی کی زیادہ تر کھیتی باڑی خلیج کے ساتھ واقع ہے، اور کار شیڈ کی تعمیر کے لیے انہیں اپنے کھیتوں تک پہنچنے کے لیے 6 کلومیٹر کا سفر کرنا پڑے گا۔ طلباء کو انجور میں اسکول پہنچنے میں پہلے ہی 10 منٹ لگتے ہیں، لیکن کار شیڈ کی تعمیر کے لیے انہیں کندھوں پر بیگ اٹھائے کئی کلومیٹر پیدل چلنا پڑے گا۔

ممبرا میں اسکولی طلبا کے لئے ایک رات کا تربیتی کیمپ

50 سے زائد بچوں کو دینی، دنیاوی، اصلاحی باتیں سکھائی گئیں

ممبرا: ممبرا میں روڈ سیفٹی پیٹرول (آر ایس پی) کی جانب سے طیب خان سر کی نگرانی میں اسکول کے بڑی جماعتوں کے طلبا کے لئے ایک رات کا تربیتی کیمپ (ون نائٹ اسٹے) سینٹ میری اسکول کے ہال میں منعقد کیا گیا جس میں تقریباً 50 طلبا نے شرکت کی جہاں انھیں دینیات، اصلاح معاشرہ، آداب (ڈسپلین)، کیریئر گائیڈنس، روڈ سیفٹی، ایم ایم اے باکسنگ جیسے اہم موضوعات پر تعلیم و تربیت دی گئی۔ اس دوران معین سر (دینیات)، امان رضوی (ڈسپلین)، یاسین قریشی (کیریئر گائیڈنس)، افسر سر نے (ایم ایم اے باکسنگ) سکھائی۔ اس دوران طیب خان سر نے کہا کہ آج موبائل کے دور میں طلبا و بچے بہت جلد غلط راہ و روی کا شکار ہو جا رہے ہیں انھیں موبائل اسکرین سے دور رکھنے کے لئے عملی (پریکٹیکلس) پروگرام کرانے چاہئیں اور ان پروگراموں میں بچوں کو دلچسپی حاصل ہو ایسے موضوعات کا شمار کرنا چاہئے، ہم نے جو پروگرام کیا بچوں نے اس میں نہ صرف بہت کچھ سیکھا بلکہ انجوئے بھی کیا اور اس طرح کے مزید پروگرام ہونے کی بچوں نے فرمائش بھی کی۔ اس طرح سے ممبرا میں اسکولی طلبا کے لئے اپنی نوعیت کا یہ ایک انوکھا پروگرام تھا۔

عوامی مسائل بروقت، منصفانہ ومعیاری طریقے سے حل کئے جائیں: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) گورکھپور میں اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ پولیس سے متعلق معاملات میں سخت کارروائی کی جائے۔ متاثرین کی مدد میں کوئی تاخیر یا کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ عوامی مسائل کو حل کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی کے نتیجے میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اگر کسی متاثرہ کے مسئلے کو حل کرنے میں کوئی مشکلات ہیں تو ان کی نشاندہی کر کے حل کیا جانا چاہیے۔ اگر کوئی کیس کسی بھی سطح پر جان بوجھ کر زیر التوا رکھتا ہے تو متعلقہ شخص کی جوابدہی طے ہو۔ سی ایم یوگی نے منگل کو گورکھ ناتھ مندر میں جنتا درشن کے دوران لوگوں کی شکایات سنتے ہوئے یہ ہدایات جاری کیں۔ مندر کے احاطے کے اندر مہنت دگ وجے ناتھ اسمرتی بھون آڈیٹوریم میں منعقدہ جنتا درشن کے دوران وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے تقریباً 300 لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انھوں نے سب کو یقین دلایا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں اور وہ ہر مسئلے کے موثر حل کو یقینی بنائیں گے۔ انھوں نے موقع پر موجود انتظامی اور پولیس حکام کو واضح طور پر ہدایت دی کہ عوامی مسائل کو بروقت، منصفانہ اور معیاری طریقے سے حل کیا جائے۔ کچھ معاملات میں، انھوں نے افسران کو اس بات کی تحقیقات کرنے کی ہدایت دی کہ کیوں اور کن وجوہات سے کسی کو انتظامی تعاون نہیں ملا۔ ہر متاثرہ شخص کو فوری مدد فراہم کی جائے۔ انھوں نے ہدایت دی کہ زمینوں پر قبضے کی شکایات پر سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ حسب معمول کچھ لوگ جنتا درشن پر علاج کے لیے مالی مدد لینے آئے تھے۔ سی ایم یوگی نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد اسپتال کے تخمینہ کا عمل مکمل کریں اور اسے حکومت کو فراہم کریں۔

مولانا ظہیر احمد افتخاری کا بیان جھوٹ کا پلندہ: پرنسپل شیعہ کالج

لکھنؤ: شیعہ کالج کے پرنسپل پروفیسر شبیہ رضا باقری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مولانا ظہیر افتخاری ہندوستان کے سب سے بڑے شیعہ تعلیمی ادارے شیعہ کالج کی ساکھ کو خراب کرنے کے لئے مسلسل بیان بازی کر کے گمراہ کررہے ہیں۔ بلکہ اس کے بر خلاف شیعہ کالج کو نیک میں A Grade ملنا ہر سال لکھنؤ یونیورسٹی کنووکیشن میں کالج کے طلباء کو ۸ سے ۱۰ ارگولڈ مڈل ملنا، شیعہ کالج کے این سی سی کو فلائنگ ونگ کا ممبر بنانا، اتر پردیش کی گورنر صاحبہ کی جانب سے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لئے پڑھے لکھنو، بڑھے لکھنؤ میں شیعہ کالج کا پہلا مقام حاصل کرنا، اس کے علاوہ نئے کورسز کا شیعہ کالج میں آنا، جیسے ایل ایل ایم، ایل ایل بی ۵/سال، ایم۔ ایس۔ سی فیزکس، اس کے علاوہ پوسٹ گریجویٹ کے بیشتر کورسز کا کالج میں کھلنا، نئ اور شاندار عمارتوں کا تعمیر ہونا، اس کے علاوہ تمام اساتذہ کا یونیورسٹی نامس کے حساب سے اپنے کلاسز کا لینا شامل ہے۔ شبیہ رضا باقری نے کہا کہ مولانا ظہیر احمد افتخاری خاص طور سے مولانا یعسوب عباس صاحب کے گھر کو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت بدنام کرنے کے لئے بے بنیاد الزامات لگا رہے ہیں۔ جہاں تک اساتذہ کی ڈگریوں کا سوال ہے تقرری کے وقت یونیورسٹی آف لکھنو ہر ڈگری اور ہر مارک شیٹ کی جانچ کرتی ہے اور سبھی اساتذہ کی تعلیمی لیاقت کا ڈیٹا ڈگری سرٹیفکٹس، مارک شیٹس، یو پی سرکار کے سمرتھ پورٹل پر موجود

ہیں، جسے ہائر ایجوکیشن ڈائرکٹریا رجنل ہائر ایجوکیشنل آفیسر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ جہاں تک مل بیٹھ کر بات کرنے کی بات مولانا افتخاری نے کہی میرے علم میں ہے کہ دو سے تین مرتبہ آیت اللہ حمید الحسن صاحب نے ایک ساتھ بیٹھنے کی بات کی وہیں مولانا صائم مہدی صاحب نے بھی اس بات کی کوشش کی کہ مسئلہ بیٹھ کر حل ہو جائے مگر مولانا ظہیر افتخاری نے مولانا یعسوب عباس صاحب کے ساتھ بیٹھنے سے انکار کردیا۔ پرنسپل شبیہ رضا باقری نے کہا کہ ہماری نوجوان نسل مایوس نہ ہوکر اس تعلیمی ادارے سے وابستہ ہوکر اپنے مستقبل کو سنوار رہی ہے۔ جہاں تک شیعہ کالج میں شیعوں کے لئے کوئی جگہ کی بات ہے شیعہ کالج میں ہمارے اماموں کے نام سے بڑے بڑے بلاک بنے ہوئے ہیں، میں خود پرنسپل شبیہ رضا باقری سید و شیعہ ہوں انچارج لاء کالج پروفیسر صادق عابدی، انچارج سائنس پروفیسر طیب شمشاد نقوی، انچارج آرٹ مہدی عباس، انچارج کامرس پروفیسر انجم ابرار، انچارج گرلس زرین زہرا، پرنسپل انٹر کالج حسن سعید، انچارج گرلس انٹر کالج صبار رضا ہیں۔ مولانا ظہیر افتخاری سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ جو آپ نے کلاس لئے بغیر تنخواہ لینے کی بات کہی ہے۔ کالج میں اساتذہ وسبھی اسٹاف کی حاضری کے لئے بایومٹرک سسٹم رائج ہے اور یہ ڈیٹا سیلری سے جڑا ہوا ہے۔ مولانا کو یہ سمجھنا چاہئے ہے کہ کسی ملازم کے لئے گھر بیٹھے تنخواہ لینا ممکن نہیں ہے۔ میں مولانا سے دست ادب جوڑ کر گزارش کرتا ہوں کہ مولانا ظہیر احمد افتخاری یہ بتائیں کہ آپ نے شیعہ عربک کالج سے جو تنخواہ لی تھی وہ کلاس پڑھا کے لی تھی یا آفس میں بیٹھ کر حاصل کی تھی؟

وزیر اعظم مودی کی اجودھیا آمد 25 کو

لکھنؤ: (پی این ایس) ایودھیا میں رام مندر کی چوٹی پر دھرمدھواج لہرانے کے تاریخی لمحے کے لیے تیاریاں زوروں پر ہیں۔ رام مندر کی تعمیراتی کمیٹی کے چیئرمین نرپیندر مشرا ان تیاریوں کی نگرانی کے لیے ایودھیا پہنچے ہیں۔ تیاریوں اور انتظامات کا معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 25 نومبر کو پرچم کشائی کی تقریب کے دوران تقریباً چار گھنٹے ایودھیا میں گزاریں گے۔ وزیر اعظم اپنے دورے کا آغاز سپت رشی مندر سے کریں گے، جہاں سپت رشیوں کو پوجا کی جائے گی۔

لکھنؤ: بغیر نمبر پلیٹ والی اسکارپیو نے ٹریفک پولیس اہلکار کو 10 کلومیٹر تک گھسیٹا

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں شہید پتھ پر ایک ہولناک اور چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ گاڑی کی چیکنگ کے دوران بغیر نمبر پلیٹ اسکارپیو کے ڈرائیور نے نہ صرف پولیس اہلکار کے حکم کی خلاف ورزی کی بلکہ اسے گاڑی میں پھنسایا اور تقریباً 10 کلومیٹر تک گاڑی چلاتا رہا۔ یہ واقعہ سروجنی نگر تھانہ علاقہ کے شہید پاتھ موڑ پر پیش آیا، جہاں ٹی ایس آئی اجے کمار اوستھی کی قیادت میں کانسٹیبل رنجیت کمار یادو گاڑیوں کی جانچ کررہے تھے۔ کانپور-لکھنؤ ہائی وے سے ایک کالی اسکارپیو بغیر نمبر پلیٹ کے آرہی تھی، شہید پاتھ چوراہے پر رکی اور مسافروں کو بیٹھانے لگی۔ پولیس اہلکار رنجیت نے ڈرائیور کو گاڑی کھڑی کرنے اور اپنے کاغذات دکھانے کو کہا۔ ڈرائیور نے پہلے گاڑی روک دی، لیکن جیسے ہی رنجیت ڈرائیور کی سیٹ کے قریب پہنچا، اسکارپیو اچانک آگے بڑھ گئی۔ اس دوران رنجیت کا ہاتھ دروازے میں پھنس گیا اور وہ خود کو گاڑی کے ساتھ گھسٹنے پر مجبور ہوگیا۔ اس کے بعد اسکارپیو ڈرائیور نے اپنی رفتار بڑھادی۔ اسکارپیو پولیس اہلکار کو تقریباً 10 کلومیٹر تک گھسیٹتی رہی۔ صورتحال کو محسوس کرتے ہوئے کانسٹیبل رنجیت نے ایک ہاتھ سے خود کو کنٹرول کیا اور دوسرے ہاتھ سے واکی ٹاکی ملا کر افسران کو آگاہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم حرکت میں آگئی اور پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ سخت گھیرابندی کے بعد پولیس نے اسکارپیو کو روکا اور ملزم ڈرائیور کرشن کمار گوسوامی جو بھگونت پور (اُناؤ) کا رہنے والا تھا، کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا۔

فوجی نے ہی گرل فرینڈ کا قتل کیا تھا

پریاگراج: (پی این ایس) پیر کے روز پولیس نے پٹیالہ میں تعینات ایک سپاہی ہرش وردھن سنگھ عرف دیپک کمار (26) کو پریاگ راج کے تھروائی پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں لکھرا وان گاؤں میں دفن شدہ طالب علم کے قتل کے سلسلے میں گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے انکشاف کیا کہ ان کی انسٹاگرام پر دوستی ہوئی تھی۔ جب سے اس کی شادی طے تھی، طالبہ اس پر اس سے شادی کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی تھی۔ اس لیے اس نے اسے شادی کے بہانے بلایا اور قتل کر دیا۔ ڈی سی پی گنگا نگر کلدیپ سنگھ گناوت اور ڈی سی پی نگر منیش شنڈلیا نے بتایا کہ 11 ویں جماعت کا طالب علم، جو کینٹ تھانہ علاقہ کا رہنے والا ہے، 10 نومبر کو اسکول کے بعد لاپتہ ہوگیا تھا۔ اس کے بعد، اس کی لاش 15 نومبر کو تھروائی کے گاؤں لکھرواں کے قریب زمین میں دبی ہوئی ملی۔

ظلم کرنے والے ایک دن قدرت کے فیصلے کا شکار ہوتے ہیں: اکھلیش

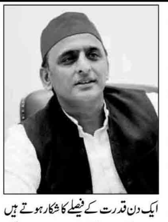

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر محمد اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم کو 2019 کے جعلی دستاویزات کے معاملے میں ایک خصوصی ایم پی/ایم ایل اے عدالت نے مجرم قرار دیا۔ دونوں کو سات سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اس کیس میں دو مختلف تاریخ پیدائش کا استعمال کرتے ہوئے پین کارڈ حاصل کرنا شامل تھا۔ عدالت کے فیصلے کے بعد ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے ذریعے حکومت پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے لکھا کہ ''جو لوگ طاقت کے گھمنڈ میں ناانصافی اور جبر کی حدیں عبور کرتے ہیں، وہ ایک دن قدرت کے فیصلے کا شکار ہوتے ہیں اور عبرتناک انجام کو پہنچتے ہیں... سب دیکھ رہے ہیں۔'' اکھلیش کی پوسٹ کو ایس پی کارکنوں نے بڑے پیمانے پر شیئر کیا، جس سے سیاسی ردعمل کا آغاز ہوا۔ اسپیشل مجسٹریٹ شوبھت بنسل نے گواہوں کے بیانات اور شواہد کا جائزہ لینے کے بعد دونوں لیڈروں کو مجرم قرار دیا۔ پراسیکیوشن افسر راکیش کمار موریہ نے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ فیصلے پر نظرثانی کی جائے گی، اگر سزا نرم نظر آتی ہے تو ہائی کورٹ میں اپیل پر غور کیا جائے گا۔ دونوں کو فوری طور پر تحویل میں لینے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ یہ کیس 2019 میں بی جے پی لیڈر آکاش سکسینہ کی شکایت پر رام پور کے سول لائنز پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا۔ عبداللہ اعظم پر اپنے سرکاری دستاویزات میں مختلف تاریخ پیدائش کا استعمال کر کے فرضی پین کارڈ حاصل کرنے کا الزام تھا۔

ہری ہر سینا کا شاہی جامع مسجد سنبھل کی پریکرما کرنے کا اعلان

سنبھل: (پی این ایس) مبینہ ہری ہر سینا 19 نومبر کو شاہی جامع مسجد کی ''متنازعہ جگہ'' کے ڈھائی کلومیٹر کے علاقے کی پریکرما کرے گی۔ ہری ہر سینا کے بانی اور کیلا دیوی مندر کے مہنت رشی راج گری نے یہ دھمکی بھرا اعلان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی تنظیم 19 نومبر کو ایک روزہ 'ہری ہر مندر پد یاترا'' کا انعقاد کرے گی، جس میں شاہی جامع مسجد/شری ہری ہر مندر کی ''متنازعہ جگہ'' کا ڈھائی کلومیٹر کا چکر شامل ہوگا۔ مہنت رشی راج گری نے کہا کہ یاترا صبح 10 بجے شروع ہوگی اور موتی نگر کے راستے کیلا دیوی مندر واپس آنے سے پہلے ''متنازعہ کمپلیکس'' کی بیرونی حدود کے ارد گرد ڈھائی کلومیٹر کا پیدل سفر کرے گی۔ گری نے کہا کہ پدا یاترا کا انعقاد ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر کیا جارہا ہے کیونکہ گزشتہ سال 19 نومبر کو سائٹ کا سروے کیا گیا تھا۔

حکومت دانستہ طور پر الفلاح یونیورسٹی کو نشانہ بنا رہی ہے

کانگریس ایم پی عمران مسعود نے خودکش حملہ آور ڈاکٹر عمر کو 'بھٹکا ہوا نوجوان' قرار دیا

سہارنپور: (پی این ایس) کانگریس کے رکنِ پارلیمنٹ عمران مسعود نے دہلی خودکش بم دھماکے کے مرکزی ملزم ڈاکٹر عمر کی حمایت میں دیے گئے اپنے حالیہ بیان سے ایک نیا سیاسی تنازع کھڑا کر دیا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر عمر کو ''بھٹکا ہوا نوجوان'' قرار دیتے ہوئے یہ الزام بھی عائد کیا کہ حکومت ''دانستہ طور پر اقلیتی تعلیمی اداروں'' خصوصاً الفلاح یونیورسٹی کو نشانہ بنا رہی ہے اور انہیں تباہ کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ منگل کے روز ڈاکٹر عمر کی ایک نئی ویڈیو سامنے آئی جس میں وہ خودکش حملے کو جواز فراہم کرنے کی کوشش کرتا دکھائی دیتا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ نظریات یا جواز اس کے دہشت گرد گروہ کے دیگر ارکان کی طرف سے قبول یا حمایت یافتہ نہیں تھے۔ گزشتہ ہفتے دہلی کے لال قلعہ کے نزدیک ہونے والے دھماکے میں 13 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے، جو حالیہ برسوں میں راجدھانی میں ہونے والا سب سے سنگین دہشت گردانہ حملہ تصور کیا جارہا ہے۔ دھماکہ، اُس گنجان علاقے میں ہوا جہاں عام طور پر بڑی تعداد میں مقامی لوگ اور سیاح موجود ہوتے ہیں۔ تفتیش کاروں نے سی سی ٹی

وی فوٹیج، الیکٹرانک شواہد اور دیگر ڈیجیٹل ٹریسز سے اندازہ لگایا کہ یہ ایک منظم اور پیشگی منصوبہ بند حملہ تھا۔ جانچ کے نتیجے میں پولیس ڈاکٹر عمران نبی تک پہنچی، جس کے بارے میں اہلکاروں کا کہنا ہے کہ وہ بم نصب کرنے کے عمل میں براہِ راست ملوث تھا۔ ملک کے مختلف حصوں میں کی گئی چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران قانون نافذ کرنے والے اداروں کو متعدد ڈیجیٹل شواہد جس میں ویڈیوز، دستاویزات اور الیکٹرانک ڈیوائسز شامل ہیں، ملے ہیں جن کے بارے میں پولیس کا دعویٰ ہے کہ یہ مواد ڈاکٹر عمر کی حملے کی منصوبہ بندی اور اس کی تکمیل سے واضح طور پر جڑا ہوا ہے۔ حالیہ لال قلعہ دھماکہ راجدھانی دہلی میں ایک بڑے سکیورٹی چیلنج کے طور پر دیکھا جارہا ہے، کیونکہ یہ ایک حساس تاریخی مقام کے بالکل قریب پیش آیا۔ عمران مسعود پہلے بھی کئی سخت سیاسی بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں رہ چکے ہیں، اور ان کا یہ تازہ بیان اپوزیشن و حکومتی صفوں کے درمیان نئی لفظی جنگ کا سبب بن گیا ہے۔ ڈاکٹر عمر کا تعلق ایک ایسے گروہ سے بتایا جارہا ہے جس پر پچھلے کچھ عرصے سے سکیورٹی ایجنسیاں گہری نظر رکھے ہوئے تھیں۔ اس کے ڈیجیٹل مواد کی برآمدگی تحقیقات کا اہم حصہ قرار دی جارہی ہے۔

میرٹھ: ٹرک اور بولیرو میں ٹکر، خاتون ہلاک، 21 مسافر شدید زخمی

میرٹھ: (پی این ایس) بلندشہر ہائی وے پر ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ ایک بولیرو ٹرک سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ حادثے میں ایک 50 سالہ خاتون کی موت ہوگئی جبکہ 21 مسافر شدید زخمی ہوگئے۔ حادثے سے پورے علاقے میں افراتفری اور کہرام مچ گیا۔ اطلاعات کے مطابق سردھانا کا رہنے والا عمید بولیرو میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ میرٹھ لوٹ رہا تھا۔ جب گاڑی کھرکودہ تھانہ علاقہ میں واقع این سی آر اسپتال پہنچی تو سڑک عبور کرنے والی ایک خاتون اچانک ان کی گاڑی کے آگے آگئی۔ اسے بچانے کی کوشش میں گاڑی بے قابو ہوگئی اور پیچھے سے آنے والے ٹرک نے بولیرو کو ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بولیرو بھی سامنے سے ایک موٹر سائیکل سوار سے ٹکرا گئی اور پھر سڑک کے کنارے الٹ گئی۔ حادثے کے فوری بعد جائے وقوعہ پر موجود راہگیروں اور مقامی لوگوں نے امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔

باگیشور دھام یاترا خلاف آئین اور ملک دشمنی: سوامی پرساد

مہوبہ: (پی این ایس) 2027 کے اسمبلی انتخابات سے قبل اتر پردیش میں سیاست گرم ہوگئی ہے۔ اپنی جنتا پارٹی کے بانی اور سابق وزیر سوامی پرساد موریہ، جنہوں نے سمودھان سمان جنہت ہنکار یاترا'' (مفاد عامہ کے لیے آئین کا احترام) کی قیادت کی، بندیل کھنڈ کے مہوبا پہنچ کر بی جے پی اور باگیشور دھام کے سربراہ دھیریندر کرشنا شاستری پر سخت حملہ کیا۔ دھریندر شاستری کی یاترا: سوامی پرساد موریہ نے براہ راست پنڈت دھیریندر شاستری کی یاترا کو خلاف آئین قرار دیتے ہوئے تنقید کی۔ ہندو قوم کے مطالبے کے نام پر باگیشور دھام بابا کا سفر آئین کے خلاف، غداری اور ملک دشمنی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی بابا باگیشور کے ذریعے اپنے سیاسی عزائم کی پیروی کررہی ہے، ورنہ اسے اب تک سلاخوں کے پیچھے ہونا چاہیے تھا۔

لکھنؤ کینٹ اسمبلی میں حلقہ میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150ویں یوم پیدائش کے موقع پر نکلے پیدل مارچ میں شریک ہوئے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک ودیگر

گڈو مسلم وشائستہ کے خلاف جاری ہوگی انٹر پول نوٹس

پریاگراج: (پی این ایس) 24 فروری 2023 کو الہ آباد کی جینتی پور کالونی اچانک گولیوں اور بم دھماکوں سے گونج اٹھی۔ ایڈووکیٹ امیش پال اور ان کے دو سکیورٹی گارڈز کو دن دہاڑے قتل کردیا گیا۔ اس قتل میں سابق ممبر پارلیمنٹ عتیق احمد کے IS-227 گینگ کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ اس قتل میں ملوث بمبار گڈو مسلم اور عتیق احمد کی اہلیہ شائستہ پروین، جنہوں نے پس پردہ سازش کی منصوبہ بندی کی تھی، دو سال گزرنے کے بعد بھی فرار ہیں۔ انٹیلی جنس رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شائستہ پروین جن پر 50 ہزار روپے کا انعام ہے اور گڈو مسلم دبئی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ عتیق کی دبئی میں جائیدادوں کا بھی پتہ چلا ہے۔ پولیس اب گڈو مسلم اور شائستہ پروین کے خلاف انٹر پول نوٹس تیار کررہی ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ منٹوں میں بم تیار کرنے کا ماہر 53 سالہ گڈو مسلم جعلی پاسپورٹ کا استعمال کرتے ہوئے دبئی فرار ہوگیا۔ کولکتہ ہوائی اڈے کے امیگریشن ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ ''سید وسیم الدین'' نامی مسافر 6 دسمبر 2024 کو اتحاد ایئر لائنز کی پرواز میں سوار ہوا تھا، اس پاسپورٹ پر موجود تصویر گڈو مسلم سے خاصی مشابہت رکھتی ہے۔ گزشتہ سال، پولیس نے گڈو، شائستہ، صابر، ارمان اور گینگ کے دیگر ارکان کو ملک چھوڑنے سے روکنے کے لیے ایک لک آؤٹ نوٹس جاری کیا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، گڈو دبئی سے IS-227 گینگ کو بحال کرنے کے لیے فنڈ اکٹھا کرنے کی کوشش کررہا ہے۔

سپا لیڈر اعظم خان اور عبداللہ کو دوسری جیل منتقل کیا جائے گا

رام پور جیل انتظامیہ نے عدالت میں رپورٹ پیش کی

رام پور: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم کو دو پین کارڈ کیس میں عدالت نے سات سال قید کی سزا سنائی ہے۔ فیصلے کے بعد دونوں کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ دریں اثناء منگل کو جیل انتظامیہ نے اس معاملے سے متعلق اہم رپورٹ عدالت میں پیش کی۔ سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر اعظم خان اور عبداللہ اعظم کو دوسری جیل منتقل کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا کہ جیل میں سیاسی قیدیوں کو رکھنے کے لیے اعلیٰ سکیورٹی سہولیات کا فقدان ہے۔ جس سے انتظامی سرگرمیاں مزید تیز ہوگئی ہیں۔ مسلسل قانونی معاملات میں الجھنے والا اعظم خاندان ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ اس کی سزا کے بعد، صرف اس کی اہلیہ، تاجین فاطمہ، اس کا بڑا بیٹا، ادیب خان، اور اس کی بہو، سدرہ ادیب، گھر میں رہ گئے ہیں۔ زیادہ تر خاندان کے افراد قانونی معاملات میں الجھے ہوئے ہیں، گھر کا ماحول بالکل بدل گیا ہے۔ کبھی رامپور کی سیاست میں سب سے مضبوط اور بااثر سمجھا جانے والا یہ خاندان عدالتی فیصلوں اور قانونی لڑائیوں کے سائے میں رہ رہا ہے۔ تزئین فاطمہ کو بھی پرانے مقدمات کا سامنا ہے۔ اسے اپنے بیٹے کے برتھ سرٹیفکیٹ سے متعلق ایک کیس میں سزا سنائی گئی ہے۔ اس کے خلاف کل 32 مقدمات درج ہیں۔ خاندان پر مسلسل بڑھتے ہوئے قانونی دباؤ نے ان کی سیاسی پوزیشن کو بھی کمزور کردیا ہے۔ سزا سنائے جانے کے بعد اعظم خان اور عبداللہ کی جیل میں پہلی رات انتہائی تشویشناک تھی۔ اعظم خان کو اب تک سات مقدمات میں سزا سنائی جا چکی ہے جبکہ عبداللہ کو تین میں سزا سنائی گئی ہے۔ ان دونوں کے قید ہونے سے ان کے گھروں میں خاموشی چھا گئی ہے۔ جہاں پر دن ملاقاتیوں کا ہجوم رہتا تھا، اب دروازے پر سناٹا پسرا ہے۔ اس خاندان کا مستقبل، جو کبھی رامپور کی سیاست کی اہم شخصیت تھی، عدالتوں میں اگلی سماعت اور فیصلے پر منحصر ہے۔

دہلی سے بہار جانے والی ڈبل ڈیکر بس الٹ گئی، 3 مسافر ہلاک

کانپور: (پی این ایس) کانپور کے بلہور کے اراول تھانہ علاقے کے تحت آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر منگل کی صبح ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ دہلی سے بہار جانے والی ایک ڈبل ڈیکر بس بے قابو ہوکر الٹ گئی جس سے تین مسافر موقع پر ہی ہلاک اور دو درجن سے زیادہ زخمی ہوگئے۔ معلومات کے مطابق، حادثہ صبح کے وقت پیش آیا، ممکنہ طور پر ڈرائیور نے ایک موڑ کے قریب بس کا کنٹرول کھو دیا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ بس مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ تین مسافر موقع پر ہی ہلاک اور دو درجن سے زائد زخمی ہوگئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اراول تھانے کی پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔

رماکانت یادو اور چھ دیگر ایم پی ایم ایل اے عدالت سے بری

اعظم گڑھ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے رماکانت یادو اور ان کی اہلیہ سمیت چھ دیگر ملزمان کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے معاملے میں راحت ملی ہے۔ ایم پی ایم ایل اے اسپیشل مجسٹریٹ کورٹ کے جج انوپم کمار ترپاٹھی نے اس کیس کے تمام چھ ملزمان کو بری کردیا۔ اعظم گڑھ کے پھول پور پوائی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے رماکانت یادو پر 6 فروری 2012 کو نظام آباد اسمبلی حلقہ میں اپنی اہلیہ رنجنا یادو کے لیے انتخابی ریلی سے خطاب کرنے کا الزام لگایا گیا تھا، انتخابی مہم کا وقت شام 5 بجے ختم ہونے کے بعد، یہ انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہے۔ رماکانت یادو، ان کی بیوی رنجنا یادو (اس وقت بی جے پی امیدوار)، ونود رائے، مرلی یادو، پرشورام یادو، اور جئے گرود یو کو ملزم نامزد کیا گیا تھا۔ ایم ایل اے رماکانت یادو کے وکیل روبندر ناتھ یادو نے کہا کہ استغاثہ نے کیس میں کل چھ گواہ پیش کئے۔ دونوں طرف سے دلائل سننے کے بعد، ایم پی ایم ایل اے کی خصوصی عدالت نے تمام چھ ملزمان کو کمی اور الزامات ثابت کرنے میں ناکامی کی بنیاد پر بری کردیا۔

باپ ہی نکلا بیٹے کا قاتل، بہو سے ناجائز تعلقات کا شاخسانہ

بجنور: (پی این ایس) 15 نومبر کو سوربھ تومر کی لاش ضلع کے ننگل تھانہ علاقے میں گنے کے کھیت سے برآمد ہوئی تھی۔ ننگل پولیس نے اس قتل کا معمہ حل کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق بیٹا جس کی لاش پر باپ رو رہا تھا، قاتل نکلا ہے۔ تفتیش میں اس کی بہو کے ساتھ ناجائز تعلقات کا انکشاف ہوا۔ ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ سی او نیا آباد نتیش پرتاپ نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ملزم کے والد سبھاش نے قتل کا اعتراف کرلیا۔ اس نے بتایا کہ اس کے اپنی بہو کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے جس کی وجہ سے اس نے قتل کیا۔ اس نے 12 نومبر کی دوپہر کو پلاٹ تیار کیا۔ تقریباً 2 بجے، سوربھ کھیت میں کام کررہا تھا۔ اس دوران اس نے اپنے بیٹے سوربھ کو گنے کے کھیت میں بلایا۔ اس نے پہلے 315. بور کے پستول سے فائر کیا، لیکن بیٹے نے گولی کو ٹال دیا۔ اس کے بعد اس نے اپنے بیٹے پر بیلچے سے حملہ کیا، اس کے سر پر کئی وار کئے۔ اسے بے ہوش کرنے کے بعد وہ فرار ہوگیا۔ 14 نومبر کو وہ تھانے گیا اور اپنے بیٹے کی گمشدگی کی رپورٹ درج کروائی، مکمل ڈرامہ کے ساتھ۔ 15 نومبر کو سبھاش نے آنسو بہاتے ہوئے بتایا کہ سوربھ کی لاش کھیت میں پڑی ہے اور شاید اس پر کسی جنگلی جانور نے حملہ کیا ہے۔ پولیس نے تکنیکی جانچ، بیانات اور جائے وقوعہ کی بنیاد پر پورے معاملے کی تفتیش کی۔ سی او نیا آباد نتیش پرتاپ نے بتایا کہ جب ملزم باپ سے سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو وہ ٹوٹ گیا اور اس نے اپنے بیٹے کو قتل کرنے کا اعتراف کیا۔ تحقیقات میں اب انکشاف ہوا ہے کہ سسر کے اپنی بہو کے ساتھ ناجائز تعلقات قتل کی وجہ تھے۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ کررہی ہے۔ قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ ملزم کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے قتل کے لئے استعمال کیا گیا اسلحہ بھی برآمد کرلیا ہے۔

بدایوں میں سائی مندر کے پجاری کا گلا دبا کر قتل

بدایوں: (پی این ایس) سول لائنز تھانہ علاقہ کے سائی مندر میں ایک پجاری کی لاش ملنے سے کہرام مچ گیا۔ پولیس کے مطابق پادری کو گلا دبا کر قتل کیا گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوع پر پہنچی اور معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔ پولیس کے مطابق بدایوں کے کنورگاؤں تھانہ علاقے کے کالیا لجام پور گاؤں کے رہنے والے 40 سالہ منوج شنکھ دھر ولد نتھومل سروپشور سائی مندر میں پجاری تھے۔ پولیس کے مطابق پجاری کی لاش پیر کی صبح مندر کے احاطے میں اس کے کمرے سے مشتبہ حالت میں ملی۔ پجاری کے ہاتھ پاؤں تولیے سے بندھے ہوئے تھے۔ مندر کا مرکزی دروازہ کھلا ہوا تھا۔ مندر میں نصب سی سی ٹی وی کا ڈی وی آر غائب ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ مندر میں کوئی چوری نہیں ہوئی ہے۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب ایک عقیدت مند صبح سویرے پوجا پاٹھ انجام دینے کے لیے پہنچا۔ اس نے پادری کی لاش اس کے کمرے میں پڑی پائی، اس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے۔ ایس پی سٹی برجیند ردویدی نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوع پر پہنچی اور جائے وقوع کا معائنہ کیا۔ پجاری کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ تحقیقات میں مندر سے کسی بھی چیز کی چوری کا انکشاف نہیں ہوا ہے۔ مندر کے ارد گرد نصب تمام سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ کی جارہی ہے۔

ڈپٹی لیبر کمشنر بچہ مزدوری کے خلاف بیداری مہم چلائیں: سی ڈی او

ضلع ٹاسک فورس (چائلڈ لیبر)، ضلع شرم بندھو، اور ضلع سطح کی بانڈڈ لیبر ویجیلنس کمیٹی کی میٹنگ منعقد، چائلڈ لیبر اور بندھوا مزدور سے ریاست کو پاک بنانے کا عہد

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) چیف ڈیولپمنٹ آفیسر (سی ڈی او) محترمہ مرنالی اویناش جوشی کی صدارت میں کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس (چائلڈ لیبر)، ضلع شرم بندھو، اور ضلع سطح کی بانڈڈ لیبر ویجیلنس کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ڈپٹی لیبر کمشنر نے چائلڈ اینڈ ایڈولیسنٹ لیبر (پرہیبیشن اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1986، جیسا کہ 2016 میں ترمیم کیا گیا تھا، ضلع شرم بندھو اور ضلعی سطح پر بندھوا مزدور ویجیلنس کمیٹیوں کی دفعات، اور اتر پردیش اور حکومت ہند کی طرف سے نافذ کردہ مختلف اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ ڈپٹی لیبر کمشنر نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے مطابق اتر پردیش میں بچہ اور نوعمر مزدوری پر مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس سے ریاست کو چائلڈ لیبر سے پاک ہو سکے۔ مرادآباد ضلع میں بچہ اور نوعمر مزدوری کو مکمل طور پر روکنے کے لیے تمام عہدیداروں کو شناخت، تعلیمی بحالی اور ایکٹ سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ تمام ٹریڈ بورڈز اور ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کو بچوں اور نوعمر مزدوری کی ممانعت اور ایکٹ کے تحت سزاؤں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ چائلڈ لیبر پر پابندی کے بورڈز لازمی طور پر اداروں اور فیکٹریوں کے باہر آویزاں کیے جائیں۔ سی ڈی او نے ڈپٹی لیبر کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ پولیس اور انتظامی عہدیداروں کے تعاون سے چائلڈ لیبر کی شناخت مہم چلائیں اور ضلع کے ہوٹلوں، ریستورانوں اور چائلڈ لیبر کے شکار علاقوں میں چائلڈ لیبر کی نشاندہی کریں۔ ان کی تعلیمی اور معاشی بحالی کو یقینی بنانے کے لیے چائلڈ لیبرز کی فہرست بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور پروبیشن ڈیپارٹمنٹ کو بھیجی جائے اور ان کی پیروی کی جائے۔ معزز CJM کورٹ میں پہلے سے طے شدہ استغاثہ کو مؤثر طریقے سے چلایا ئے اور 13 دسمبر 2025 کو منعقد ہونے والی لوک عدالت میں حل کیا جانا چاہئے۔ کارروائی کو یقینی بنانے کے لئے متعلقہ محکمے کے ساتھ کوآرڈینیشن قائم کیا جائے۔ کارروائی کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر اور بنیادی تعلیم کے محکمے کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے ہر محکمے سے اس مقصد کے لیے ایک نوڈل افسر کو نامزد کریں، تاکہ اس کوشش میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ مرادآباد ریجن کے ڈپٹی لیبر کمشنر نے ریاست کو 2027 تک چائلڈ لیبر سے پاک کرنے کے ریاستی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور ہر ایک سے اس کوشش میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔

ڈسٹرکٹ لیبر بندھو پروگرام وہاں پر کام کرنے والے مزدوروں کے مفادات کو فروغ دینے اور صنعت کاری کو فروغ دینے، لیبر قوانین کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے اور بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ایکٹ 1996 کے تحت اسٹیبلشمنٹ رجسٹریشن کو لاگو کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے، لیبر سیس، اور تعمیراتی مزدوروں کے لیے فلاحی اسکیمیں، جیسے کنیا وِیوہ سہائتا، لڑکی ہیلپ اور چیلڈ یوجانا تعمیراتی مزدوروں کی موت اور معذوری کی امدادی اسکیم۔ پردھان منتری شرم یوگی ماندھن یوجنا اور این پی ایس ٹینڈرز کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ سی ڈی او نے ہدایت دی کہ مزدوروں کو ان اسکیموں کے بارے میں آگاہی دینے کے لیے خصوصی کیمپ لگائے جائیں تاکہ وہ اپنی اہلیت کی بنیاد پر فوائد حاصل کر سکیں۔

سیکرٹری، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی نے مزدوروں کو ان کے لیے دستیاب قانونی حکام کے بارے میں آگاہی دینے کے لیے کیمپوں کے انعقاد کا مشورہ دیا۔ تمام عمل درآمد کرنے والے اداروں کو حکومت کے مختص کردہ اہداف کو پورا کرنے کے لیے ہر تعمیراتی منصوبے کے لیے رجسٹریشن کو یقینی بنانا چاہیے۔ پردھان منتری شرم یوگی ماندھن یوجنا (پی ایم ایس ایچ آر ایم) اور این پی ایس ٹینڈرز کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ ضلعی سطح کی بانڈڈ لیبر ویجیلنس کمیٹی کی تشکیل نو کی تجویز ضلع مجسٹریٹ کو پیش کی گئی ہے۔ مرادآباد ضلع میں بندھوا مزدوری کا کوئی معاملہ سامنے نہیں آیا ہے۔ رواں مالی سال 2025-26 میں کشی نگر ضلع سے رہائی پانے والے 10 بندھوا مزدوروں کے لیے بحالی کا ایک پیکج تیار کر کے بھیج دیا گیا ہے۔ مزید برآں، مرادآباد ضلع میں سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، بلاری کے سامنے ایک کیس/سمری ٹرائل زیر التوا ہے۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے ہدایت کی کہ سماعت کی کارروائی میں ذاتی طور پر حاضر ہو کر کیس کو تیزی سے حل کیا جائے۔ اس میٹنگ میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج/ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی مرادآباد، بیسک ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل آفیسر، چیرمین ڈسٹرکٹ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی مرادآباد، انچارج اینٹی ہیومن ٹریفکنگ یونٹ، اسسٹنٹ لیبر کمشنر، لیبر انفورسمنٹ آفیسر اور کمیٹیوں کے دیگر افسران موجود رہے۔

جمعیۃ علماء کے تحت ہیلپ ڈیسک کا قیام

بیداری مہم قصبہ کے ساتھ ساتھ اطراف کے تمام دیہات میں تیزی کے ساتھ جاری ہے: محمد آصف قریشی

دیوبند عارف عثمانی) جمعیۃ علماء ہند بڑھانہ کی جانب سے ووٹر کی گہری نظر ثانی اور بیداری مہم قصبہ کے ساتھ ساتھ اطراف کے تمام دیہات میں تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ اسی مقصد کے تحت جمعیۃ کی جانب سے نئی بستی اور قاسمی منزل (مقامی دفتر) پر خصوصی ہیلپ ڈیسک قائم کی گئی ہیں۔ نئی بستی میں یہ ہیلپ ڈیسک محمد آصف قریشی بڑھانوی کے خادم ہاؤس پر چلائی جا رہی ہے جہاں روزانہ لوگوں کی بڑی تعداد پہنچ رہی ہے۔ یہاں موجود تربیت یافتہ ٹیم عوام کو خانہ شماری فارم بھرنے، نیا نام شامل کرانے، عمر و پتے کی درستی، دستاویزات کی جانچ اور دیگر ضروری مراحل میں آسان اور مکمل رہنمائی فراہم کر رہی ہے۔ یہ سہولت خصوصاً بزرگوں، خواتین اور کم پڑھے لکھے افراد کے لیے نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ جمعیت علماء ہند کے عہدیداران صرف قصبہ تک محدود نہیں بلکہ دیہاتوں میں گھر گھر جا کر لوگوں کو اس مہم کے بارے میں آگاہ کر رہے ہیں۔

جمعیۃ کے سینئر ضلع نائب صدر وضلع میڈیا انچارج محمد آصف قریشی بڑھانوی نے بتایا کہ قصبہ کی جامع مسجد بڑھانہ میں ڈاکٹر شاہنواز غوری کی نگرانی میں بھی ہیلپ ڈیسک فعال طور پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے تعلیم یافتہ نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ بھی آگے آئیں اور عوام کی مدد کرتے ہوئے فارم صحیح طریقے سے بھرنے میں تعاون کریں۔

اس شرور وفتن کے دور میں علمائے کرام اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھائیں

مدرسہ تحفیظ القرآن ابراھیمی کے سالانہ اجلاس میں نامور علماء کرام کا خطاب

دیوبند: (عارف عثمانی) قصبہ سرساوہ کے موضع ابراہیمی میں مدرسہ تحفیظ القرآن کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا، جس کا آغاز مفتی محمد صابر قاسمی کی تلاوت قرآن پاک اور نعت پاک سے ہوا۔ اس موقع پر نوجوان عالم دین مولانا مفتی عبدالاحد نے مسلمانوں کی زبوں حالی اور اسکے علاج پر خطاب کیا۔ دوران اجلاس علاقہ کی معروف روحانی شخصیت الحاج شاہ صوفی معین الدین سربراہ خانقاہ پٹھیڑ نے حاضرین سے اس بات کا عہد لیا کہ اکابرین علماء کی باتوں عمل کرنا ہے اور دعاؤں سے اپنی زندگی کو بدلنا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مدرسہ مولانا حسین احمد مدنی انبہٹہ پیر کے مہتمم مولانا سید حبیب اللہ مدنی نے اس بات پر زور دیا کہ اپنے بڑوں کی قدردانی کرنی چاہئے، بڑوں کا ہاتھ جب ہمارے سروں پر ہے تب تک ہم مصائب وآلام اور ہر قسم کے شرور وفتن سے بچے رہیں گے ورنہ جیسے حالات چل رہے ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے ہماری تباہی اور بربادی میں کوئی کسر باقی نہیں رہ گئی ہے۔ جامعہ بدرالعلوم گڈھی دولت کے مہتمم و شیخ الحدیث مولانا محمد عاقل قاسمی نے کہا کہ ہمارے اکابرین نے جن مقاصد کیلئے مدارس و مکاتب کا قیام کیا تھا ایک حد تک یہ اس میں کامیاب ہیں، لیکن ساتھ ساتھ ہمیں روز نت نئے فتنوں سے بھی آگاہی ہونی چاہئے، خاص طور پر فتنہ شکیلیت کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس فتنہ کا شکار خاص طور پر ہمارے اسکول و کالج اور یونیورسٹی کے طلباء ہو رہے ہیں، اس سلسلے میں ہم سب کو فال کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر جمعیۃ علمائے ہند کے نائب صدر مولانا سید اسجد مدنی نے اپنے خطاب میں اصلاح معاشرہ کی اہمیت کو بیان کیا، ساتھ ہی مدرسے کے تعلیمی وانتظامی نظام کی تعریف کی۔ اس دوران مدرسہ ہذا کے مہتمم مولانا محمد احسن زاہدی نے مدرسہ کی سالانہ رپورٹ پیش کی جس پر اکابر علما نے اظہار اطمینان کیا، انہوں نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر علماء نے تکمیل حفظ کلام اللہ کی سعادت سے فیضیاب ہونیوالے دو حفاظ کے سروں پر دستار فضیلت باندھی۔ نظامت کے فرائض مفتی محمد تصور مظاہری نے انجام دئے۔

اجلاس میں مولانا محمد الیاس قاسمی پاؤنٹی، مولانا عبدالخالق مغیثی، مولانا عبدالباری مغیثی، مولانا عبدالماجد مغیثی، مولانا محمد عامر مظاہری مہتمم مدرسہ کنزالعلوم ٹڈولی، الحاج حافظ محمود حسن، مولانا نواب عالم ندوی، قاری زبیر ٹوڈر پور، مولانا ندیم قاسمی پنچکولہ، مولانا معروف، قاری مصطفیٰ، مفتی مکرم قاسمی مکنپوری سمیت کثیر تعداد میں علماء اور علاقے کے لوگوں نے شرکت کی۔

دیوبند میں غیر قانونی کالونیوں پر چلا انتظامیہ کا بلڈوزر

دس غیر قانونی کالونیوں کی نشاندہی جن کے خلاف قانونی اقدامات کئے جا رہے ہیں: ایس ڈی ایم

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے قریبی گاؤں سے ملحق ایک غیر قانونی کالونی پر دیوبند انتظامیہ نے بلڈوزر چلا کر وہاں ہونے والی تعمیرات کو زمین دوز کر دیا۔ تفصیل کے مطابق دیوبند کے ایس ڈی ایم یووراج سنگھ کے احکامات اور ہدایات پر عمل کرتے ہوئے پولیس اور افسران کی ٹیم نے نور پور گاؤں کے قریب تروینی شوگر فیکٹری روڑ پر قائم کی جانے والی کالونی میں پہنچ کر وہاں کی جانے والی تعمیر کو گرادیا۔ پولیس اور انتظامیہ کی ٹیم نے جے سی بی کی مدد سے کالونی میں بنی سی سی سڑکوں کو بھی توڑ دیا اور وہاں لگے ہوئے تمام بجلی کے کھمبوں کو بھی گرادیا گیا۔ اس انہدامی کارروائی کے دوران پولیس فورس کی موجودگی کی وجہ سے کسی قسم کی کوئی مخالفت سامنے نہیں آئی۔ موقع پر موجود دیوبند کے تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کے مطابق اس کالونی کا نقشہ پاس کرائے بغیر تعمیراتی کام کرائے جا رہے تھے۔ آس پاس کے لوگوں نے بتایا کہ یہاں گنگا نگر کے نام سے ایک کالونی بسائی گئی ہے جہاں مکانوں کی تعمیرات کے لئے پلاٹ فروخت کئے جا رہے ہیں، تحصیلدار کا کہنا ہے کہ انہوں نے کئی مرتبہ کالونی کے ذمہ داران سے کہا کہ وہ پہلے اس کا نقشہ پاس کرائیں بعد ازاں قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے تعمیرات کا کام شروع کرائیں لیکن کالونی کاٹنے والوں نے ان کی بات پر دھیان نہیں دیا اور بغیر نقشہ پاس کرائے تعمیراتی کام شروع کرادیئے۔ وہیں ایس ڈی ایم یووراج سنگھ نے بتایا کہ اس غیر قانونی کالونی سے متعلق اور وہاں کی جانے والی تعمیرات کے سلسلہ میں انہیں مسلسل شکایات موصول ہو رہی تھیں جس کے بعد یہ کارروائی کی گئی ہے، انہوں نے بتایا کہ کالونی کے تحت پلاٹ فروخت کرنے والے لوگوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ ایس ڈی ایم کا کہنا ہے کہ دیوبند میں دس غیر قانونی کالونیوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں سے سات کالونیوں کے خلاف قانونی کارروائی اور بلڈوزر کارروائی کی گئی ہے۔ باقی تین کالونیوں کے خلاف بھی اسی طرح کی کارروائی کی جائے گی۔

میلے انعقاد سے طالبات میں خود اعتمادی اور ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے

پبلک گرلز انٹر کالج میں لگے میلے میں طالبات نے کیا بھر پور صلاحیتوں مظاہر

دیو بند: ومبر (عارف عثمانی)

عیدگاہ روڈ پر واقع پبلک گرلز انٹر کالج میں طالبات نے خود انحصاری اور خود اعتمادی کا پیغام دیتے ہوئے ایک میلہ کا انعقاد کیا۔ الگ الگ درجات کی طالبات نے اپنی ٹیچرز کی نگرانی میں مختلف قسم کے دلکش اسٹال لگائے اور اپنی صلاحیتوں اور معلومات وسلیقہ مندی کا بھر پور مظاہرہ کیا۔ اس میلہ میں بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں، امنگ اور سرگرمیوں کا دن بھر مظاہرہ ہوتا رہا۔

طالبات نے کھانے پینے کی اشیاء سے لیکر ہینڈی کرافٹ اور دیگر کئی قسم کے اسٹال لگا کر میلہ میں شرکت کرنے والوں کو خوب متوجہ کیا۔ اس میلہ میں طالبات کے سرپرستوں اور والدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور طالبات کے ذریعہ ذائقہ دار پکوان وغیرہ کا لطف لیا۔ ادارہ کی پرنسپل نے کہا کہ اس طرح کے میلہ انعقاد سے طالبات میں خود اعتمادی، آپسی تعاون اور ایک دوسرے سے سیکھنے کا اچھا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول میں وقفہ وقفہ سے اس طرح کے پروگرام منعقد کرائے جاتے رہتے ہیں جس کے باعث طالبات کی صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں اور ان میں نکھار آتا ہے انہوں نے میلہ اسٹال لگانے والی طالبات کی محنت اور جذبہ کی بھرپور ستائش کی۔

اس موقع پر یوم اطفال کی مناسبت سے مختلف کھیلوں کا بھی انعقاد کیا گیا۔ ان کھیل مقابلوں میں بھی طالبات نے نہایت شوق وذوق کے ساتھ حصہ لیا۔ کھیل مقابلوں میں درجہ ایک سے لیمن ریس میں زینب نے پہلا مقام حاصل کیا جبکہ درجہ دوم سے چاند اور درجہ سوم سے رزیفہ اور درجہ چہارم سے عفان نے پہلا مقام حاصل کیا۔ نیز درجہ پنجم کے ابوذر نے بھی پہلا مقام حاصل کیا۔ بہترین مظاہرہ کرنے والی طالبات کو ادارہ کی جانب سے انعامات دیئے گئے۔ پروگرام کے دوران ٹیچنگ اسٹاف سے زیبا، عذرا، شاہین، بینا، زینب، عرشی ودیگر ٹیچرز سمیت اسٹاف موجود رہا۔

دیوبند کے نئے کوتوالی انچارج نے صحافیوں سے کی ملاقات

ہماری اولین ترجیح امن وسکون برقرار رکھنا اور شرپسند وجرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت اقدامات اٹھانا ہے: کوتوالی انچارج

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند میں آنے والے نئے کوتوالی انچارج امر پال شرما نے گذشتہ دیر شام کوتوالی احاطہ میں شہر کے صحافیوں سے ملاقات کی اور شہر کے مسائل پر تبادلہ ٔ خیال کیا۔ اس ملاقات میں موجود صحافیوں نے آنے والے نئے کوتوالی انچارج کا پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے شاندار استقبال کیا۔

دوران گفتگو کوتوالی انچارج امر پال شرما نے میٹنگ میں موجود صحافیوں کو یقین دہانی کرائی کہ وہ شہر اور عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیاد پر حل کریں گے۔

انہوں نے اپنی کارکردگی، امور اور فرائض کی انجام دہی کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ سب سے پہلے دیوبند کی عوام اور درپیش مسائل کو ترجیحی بنیاد پر حل کریں گے، اس کے علاوہ شرپسند عناصر اور جرائم پیشہ افراد پر مسلسل سخت نگاہ رکھی جائے گی اور ان کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ پورے علاقہ میں امن وسکون برقرار رکھنے اور حفاظتی بندوبست کو چست درست بنائے رکھنے کے لئے بہتر سے بہتر اقدامات کئے جائیں گے۔ میٹنگ میں موجود تمام صحافیوں نے بھی نئے کوتوالی انچارج امر پال شرما کو یقین دہانی کرائی کہ شہر کی صحافی برادری ان کے ساتھ بھر پور تعاون کرے گی۔ اس ملاقات کے دوران معروف صحافی وقلمکار کمل دیوبندی، راج کمار جاٹو، ماسٹر ممتاز، افضال صدیقی، سکندر علی، فیصل نور، اسعد صدیقی اور دیگر صحافی موجود رہے۔

ٹی ایم یو کے سی ٹی ایل ڈی کی اسپیچ ماسٹر میں سمریدھی شرما نے اول پوزیشن حاصل کی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) تیرتھنکر مہاویر یونیورسٹی، مرادآباد کے سنٹر فار ٹیچنگ، لرننگ، اینڈ ڈیولپمنٹ (CTLD) کے زیر اہتمام اسپیچ ماسٹر مقابلہ، اسپیچ ماسٹر 3.0 میں کالج آف لاء اینڈ لیگل اسٹڈیز کی بی اے-ایل ایل بی-آنرز کی طالبہ سمردھی شرما تر اول پوزیشن پر رہیں۔ اتیندر کمار جھا، ایک B.Ed-BA۔ فیکلٹی آف ایجوکیشن کی طالبہ نے دوسرا مقام حاصل کیا، اور B.Ed-B.Sc. کی مانیا شرما نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

قبل ازیں، سی ٹی ایل ڈی کے ڈائریکٹر پروفیسر پنکج کمار سنگھ، آئی کیو اے سی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نشیتھ کمار مشرا، ویوو ڈی جی ایم-ایچ آر تکش کمار، اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر اکیڈمکس ڈاکٹر نیہا آنند نے دیوی سرسوتی کے سامنے شمع روشن کر آڈی میں اسپیچ ماسٹر 3.0 کا افتتاح کیا۔ 315 طلباء میں سے 36 طلباء نے موقع پر تقریر کرتے ہوئے فائنل راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ ہر شرکاء کو اسٹیج پر جانے سے صرف چار منٹ پہلے ایک موضوع دیا گیا، ان کی سوچنے اور اپنے خیالات کو تیزی سے پیش کرنے کی صلاحیت کو جانچا گیا۔ اسی ٹی ایل ڈی کے ڈائریکٹر، پروفیسر پنکج کمار سنگھ نے کہا، "عوامی بولنا اور سامعین کو شامل کرنا ایک منفرد مہارت ہے۔ تکش کمار، HR-DGM، Vivo، نے کہا، "اس طرح کے فعال پروگرام نوجوانوں میں مواصلات کی مہارت، قائدانہ صلاحیتوں، اور پریزنٹیشن کی مہارت کو فروغ دیتے ہیں۔

اسپیچ ماسٹر جیسے ایونٹس نہ صرف طلباء کی صلاحیتوں کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں صنعت کی حقیقت پسندانہ توقعات کے لیے بھی تیار کرتے ہیں۔ "پروگرام میں فیکلٹی آف ایجوکیشن کے پرنسپل ڈاکٹر ونود کمار جین، کوآرڈینیٹر ٹریز دھیرج کمار، کوآرڈینیٹر محترمہ گوری تکیار کے علاوہ سی ٹی ایل ڈی کے تمام ٹریز زاور طلباء نے شرکت کی۔

اسپورٹس اکیڈمی ڈینگر پور میں ایم ایل اے اسپورٹس مقابلہ کا انعقاد

ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے فاتح کھلاڑیوں کو میڈل اور سرٹیفکیٹ دے کر ان کی عزت افزائی کی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) یوتھ ویلفیئر اینڈ پراونشل آرمڈ کانسٹیبلری ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام ا سپورٹس اکیڈمی ڈینگر پور میں منگل کے روز ایم ایل اے اسپورٹس مقابلہ منعقد ہوا۔ کندرکی کے ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے فیتہ کاٹ کر اور غبارے چھوڑ کر مقابلے کا افتتاح کیا۔

انفرادی ایونٹس میں ایتھلیٹکس ایونٹس میں 100 میٹر، 200 میٹر، 400 میٹر، 800 میٹر اور 1500 میٹر ریس، لمبی چھلانگ، شاٹ پٹ، جیولن اور ڈسکس تھرو کے مقابلے اور ٹیم ایونٹس میں والی بال اور کبڈی شامل تھے۔ مقابلے میں حلقے کے لڑکوں اور لڑکیوں کی بڑی تعداد نے جوش وخروش سے حصہ لیتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ کھلاڑیوں کی کارکردگی کو دیکھنے کے لیے سینکڑوں لوگ موجود رہے۔

ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے "کھیلو انڈیا" پہل کے تحت، علاقے کے طلباء مقامی اسٹیج پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں، جس کی وجہ سے خواتین بھی کھیلوں میں مقام حاصل کر رہی ہیں۔ انہوں نے کھیلوں کو ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لیے اہم قرار دیا۔ دیہی علاقوں کے کھلاڑیوں کی چھپی ہوئی کھیلوں کی صلاحیتوں کو ایم پی-ایم ایل اے سپورٹس مقابلے کے تحت ایک پلیٹ فارم دیا جا رہا ہے۔

ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے جیتنے والے کھلاڑیوں کو میڈل اور سرٹیفکیٹ دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر چیرمین مہندی حسن، ڈسٹرکٹ یوتھ ویلفیئر آفیسر بھگوان داس، بی جے پی منڈل صدر سنجے کشیپ، ببلو جاٹاو، ریجنل یوتھ ویلفیئر آفیسر کندرکی ونیت کمار، آشیش کمار، ابھینو، پشپیندر کمار، عظیم ملک اور مقامی باشندے موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت ایس پی سنگھ نے کی۔

غرب اردن میں قابض اسرائیل کی جبری جغرافیائی تبدیلیاں جنگی جرائم کا حصہ ہیں: اقوام متحدہ

غزہ: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کی جانب سے جاری کردہ ایک سنجیدہ اور نہایت تشویشناک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ مقبوضہ غرب اردن میں فلسطینیوں کی جبری منتقلی اور قابض اسرائیل کی جانب سے اپنے آبادکاروں کو فلسطینی سرزمین پر لا بسا کر مستقل آباد کرنا اس خطے کی جغرافیائی ساخت اور آبادیاتی ترکیب کو مسلسل تبدیل کر رہا ہے۔ رپورٹ نے خبردار کیا ہے کہ یہ اقدامات جنگی جرائم بلکہ کچھ مخصوص حالات میں انسانیت کے خلاف جرم بن سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے معاون سیکرٹری جنرل برائے انسانی حقوق ایلزے برانڈز کیرس نے یہ رپورٹ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی چوتھی کمیٹی کے سامنے پیش کی جو سیاسی معاملات اور نوآبادیاتی نظام کے خاتمے سے متعلق ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خطے میں تشدد اور جبر کے چکر کے اصل سبب کو سمجھنے کی ضرورت ہے اور وہ سبب ہے فلسطینی قوم کو بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھنا، جس میں سرفہرست ان کا حق خودارادیت ہے۔ کیرس نے نشاندہی کی کہ قابض اسرائیل کا غیر قانونی قبضہ ختم کرنا فلسطینیوں کے ان حقوق کے حصول کی بنیادی شرط ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قابض اسرائیل کھلے عام فلسطینی علاقوں کو ضم کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور بڑی تیزی کے ساتھ فلسطینی آبادی کو دیس نکالا دینے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ سیکرٹری جنرل کی رپورٹ جس کا عنوان ہے "مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی بستیاں، بشمول مشرقی القدس اور مقبوضہ جولان" سنہ 2024 کے جون سے سنہ 2025 کے مئی تک کے عرصے پر مشتمل ہے۔ اس میں قابض اسرائیل کی غیر قانونی بستیوں میں تیز رفتار اضافے اور پورے غرب اردن بشمول مشرقی القدس پر اس کی غیر قانونی عملداری کو کھول کر بیان کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ مئی سنہ 2025 کے اختتام تک غرب اردن میں آبادکاروں کی تعداد بڑھ کر 7 لاکھ 37 ہزار ہو چکی ہے جو 165 بستیوں اور 271 آوارہ گرد بستیاں قائم کر چکے ہیں۔ ان میں سے 55 نئی بستیوں کا قیام صرف اسی رپورٹ کے احاطے میں آنے والے عرصے میں عمل میں آیا۔ کیرس نے اس امر کو بھی نہایت خطرناک قرار دیا کہ پہلی مرتبہ علاقے 'ب' میں بھی غیر قانونی بستیوں کا قیام عمل میں آیا ہے جو توسیعی منصوبوں کے نئے اور خوفناک مرحلے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی عہدیدار نے مزید انکشاف کیا کہ قابض اسرائیل کے وزیر جنگ نے 22 نئی بستیوں کی منظوری دیتے ہوئے کھلے الفاظ میں کہا کہ یہ اقدامات "فلسطینی ریاست کے قیام کو ہمیشہ کے لئے ناممکن بنانے کے لئے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ نظام جس کی بنیاد جبر اور امتیاز پر ہے فلسطینیوں کو اپنی زمین اور گھروں سے نکلنے پر مجبور کر رہا ہے۔ رپورٹ میں غیر قانونی طریقے سے فلسطینی زمینوں اور وسائل پر قبضے کا ذکر بھی شامل ہے جسے قابض اسرائیل "ریاستی اراضی" قرار دے کر ہتھیاتا جا رہا ہے۔ منظم انہدام اور جبری بے دخلی کا سلسلہ بھی جاری ہے اور رپورٹ کے مطابق اس عرصے میں ہر ماہ اوسطاً 366 فلسطینیوں کو ان کے گھروں سے زبردستی نکالا گیا۔

بہار میں شکست کے بعد کانگریس کی انتہائی اہم میٹنگ

دہلی کے 'رام لیلا میدان' میں ایس آئی آر کے خلاف ریلی نکالنے کا فیصلہ، الیکشن کمیشن پر بی جے پی کے لیے کام کرنے کا لگایا الزام

نئی دہلی: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابات میں بری طرح شکست کے بعد کانگریس کے سرکردہ لیڈران نے آج مختلف ریاستوں میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) معاملہ پر انتہائی اہم میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں کانگریس نے فیصلہ لیا ہے کہ راجدھانی کے تاریخی رام لیلا میدان میں ایس آئی آر کے خلاف ایک عظیم الشان ریلی منعقد کیا جائے گا۔ میٹنگ کے بعد کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے میڈیا کو یہ جانکاری دی۔ پون کھیڑا نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ "ملک کی جن 12 ریاستوں میں ایس آئی آر ہونا ہے، آج اسے لے کر ایک ضروری میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں کانگریس پارٹی نے فیصلہ لیا ہے کہ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں دہلی واقع رام لیلا میدان میں ایس آئی آر کے خلاف عظیم الشان ریلی منعقد ہوگی۔ اس ریلی میں ہم الیکشن کمیشن کی سیاست کا پردہ فاش کریں گے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "سبھی کا تجربہ یہی ہے کہ ایس آئی آر میں ٹارگیٹ کر لوگوں کے نام کاٹے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے جیسا بہار میں کیا، وہی حکمت عملی باقی ریاستوں میں اختیار کی جائے گی۔"

کانگریس کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق اس میٹنگ میں اُن 12 ریاستوں کے سینئر لیڈران شریک تھے، جہاں الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کرانے کے لیے قدم بڑھایا ہے۔ میٹنگ میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی، پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال سمیت کئی سینئر لیڈران کی شرکت دیکھنے کو ملی۔

اس میٹنگ سے متعلق کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کچھ اہم جانکاریاں دی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ "ہم نے ایس آئی آر والی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے کانگریس جنرل سکریٹریز، کانگریس انچارجز، پی سی سی، سی ایل پی سی اور کانگریس سکریٹریز کے ساتھ ایک جامع اسٹریٹجی ریویو میٹنگ کی۔" ان کا کہنا ہے کہ "کانگریس پارٹی الیکٹورل لسٹ کی شفافیت اور سالمیت کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔"

ایس آئی آر سے متعلق الیکشن کمیشن کی پیش رفت پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ "ایسے وقت میں جب جمہوری اداروں پر عوام کا اعتماد پہلے ہی کمزور پڑ چکا ہے، ایس آئی آر کے دوران الیکشن کمیشن کا رویہ نہایت مایوس کن رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کو فوراً یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ بی جے پی کے دباؤ یا سایہ میں نہیں چل رہا، اور اسے اپنے آئینی حلف اور ہندوستانی عوام سے اپنی وفاداری یاد رکھنی چاہیے، نہ کہ کسی حکمراں پارٹی سے۔" کھڑگے کا کہنا ہے کہ "ہمیں معلوم ہے کہ بی جے پی ایس آئی آر کو ووٹ چوری کا ہتھیار بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اگر الیکشن کمیشن نے اس سے آنکھیں موند لیں، تو یہ ناکامی صرف انتظامی نہیں رہے گی، بلکہ خاموش شراکت داری میں بدل جائے گی۔"

کھڑگے نے سبھی ریاستوں میں ایس آئی آر کے عمل پر گہری نظر رکھنے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے کارکنان، بی ایل او اور ضلعی/ شہری/ بلاک صدور پوری مستعدی سے چوکس رہیں گے۔ ہم ہر اُس کوشش کو بے نقاب کریں گے (خواہ وہ کتنی ہی باریک کیوں نہ ہو) جس کا مقصد حقیقی ووٹرس کو حذف کرنا یا جعلی ووٹرس کو شامل کرنا ہو۔" انھوں نے اس بات کا بھی عزم ظاہر کیا کہ کانگریس پارٹی جمہوری تحفظات کو کسی بھی ادارہ جاتی، جانبدارانہ غلط استعمال کے ذریعے کمزور نہیں ہونے دے گی۔

دہلی دھماکہ: این آئی اے نے دوسری گرفتاری کی

دہلی دھماکے میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے روابط کا پتہ چلا

نئی دہلی/ چنڈی گڑھ: انسداد دہشت گردی قانون نافذ کرنے والی ایجنسی نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے پیر کو دہلی لال قلعہ دھماکے کے معاملے میں ایک کشمیری باشندے کی دوسری گرفتاری کی۔ تفتیش کاروں نے یہ بھی اشارہ کیا ہے کہ یہ دھماکہ پاکستان میں مقیم دہشت گرد تنظیموں اور بنگلہ دیش میں مقیم انتہا پسند نیٹ ورکس کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کی وجہ سے ہوا تھا۔ تاریخی قلعہ کے قریب ہونے والے دھماکے کے ایک ہفتہ بعد جس میں کم از کم 15 افراد ہلاک اور 32 دیگر زخمی ہوئے، دھماکے کی تحقیقات کرنے والی متعدد مرکزی اور ریاستی حکومتی ایجنسیوں نے اپنا دائرہ وسیع کر دیا ہے اور ملک بھر میں سکیورٹی الرٹ کے درمیان اہم مشتبہ افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا ہے۔ این آئی اے کے ایک اہلکار نے بتایا کہ قومی تحقیقاتی ایجنسی کی ایک ٹیم نے جسیر بلال وانی عرف دانش کو جموں و کشمیر کے سری نگر سے گرفتار کیا ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ ملزم کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے قاضی گنڈ کا رہنے والا ہے۔ حملے کے پیچھے ایک سرگرم شریک سازش کار تھا۔

الفلاح گروپ کے چیئرمین جواد احمد صدیقی منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار

ای ڈی نے پی ایم ایل اے کی دفعہ 19 کے تحت حراست میں لیا

یونیورسٹی سے وابستہ کئی مقامات پر ای ڈی کی چھاپے ماری

نئی دہلی: (ایجنسی) الفلاح یونیورسٹی، جو لال قلعہ دہشت گردانہ حملے کے بعد جانچ کی زد میں آئی تھی، ڈائریکٹوریٹ آف انفورسمنٹ (ای ڈی) نے آج الفلاح گروپ کے چیئرمین جواد احمد صدیقی کو منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (PMLA)، 2002 کی دفعہ 19 کے تحت گرفتار کر لیا۔ یہ کارروائی ان شواہد کے تجزیے کے بعد سامنے آئی جو الفلاح گروپ سے متعلق مقامات پر چھاپوں کے دوران حاصل ہوئے تھے۔ یہ چھاپے ای ڈی کی اُس جاری تحقیقات کا حصہ تھے جو ایک ای سی آئی آر کی بنیاد پر درج کی گئی ہے۔ ای ڈی نے الفلاح گروپ کے خلاف کارروائی اُس وقت شروع کی جب دہلی پولیس کرائم برانچ نے دو ایف آئی آر درج کیں۔ ان ایف آئی آرز میں الزام تھا کہ الفلاح یونیورسٹی، فرید آباد نے جعلی اور گمراہ کن دعویٰ کیا کہ اسے این اے اے سی (NAAC) کی منظوری حاصل ہے تاکہ طلبہ، والدین اور متعلقہ فریقین کو دھوکے میں رکھ کر غیر قانونی فائدہ حاصل کیا جائے۔ یونیورسٹی نے غلط طور پر یہ بھی ظاہر کیا کہ اسے یو جی سی ایکٹ کی دفعہ 12(B) کے تحت منظوری ملی ہے، حالانکہ ایسا نہیں تھا۔ یو جی سی نے وضاحت کی کہ الفلاح یونیورسٹی صرف دفعہ 2(f) کے تحت ایک اسٹیٹ پرائیویٹ یونیورسٹی کے طور پر درج ہے، جبکہ 12(B) کے لیے کبھی درخواست ہی نہیں دی گئی اور نہ ہی وہ اس کی اہل ہے۔ ای ڈی نے 18 نومبر 2025 کو دہلی میں 19 مقامات پر چھاپے مارے، جن میں یونیورسٹی کیمپس اور گروپ کے کلیدی افراد کی رہائش گاہیں شامل تھیں۔ تحقیقات میں سامنے آیا کہ جرائم کی آمدنی (Proceeds of Crime) کی بھاری رقم پیدا کی گئی۔ ٹرسٹ کے فنڈز فیملی کے زیر ملکیت کمپنیوں میں منتقل کیے گئے۔ تعمیراتی اور کیٹرنگ کے ٹھیکے بھی جواد احمد نے اپنی بیوی اور بچوں کی کمپنیوں کو دیے۔ چھاپوں میں 48 لاکھ روپے نقدی، متعدد ڈیجیٹل ڈیوائسز اور دستاویزی شواہد ضبط کیے گئے۔ گروپ کی متعدد شیل کمپنیاں بھی سامنے آئیں۔ کئی دیگر قوانین کی خلاف ورزیاں بھی ریکارڈ میں آئیں۔ شواہد سے ثابت ہوا کہ ٹرسٹ کے کاموں پر اصل کنٹرول جواد احمد صدیقی کا تھا۔ فنڈز کی فیملی کنسرنز میں منتقلی فنڈز کی لیئرنگ اور دیگر مالی ہیرا پھیری کے ٹھوس ثبوت موجود ہیں۔

امریکی قرارداد میں فلسطینیوں کے حقوق کو نظرانداز کیا گیا ہے: چین، روس

سلامتی کونسل میں پیش کردہ قرارداد فلسطینیوں پر بین الاقوامی ڈکٹیشن مسلط کرنے کی سوچی سمجھی کوشش ہے: حماس

واشنگٹن رغزہ: (ایجنسی) روس اور چین نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے غزہ کے بارے میں منظور کی گئی اس قرارداد پر گہرا احتجاج ریکارڈ کرایا ہے جسے 13 ممالک نے منظور کیا جبکہ دونوں ممالک نے ووٹنگ میں حصہ لینے سے گریز کیا۔ یہ ردعمل دونوں ممالک کے نمائندوں نے اپنے خطابات میں اس وقت دیا جب پیر کی شب نیویارک امریکہ میں ہونے والے سلامتی کونسل کے اجلاس میں متعدد مندوبین نے اپنے بیانات پیش کیے۔ روس کے مندوب نے ووٹنگ مکمل ہونے کے بعد اپنے خطاب میں کہا کہ ہم اس فیصلے کی حمایت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ماسکو نے اصرار کیا تھا کہ سلامتی کونسل کو غزہ میں جنگ بندی کی نگرانی کا فعال کردار دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ دو ریاستوں کے حل کے اس فارمولے سے مطابقت نہیں رکھتا جسے نیویارک اعلامیے میں منظور کیا گیا تھا اور اس فیصلے میں غزہ کا کنٹرول فلسطینی اتھارٹی کو منتقل کرنے کے لیے کوئی واضح ٹائم لائن بھی شامل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ نہ تو مجوزہ "مجلس امن" کے بارے میں کوئی یقین موجود ہے اور نہ ہی مجوزہ "بین الاقوامی استحکام فورس" کے بارے میں۔ اس بات کا خدشہ ہے کہ یہ فیصلہ غزہ کو غرب اردن سے مستقل طور پر الگ کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔

چینی مندوب نے اپنی باری پر کہا کہ امریکہ کے پیش کردہ غزہ سے متعلق مسودۂ قرارداد میں شدید ابہام پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امریکی مسودہ ہمارے لیے حد درجہ تشویش کا باعث ہے۔ اس میں غزہ کی جنگ کے بعد کے انتظامی معاملات کا ذکر تو ہے لیکن اس میں فلسطین اصل فریق عملاً نظر ہی نہیں آتا۔ چینی مندوب نے زور دیا کہ اس فیصلے میں فلسطینی عوام کی خودمختاری اور ملکیت کا واضح اظہار نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ دو ریاستوں کے حل کے ساتھ بین الاقوامی برادری کی واضح اور غیر مبہم وابستگی کی تصدیق کرنے میں بھی ناکام ہے۔

وہیں اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے سلامتی کونسل میں غزہ کے مستقبل کے حوالے سے پیش کردہ قرارداد پر اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ غزہ کے بارے میں منظور کی گئی امریکی قرارداد جسے سلامتی کونسل نے منظور کیا ہے، فلسطینی عوام کے سیاسی اور انسانی حقوق کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں۔ خاص طور پر غزہ کے شہری جنہوں نے دو برس تک قابض اسرائیل کی طرف سے وحشیانہ نسل کشی، کھلی سفاکیت اور بے مثال جنگی جرائم کا سامنا کیا جنہیں پوری دنیا نے اپنی آنکھوں کے سامنے ہوتے دیکھا اور جن کے زخم آج بھی نہیں بھرے ہیں۔ حماس نے منگل کے روز اپنے بیان میں واضح کیا کہ یہ قرارداد غزہ پر بین الاقوامی وصایت کی ایک نئی شکل مسلط کرتا ہے، جسے ہمارا عوام، اس کی قوتیں اور اس کی تمام فلسطینی جماعتیں یکسر رد کرتی ہیں۔ یہ فیصلہ ان اہداف کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے جو قابض اسرائیل دو برس کی وحشیانہ جنگ کے باوجود حاصل نہ کر سکا۔ حماس نے کہا کہ یہ فیصلہ غزہ کو باقی فلسطینی جغرافیے سے علیحدہ کرنے کی کوشش ہے اور ایسے نئے حقائق مسلط کرنا چاہتا ہے جو ہمارے عوام کے مسلمہ قومی حقوق اور اصولوں سے انحراف ہے۔

(متعلقہ خبر صفحہ ۲ پر)

مدینہ بس حادثہ، جاں بحق ہونے والے تمام عمرہ زائرین میں واحد بچ جانے والا مسافر محمد عبدالشعیب

جب بس مکہ سے مدینہ جارہی تھی تو عبدالشعیب ڈرائیور کے قریب والی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا

مدینہ منورہ، (ایجنسیاں): مدینہ منورہ میں گزشتہ روز ہندوستانی عمرہ زائرین کی بس کو حادثہ پیش آیا تھا جس میں بس کی آئل ٹینکر سے اتنی شدید ٹکر ہوئی تھی کہ بس میں موجود تمام عمرہ زائرین موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے تھے لیکن ایک نوجوان معجزاتی طور پر بچ گیا تھا۔ ہندوستانی میڈیا کے مطابق یہ 24 سالہ نوجوان محمد عبدالشعیب ہے جو اپنے والدین، دادا اور چچا کی فیملی کے ساتھ عمرے پر تھا۔ نوجوان کا تعلق حیدرآباد سے ہے۔ ہوا کچھ یوں کہ جب بس مکہ سے مدینہ جا رہی تھی تو عبدالشعیب ڈرائیور کے قریب والی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔ چونکہ وہ آگ لگنے اور ٹکراؤ کے وقت بس میں سامنے بیٹھا تھا، اس لیے اس نے ٹکراؤ کے وقت پھرتی سے ڈرائیور کے قریب موجود کھڑکی سے بار چھلانگ لگادی۔ بعض رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ شعیب نے کھڑکی کا شیشہ توڑا اور اس کے بعد چھلانگ لگا کر اپنی جان بچائی۔ تاہم باقی ماندہ لوگوں کو حادثے کے وقت سنبھلنے کا موقع نہیں ملا۔ تاہم حادثے کی وجہ سے شعیب کافی زخمی ہوا۔ اسے مقامی اسپتال منتقل کیا گیا اور آئی سی یو میں داخل کیا گیا ہے۔ اگرچہ اللہ کو عبدالشعیب کی زندگی منظور تھی تاہم اس حادثے میں اس نے اپنے تمام گھر والوں کو کھو دیا۔

بہار میں 20 نومبر کو نئی حکومت کی حلف برداری

بی جے پی قانون ساز پارٹی کے لیڈر کا انتخاب آج، کیشو پرساد موریہ مشاہد، ارجن رام میگھوال اور نرنجن جیوتی شریک مشاہدین مقرر

نئی دہلی، (ایجنسیاں): بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے پارلیمانی بورڈ نے منگل کے روز پارٹی کے سینئر لیڈر اور اتر پردیش حکومت میں کابینہ وزیر کیشو پرساد موریہ اور مرکزی وزیر ارجن میگھوال اور سابق مرکزی وزیر سادھوی نرنجن جیوتی کو بہار میں پارٹی کے قانون ساز پارٹی لیڈر کے انتخاب کے لیے شریک مبصر مقرر کیا۔ ان تینوں لیڈروں کی موجودگی میں بدھ کے روز پٹنہ میں بی جے پی قانون ساز پارٹی کے لیڈر کا انتخاب کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے 89 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ واضح رہے کہ بی جے پی، جنتا دل (یونائیٹڈ)، ایل جے پی اور ایچ اے ایم پر مشتمل قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) نے بہار اسمبلی انتخابات میں 243 میں سے 202 نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ جبکہ مہاگٹھ بندھن نے صرف 35 سیٹیں جیتیں، اور اے آئی ایم آئی ایم نے پانچ اور بی ایس پی نے ایک سیٹ پر جیت حاصل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق بی جے پی قانون ساز پارٹی کا اجلاس بدھ کے روز ہوگا۔ اس کے بعد، قانون ساز پارٹی کے لیڈر کا انتخاب مرکزی مشاہد کیشو پرساد موریہ اور شریک مشاہدین ارجن میگھوال اور جیوتی نرنجن کی موجودگی میں کیا جائے گا۔ ان لیڈروں کو بہار بی جے پی قانون ساز پارٹی کے اجلاس کی نگرانی اور قیادت کے انتخاب کے عمل کی نگرانی کا کام سونپا گیا ہے۔ یہ ٹیم ایم ایل اے کی رائے حاصل کرے گی اور نئے لیڈر کے انتخاب کے عمل کو آسان بنائے گی۔ ذرائع کے مطابق این ڈی اے کی دیگر پارٹیاں بھی اپنے قائدین کا انتخاب کریں گی۔ اس کے بعد نتیش کمار کو این ڈی اے ممبران اسمبلی کی میٹنگ میں قانون ساز پارٹی لیڈر کے طور پر منتخب کیا جا سکتا ہے، جس کے بعد وہ گورنر کے سامنے حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کریں گے۔ ذرائع کے مطابق حلف برداری کی تقریب 20 نومبر کو پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں ہوگی۔ دریں اثناء راجدھانی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہائش گاہ پر منگل کے روز جے ڈی یو لیڈر للن سنگھ اور کارگزار صدر سنجے جھا کے درمیان تین گھنٹے کی اہم میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کے بعد مسٹر سنجے جھا اور مسٹر للن سنگھ امیت شاہ کی رہائش گاہ سے چلے گئے۔ اس حوالے سے کسی بھی فریق کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اس میٹنگ میں بہار کی موجودہ سیاسی صورتحال اور این ڈی اے کی مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے حوالے سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔

الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر میں 'اے آئی' استعمال کرنے کا کیا فیصلہ

نئی دہلی: (ایجنسی) الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کے عمل میں اے آئی، یعنی مصنوعی ذہانت کے استعمال کا فیصلہ کیا ہے۔ مغربی بنگال میں جاری ایس آئی آر کے دوران فرضی یا مردہ ووٹرس کو شامل ہونے سے روکنے کے لیے الیکشن کمیشن اے آئی تکنیک کا استعمال کرے گا۔ یہ جانکاری ایک سینئر افسر نے دی ہے۔ افسر کا کہنا ہے کہ ووٹرس ڈاٹا بیس میں موجود تصویروں میں چہروں کی یکسانیت کا تجزیہ کر کے اے آئی سسٹم ایک ہی شخص کے کئی مقامات پر پروٹ ہونے کی شناخت کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی نے کئی مواقع پر یہ دعویٰ کیا ہے کہ ایک نام اور کئی تصویروں سے کئی کئی ووٹ ڈالے جا رہے ہیں۔ اس طرح کی خامیاں اے آئی کے استعمال سے ختم کی جا سکیں گی۔ افسر کے مطابق مہاجر مزدوروں کی تصویروں کے غلط استعمال کی شکایتوں میں اضافہ کے سبب اے آئی کی مدد لی جا رہی ہے۔

دہشت گردی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا ہے: جے شنکر

بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ایس سی او کے کام کاج میں اصلاحات کی پرزور وکالت

نئی دہلی، (ایجنسیاں): وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے دہشت گردی کو سنگین خطرہ بتاتے ہوئے دنیا سے اس کے لیے عدم رواداری کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا اور زور دے کر کہا کہ دہشت گردی پر کوئی لیپا پوتی نہیں کی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے بدلتے ہوئے حالات کے مطابق شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے کام کاج میں اصلاحات کی بھی پرزور وکالت کی۔ انہوں نے عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال کے درمیان سپلائی کے خطرات کو بھی اجاگر کیا۔ روس کی راجدھانی ماسکو میں منگل کے روز شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان حکومت کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ یہ تنظیم دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی کی برائیوں سے نمٹنے کے لیے قائم کی گئی تھی لیکن یہ خطرات برسوں کے دوران مزید بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے دہشت گردی کے تئیں اس کی تمام شکلوں اور مظاہر میں زیرو ٹالرنس کا موقف اپنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسے کسی بھی طرح سے جائز قرار نہیں دیا جا سکتا ہے اور اس معاملے پر کوئی لیپا پوتی نہیں کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے دہشت گردانہ حملوں کے جواب میں اپنے عوام کے دفاع کا حق استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ ایس سی او کی بنیاد دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی کی تین برائیوں سے نمٹنے کے لیے رکھی گئی تھی۔

بنگلہ دیشی لڑکی کی اسمگلنگ معاملے میں 10 ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل

نئی دہلی، (ایجنسی) این آئی اے نے نابالغہ بنگلہ دیشی لڑکی کی اسمگلنگ کے معاملے میں 10 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ایجنسی نے اڈیشہ کی خصوصی عدالت میں داخل کی گئی اپنی چارج شیٹ میں کہا ہے کہ ملزمان لڑکی کو نوکری کا جھانسہ دے کر مشرقی سرحد سے اڈیشہ لے گئے اور بعد میں اسے مالی فائدہ کے لیے جسم فروشی میں ملوث ہونے پر مجبور کیا۔ این آئی اے کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزمان نے لڑکی کے کنبہ کی خراب مالی حالت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کی اسمگلنگ کی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔